

## Classic Urdu Material

### تیری چاہت کا انداز نرالا،،،

از قلم حیا شاہ،

تنو آج نئے سر آئے ہیں آج سے دو مہینے تک وہ انگلش کی کلاس لیگے کیوں کی سر اشفاق دو مہینے کے لیے دبئی جا رہے ہیں۔

تنو کے آتے ہی طوبہ نے اسے نئے خبر سنائی تھی۔

اچھا "تنو نے گویا ناک سے مکھی اڑائی،

بس اچھا،،، اس نے اچھا کو لمبا کر کے کہا، پھر سر جھٹک کر بولی ہو نہ، تجھے پتا ہے وہ سر

اشفاق کے بھانجے ہیں اور ان کا بہت بڑا بزنس ہے اور تو اور فواد سے بھی زیادہ ہینڈ سم ہیں۔

رچ اینڈ سمارٹ ایک دم ہیر و کی طرح،

اب بس بھی کرو وہ ہمیں پڑھانے آرہے ہیں تمہارا رشتہ لینے نہیں۔ تنو نے اس کی بات بیچ

میں کاٹتے ہوئے بیزاری سے کہا۔

Classic Urdu Material | by Haya Shah

Teri Chahat Ka Andaz Nirala

Do not copy or distribute without permission of the author

## Classic Urdu Material

اور طوبہ بس اسے گھور کے رہ گئی وہ جس پر جوش انداز میں بول رہی تھی تنو کے بولنے پر اتنا ہی بدمزہ ہوئی۔

"اچھا اب منہ کیوں پھلا رہی ہے جو ابھی تک آیا نہیں اس کے لیے ہم کیوں لڑیں۔ تنو نے اس کا ہاتھ پکڑتے ہوئے نرمی سے کہا۔

"طوبہ اس کی بیسٹ فرینڈ تھی وہ اسے خد سے زیادہ دیر تک ناراض نہیں رکھ سکتی تھی۔ میرا منہ ہی ایسا ہے۔ وہ نروٹھے پن سے بولی،

ہائے مجھے لگا تو ناراض ہے میں تو بھول گئی تیری شکل ہی سڑیلے کر لے جیسے ہی۔ تنو شرارت سے بولی۔

تو خالی کر لے جیسی بولتی تب بھی میری بے عزتی ہونی ہی تھی سڑیلے کو بیچ میں گھسانے کی کیا ضرورت تھی۔ وہ معصومیت سے بولی۔

اللہ تو کتنی کیوٹ ہے طوبہ۔ تنو اسے اپنے ساتھ لگاتے ہوئے مسکرا کر بولی۔

"زیادہ مکھن لگانے کی ضرورت نہیں،،

## Classic Urdu Material

میرے پاس مکھن ہے ہی نہیں اتنا مہنگا ہو گیا ہے کیا بتائوں، ویسے بھی تیرے جیسی  
کو جیوں کو تو میں سرسوں کا تیل لگا کے ہی نیٹا لیتی ہوں،،

تنو میں تمہاری زبان کھینچ لوں گی۔ طوبہ خطرناک تیور لیئے اس کی طرف بڑھ ہی رہی تھی  
کے، سرکلاس میں داخل ہوئے، طوبہ جلدی سے اپنی جگہ پر بیٹھ گئی۔ یہ سروہی تھے جس  
پر لڑائی کا کام سرانجام ہو رہا تھا،

طوبہ کی نظروں کا تعاقب کرتے ہوئے جیسے ہی تنو نے اپنی نظریں اس طرف کی تو ایک  
پل کے لیئے وہ ٹھٹک گئی۔ سامنے والے کا حال بھی کچھ ایسا ہی تھا، اس کی آنکھوں میں بھی  
حیرانی واضح تھی۔

تنو بنا پلکیں جھپکائے اسے دیکھ رہی تھی۔ بلیک تھری پیس سوٹ پہنے نفاست سے سیٹ  
کیئے ہوئے ڈارک برائون بال، گھری کالی آنکھوں میں نظر کا اسٹائلیش چشمہ۔ وہ دکھنے میں  
ترکش ڈراموں کا کوئی ہیرولگ رہا تھا۔ تنو مبہوت سے اسے دیکھے گئی،

"سرجی اب سنبھل گئے تھے تنو کو دیکھ کر اس کی آنکھوں میں جو حیرانی درکار ہوئی تھی  
اب وہ غائب تھی۔ اب وہ سب سے اپنا انٹر وڈکشن کروا رہا تھا۔"

## Classic Urdu Material

وہ جانتا تھا کسی کی نظریں بڑے غور سے اسے دیکھ رہیں ""خیر دیکھ تو اسے ساری کلاس کی لڑکیاں بھی رہی تھیں۔

پران نظروں میں وہ نہیں تھا، جو ان شہد رنگ آنکھوں میں تھا "اس نے سب کے ساتھ اسے بھی اگنور کیا،

اب وہ اسٹوڈنٹس سے ان کا تعارف لے رہا تھا۔

اب ایسے کیا گھور رہی ہو پہلے تو بڑی تقریر کر رہی تھی۔ سر کو دیکھتے ہی ہوش خطا ہو گئے نا۔

طوبہ نے اسے سر کو گھورتے ہوئے دیکھا تو اس کے پاؤں پر اپنا دھمک جیسا پاؤں زور سے

مار کر طنزیہ لہجے میں کہا۔

اُنی پانچل ہے کیا موٹی میرا پیر کچل دیا، تنو نے جلدی سے اپنی نظریں جھکا لیں۔ ہوش میں

آتے ہی اسے اپنے پیر میں درد کا احساس ہوا تو چڑ کر بولی،،،،،

طوبہ نے کوئی جواب نہیں دیا، کیوں کی سر اسے ہی دیکھ رہے تھے وہ جلدی سے اٹھی اور

اپنا تعارف کرانے لگی۔

سب باری باری اپنا تعارف کر رہے تھے

Classic Urdu Material | by Haya Shah

Teri Chahat Ka Andaz Nirala

Do not copy or distribute without permission of the author



## Classic Urdu Material

-اب تنو کی باری تھی پر وہ خاموشی سے نظریں جھکائے بیٹھی تھی۔ وہ کسی گھری سوچ میں لگ رہی تھی۔

طوبہ نے اس کی طرف دیکھا اسے سمجھ ہی نہیں آرہی تھی کے اچانک تنو کو کیا ہو گیا، باقی سب بھی اسی کی طرف متوجہ تھے۔

مہارانی صاحبہ اگر آپ اپنے بیش قیمتی خیالوں سے باہر آنے کی زحمت کریں گی تو بہت مہربانی ہوگی۔ طوبہ نے اس کے بازو پر چٹکی کاٹتے ہوئے سروگوشی میں کہا۔

اس نے جیسے ہی نظریں اٹھائیں سر کو خد کی طرف متوجہ پایا۔ گھبراہٹ اس کے چہرے پر واضح تھی۔

www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com  
"ت تنزیلا فاروتی،، وہ بہت آہستہ آواز میں ہڑبڑا کے بولی۔

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/  
آریو شوئر،، سر نے غیر مطمئن ہوتے ہوئے اسے بغور دیکھتے ہوئے پوچھا۔

وہ اور زیادہ کنفیوز ہو گئی۔ اس سے ے کوئی جواب نہیں بن پارہا تھا۔ اف اللہ یہ کیا بول دیا میں نے۔ وہ دل ہی دل میں خود کو کوسنے لگی

## Classic Urdu Material

جی سر اس کا نام تنزیلا فاروقی ہی ہے۔ اسے پہلے کے تنو کچھ بولتی۔ طوبہ نے جلدی سے کہا

زمان آفندی نے سر ہلانے میں ہی اکتفا کیا۔

اور باقی اسٹوڈنٹ کی طرف متوجہ ہوا۔

تنو اب بھی کھڑی تھی۔ طوبہ نے اسے پکڑ کر سیٹ پر بٹھایا۔

"کیا ہو گیا ہے تنو تو اتنی کنفیوز کیوں ہو رہی ہے۔ صبح دھتورا کھا کے آئی تھی کیا۔

"تنو نے اسے ایسے گھور کے دیکھا۔ کہ وہ خد ہی چپ ہو گئی

آج جوں کے زمان کا فرسٹ ڈے تھا اس لیے اس نے سب سے تعارف اور اپنے سبجیکٹ

کے کچھ پوائنٹ ڈسکس کیے اور چلا گیا۔ اس بیچ اس نے ایک بار بھی تنو کی طرف نظر اٹھا کے

نہیں دیکھا تھا،

جب کے تنو کی نظروں کا مرکز وہی تھا،

زمان کے جانے کے بعد دو اور پیر ڈھوئے جو کے تنو نے بے دلی سے اٹینڈ کیے۔

## Classic Urdu Material

طوبہ میں گھر جارہی ہوں۔ تو چلے گی

تنو نے اپنی بکس بیگ میں ڈالتے ہوئے کہا۔

آئے کانٹ بلیو دس، تنزیلا فانیہیں عرف پڑھا کو کیڑا اپنی دوا ہم کلاسز چھوڑ کے گھر جارہی

ہے۔ کوئی تو سنبھال لو کہیں میں اس وڈی تبدیلی دی تاب نالالتے ہوئے لڑھکنا

جاواں،،،، طوبہ اپنی موٹی آنکھوں کو بڑا کرتے ہوئے ڈرامائی انداز میں بولی۔

"پتا نہیں وہ دن کب آئے گا جس دن تو سچ میں لڑھک جائے گی،

میری طبیعت ٹھیک نہیں لگ رہی میں جارہی ہوں" تو اپنا ڈراما بھٹینسورکھ، تنو نے خفگی

بھرے لہجے میں کہا

"اور بیگ اٹھا کے جانے لگی

"صبح تو تو چنگی بھلی تھی اچانک تیری طبیعت کو کونسی موت پڑ گئی۔ طوبہ منہ ٹیڑا کر کے بولی

تنو نے رک کر تھوڑی دیر تک اسے دیکھا۔ اور پھر اپنے بیگ میں کچھ ڈھونڈنے لگی۔

## Classic Urdu Material

کیا ڈھونڈ رہی ہے بول تو میں مدد کر دوں "

طوبہ تیرے پاس نب والی پین ہے؟

وہ بیگ میں سے ہاتھ نکالتے ہوئے پریشانی سے بولی،

ہا ہے تجھے چاہیئے کیا؟

ہا چاہیئے اسی لیے تو بول رہی ہوں،

اچھا رک میں دیتی ہوں،،،، یہ لے،،، طوبہ نے اپنے بیگ میں سے پین نکال کے اسے دی

تو نے جلدی سے اس کے ہاتھ سے پین اچک لی۔ ایسے جیسے وہ کوئی پین نہیں جادو کی  
چھڑی ہو۔ طوبہ بھی حیران تھی۔

تو نے بنا کوئی دیر کیئے پین کی نب طوبہ کے بازو میں گھسادی۔

آااااااااااا،،،،،،، طوبہ درد کی شدت سے چلائی۔

اب مزہ آیا موٹی صبح سے بک بک کر کے میرے کان کھا گئی تھی "

## Classic Urdu Material

تنو مزے سے بولی۔ اور توبہ صدمے سے اسے دیکھ رہی تھی۔

پھر اس نے دعا کے لیے ہاتھ اٹھائے،، یا اللہ میں بے بس ہوں کچھ نہیں کر سکتی آپ میرا بدلا اس خونخوار تنو سے ضرور لینا۔ آمین الہی آمین۔ سارے مل کے بولو آمین۔ طوبہ کی آواز اتنی تیز تھی کہ سب نے سن لی۔ اور اچھے بچوں کی طرح اس کی بات مانتے ہوئے یک زبان ہو کر۔ آمین کہا۔

کچھ خد بھی کر لو منحوس۔ اللہ نے تجھے صرف کھانے کے لیے نہیں بنایا،،، تنو اسے منہ چڑاتے ہوئے بولی اور چلی گئی۔

جب بھی تنو اسے مارتی تھی۔ وہ ایسے ہی دعا کے لیے ہاتھ اٹھا کے سچے دل سے تنو کے لیے بدعائیں کرتی تھی۔ جس کا تنو پر کوئی اثر نہیں ہوتا تھا۔

تنو بنانیچے دیکھے چل رہی کے اچانک اس کا پیر پھسل گیا اور اسے پہلے کے وہ گرتی،،، وہاں کسی نے اسے اپنے مضبوط بازوؤں میں نہیں بھرا اور اسے جیسے ہی آنکھیں کھولی کوئی ہیرو اس کے سامنے نہیں تھا تنو صاحبہ بیچاری لگ بھگ اوندھے منہ زمین پر پڑی تھی اور اس معصوم کی آنکھیں زمین کی آنکھوں میں قید تھی زمین نے اسے بہت زور سے ٹکرماری تھی



## Classic Urdu Material

اسے صرف ایسا لگ نہیں رہا تھا کہ وہ کسی پتھر سے ٹکرائی ہے بلکہ وہ سچی میں پتھر ملی  
— (ہنرمیں سے ہی ٹکرائی تھی

آئی مر گئی۔ اس نے سیدھی بیٹھے ہوئے اپنا سر پکڑا۔ اور ہوش میں آتے ہی ادھر ادھر نظر  
دوڑائی کے کہیں کسی نے اسے دیکھ تو نہیں لیا۔ پر خوش قسمتی اسے وہاں کوئی نظر نہیں آیا۔  
اس کا مطلب تھا وہ بہت سارے لوگوں کو ہنسانے میں ناکام ہوئی تھی۔  
آج تو اس موٹی کی بدعالم گئی اللہ پوچھے منحوس سے۔

تنو طوبہ کو کوسے ہوئے اٹھنے کی کوشش کرنے لگی۔ اس نے جیسے ہی نظریں اٹھائیں،،، اس  
کا دماغ ایک بار پھر گھوم گیا۔ اسے اچھا تھا پوری یونیورسٹی کے لوگ اسے گرتے ہوئے دیکھ  
لیتے۔  
[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)  
[support@classicurdumaterial.com](mailto:support@classicurdumaterial.com)  
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>  
سامنے زمان سر بلکل سنجیدہ کھڑے تھے۔

زمان نے اپنا ہاتھ اس کی طرف بڑھایا۔ تنو اپنی آنکھیں بڑی کر کے اسے حیرانی سے دیکھنے  
لگی۔

## Classic Urdu Material

پکڑ لیں گناہ نہیں ملے گا،، مس تنزیلا فاروقی،،، زمان نے اس کے نام پر زور دیتے ہوئے عجیب لہجے میں کہا۔ اور تنو کو شرمندگی نے آگھیرا۔ اب جو ہونا تھا وہ ہو گیا۔ وہ کیا کر سکتی تھی،

مس فاروقی،، مجھے لگتا ہے میں میں آپ کی طرح ویلا نہیں ہوں اگر آپ کو نے اوپر نہیں اٹھنا تو بتادیں۔ وہ کب سے اپنا ہاتھ آگے کیئے ہوئے تھا۔ پر تنو اپنی سوچوں میں ہی گم تھی زمان کی کرخت آواز سن کر تنو نے جلدی اس کا ہاتھ پکڑا اور اٹھ کر کھڑی ہو گئی۔ سو سوری سر آمین تھینک یو سر۔ وہ بوکھلاہٹ سے بولی۔

زمان نے گھراسانس لیا،  
آئینہ اگر آپ نیچے دیکھ کر چلیں گی تو بہت اچھا ہوگا، کم سے کم آپ ایسے خطرناک حادثوں سے محفوظ رہیں گی جس میں آپ کے لولہی لنگڑی ہونے کے چانسز بہت زیادہ ہیں۔ وہ بنا کوئی تاثر دیئے بولا، اور لمبے لمبے ڈگ بھرتا وہاں سے چلا گیا۔

"وہ طعنہ مار کر گئے ہیں یا واقعی بھی انہیں میرے لولہی لنگڑی ہونے کا دکھ ہوگا  
"بیچاری تنو کو کچھ سمجھ ئی نہیں آیا۔

## Classic Urdu Material

ابھی سر پر چوٹ لگی ہے ناشاید اس لیے دماغ کام نہیں کر رہا۔

گھر جا کر ٹھیک سے سوچوں گی۔ وہ دل ہی دل میں سوچتے ہوئے چلنے لگی پر اس بار اس کی نگاہیں زمین پر ہی تھی۔ وہ دوبارہ کوئی رسک نہیں لینا چاہتی تھی،،،

تنو بھاگتی ہوئی گھر میں داخل ہوئی اور دروازہ لاک کر دیا پھر وہیں رک کر ہی گھرے گھرے سانس لینے لگی۔ خوف اور ڈر اس کے چہرے سے ٹپک رہا تھا۔

یا اللہ خیر کیا ہو گیا لڑکی،،،، تنو کی حالت دیکھ کر دادی نے گھبراتے ہوئے پوچھا۔

نام بتاؤ اس کمبخت کا جس نے میری بہن کو دوڑایا، اماں او اماں دادا جی کی بندوق لے کر آؤ جلدی سے غیرت میرے سر پر چڑھ گئی ہے۔

تنو کے چھوٹے بھائی نے بڑے ہی جذباتی لہجے میں کہا،

وہ وہ خالو چچا کا کتا میرے پیچھے پڑ گیا تھا بڑی مشکل سے جان بچا کر بھاگی ہوں پتا نہیں کمبخت کی کیا دشمنی ہے مجھ سے جب بھی دیکھتا بھو بھو شروع کر دیتا ہے۔ جیسے میں نے اس کی کتے کو بھگا یا ہو قسمے۔

Classic Urdu Material | by Haya Shah

Teri Chahat Ka Andaz Nirala

Do not copy or distribute without permission of the author

## Classic Urdu Material

تنو صوفے پر دادی کے پاس بیٹھتے ہوئے بھنا کے بولی۔

آپی آپ کے سر پر بلبلا کس نے بنایا؟ سمر کی نظر جیسے ہی اس کے سر پر بنے سرخ بلبلے پر پڑی تو پوچھنے لگا۔

وہ میں ایک بار پھر گر گئی تھی اس کی وجہ سے چوٹ لگ گئی، تنو منہ بناتے ہوئے اداسی سے بولی۔

یہ تو ایک بات بتاؤ کب تک ایسے گرتی رہے گی۔ جہاں جاتی ہو وہاں کی زمین کی مٹی چاٹ کے آتی ہو۔

دادی ماں نے اس کی پیٹھ پر اپنا ڈھائی کلو کا ہاتھ جھاڑتے ہوئے کہا۔

دادی درد ہوتا ہے اتنی زور سے کیوں مارا اور ویسے بھی میں جانبوجھ کر تھوڑی گرتی ہوں

بس پتا ہی نہیں چلتا اور میں زمین بوس ہو جاتی ہوں،

تنو میں نے سالن چڑھا دیا ہے روٹیاں تو نے بنانی ہیں جلدی سے منہ ہاتھ دھو کر کچن میں آ

۔ اماں نے کچن کی کھڑکی سے سر باہر نکالتے ہوئے حکم صادر کیا۔

تنو بس سلگ کر ہی رہ گئی۔

Classic Urdu Material | by Haya Shah

Teri Chahat Ka Andaz Nirala

Do not copy or distribute without permission of the author

## Classic Urdu Material

امی بھی نا کوئی خیال نہیں میرا یہ نہیں کے بیٹی تھکی ہاری گرتی مرتی آئی ہے اس بیچاری کو یہ بول دے بیٹا جانو آرام کر لو تھک گئی ہو گی۔ پر نہیں بس آتے ہی روٹیاں پکاؤ کپڑے دھو لو ہائے یہ بھی کوئی جینا ہے صرف کام کرنا ہے۔ تنو منہ ہی منہ بڑ بڑاتے ہوئے اپنے کمرے کی طرف چل دی،

ارے تنو تو نے اپنا نام ٹھیک کر دیا کے نہیں۔ تنو اپنے کمرے میں جا رہی تھی کے دادی نے جلدی سے پوچھا۔

نہیں دادی ابھی تک نہیں ہوا اور آج تو میں نے غلطی سے اپنا نام تنزیلا آفندی کی جگہ تنزیلا فاروقی بول دیا۔ ویسے دادی میرے نام کے ساتھ آفندی سے زیادہ فاروقی اچھا لگتا ہے نا۔

دادی نے ایک ملامتی نظر اس پر ڈالی اور دانت پیس کر کہا،

ہمیشہ بکواز ہی کرنا پر نسل سے بات کی کے نہیں تیرے دادا بول رہے تھے وہ خدا ان سے ملنے آئیں گے۔



## Classic Urdu Material

نہیں نہیں دادی اس کی ضرورت نہیں میں نے پر نسیل سر سے بات کی تھی وہ بول رہے  
تھے دو تین دنوں میں ٹھیک کر دیں گے۔

پتا نہیں کیا کھا کے بیٹھتے ہیں یہ سرکاری افسر کے بچوں کے نام ہی بدل دیتے ہیں اب یہ نام  
کا مسئلہ آگے چل کر کتنا بڑا ہو جاتا پتا نہیں کون سے فاروقی کو ساتھ ملا دیا منحوسوں نے۔  
دادی اب یونیورسٹی والوں کو کوسنے لگی تھی۔  
تنو اپنے کمرے میں چلی گئی۔

ایک مسٹیک کی وجہ سے تنو کے نام کے ساتھ آفندی کی جگہ فاروقی لگ گیا تھا۔

اور تنو صاحبہ کو فاروقی اتنا پسند آ گیا کہ وہ بڑے شان سے اپنے نام کے ساتھ فاروقی جوڑ  
دیتی تھی۔

آفاق آفندی اور جمیلا آفندی کے دو بیٹے اور ایک بیٹی سگرا تھی سگرا بچپن میں ہی ایک جان  
لیو بیماری سے ہارتے ہوئے اس دنیا سے کوچ کر گئی تھی۔

بڑے بیٹے بشیر کی شادی جمیلا بیگم کی بھتیجی سے ہوئی تھی ان کا ایک ہی بیٹا تھا

## Classic Urdu Material

چھوٹے بیٹے سعید کے دو بچے تھے بڑی بیٹی تنزیلا جو کے یونیورسٹی کی اسٹوڈنٹ تھی اور بیٹا سمر جو کے ابھی چھٹی کلاس میں تھا۔ چار سال قبل بشیر صاحب ایک ایکسیڈنٹ میں جان کی بازی ہار گئے تھے۔ ان کے جانے کے بعد دادا نے سارے گھر کی زمینداری اٹھالی تھی۔ وہ خاندانی رئیس تھے۔ انہیں کبھی معاشی تنگی کا سامنا نہیں ہوا تھا۔ اب بھی وہ اپنے گھر میں ہنسی خوشی رہتے تھے بیٹے کے جانے کے بعد اس کی بیوی بچے ہی دونوں میاں بیوی کے جینے کا سہارا تھے۔

تنو یہ لو کھانہ اور اپنے بڑے پاپا کے دے آؤ۔

تنو نے روٹیاں بنادی تھی اب وہ ڈائینگ ٹیبل پر کھانا رکھ رہی تھی کے امی نے اسے ٹرے تھماتے ہوئے کہا۔

تنو کھانا لے کر ان کے کمرے کی طرف چلی گئی۔ وہ کسی بھی گھر والے سے بات نہیں کرتے تھے ہمیشہ اپنے کمرے میں بند رہتے تھے ایک تنو ہی تھی جو صبح شام کا کھانا دینے ان کے کمرے میں جاتی تھی۔

## Classic Urdu Material

وہ ہمیشہ ان سے بات کرنے کی کوشش کرتی تھی انہیں کمرے سے باہر لانے گھر والوں سے ملانے کی بھی کوشش کرتی تھی پر وہ اپنے آپ میں ہی رہتے تھے ایسے جیسے وہ بس اپنی زندگی کے دن پورے کر رہے ہوں

کبھی کبھی وہ گھر سے باہر نکل جاتے تھے سارا دن گزرنے کے بعد رات کو بارہ ایک بجے تک آتے تھے اور تنو بیٹھی ان کا انتظار کرتی تھی اور ان کے آنے کے بعد وہ انہیں کھانا دیتی تھی وہ خاموشی سے کھانا کھا کر اپنے کمرے میں چلے جاتے تھے۔

تنو کے علاوہ گھر کا کوئی فرد ان سے بات نہیں کرتا تھا۔

چلو آج کا دن بھی ختم ہوا۔ تنو عشاء کی نماز پڑھ کر اپنے کمرے میں آئی۔  
یا اللہ آج میں نے جتنے گناہ کیے وہ معاف کرنا۔ وہ روز رات کو سونے سے پہلے یہ دعا کرتی تھی۔  
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

کل بھی وہ آئیں گے اف یا اللہ مجھے اتنی ہمت دینا کہ میں ان کے سامنے کچھ بول سکوں پتا نہیں کیا ہو جاتا ہے کہ منہ سے الفاظ نکلنا ہی بند ہو جاتے ہیں یا اللہ میری بے عزتی ہونے سے بچا لینا۔

Classic Urdu Material | by Haya Shah

Teri Chahat Ka Andaz Nirala

Do not copy or distribute without permission of the author

## Classic Urdu Material

تنو سر کے بارے میں سوچتے سوچتے نیند کی وادی میں غرق ہو گئی۔

آپی جلدی کریں ڈرائیور آگیا ہے تنو تیار ہو کر اب ناشتہ کر رہی تھی دادا جی نے تنو اور سمر کے پک اینڈ ڈراپ کے لیے ایک ڈرائیور رکھا تھا۔

سمر زرا اس ڈیڑھ پسلی سے پوچھ پانچ دن کہاں مرا ہوا تھا پتا ہے کتنی مشکل سے میں یونیورسٹی پہنچتی تھی دشمنوں سے بچ بچا کر اور تو اور دس دفعہ تو اس بھیڑیے نماکتے نے مجھ پر حملہ کیا تھا اب اگر وہ کامیاب ہو جاتا تو کیا میرے بدلے چودہ انجیکشن یہ ڈیڑھ پسلی لگواتا، تنو نے چائے کا سپ لیتے ہوئے غصے سے کہا۔

آپی دیر ہو رہی ہے جلدی کریں۔ سمر تلملاتے ہوئے بولا روز تنو کی وجہ سے ہی وہ لیٹ ہو جاتا تھا۔

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)  
[support@classicurdumaterial.com](mailto:support@classicurdumaterial.com)  
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

اچھا دادی، اماں اللہ حافظ دادی دادا جی کو بھی بول دینا۔

تنو اپنا بیگ اٹھاتے جلدی سے بولی اور رسٹ واپس ٹائیم دیکھتے ہوئے دوڑ لگادی،،،،،  
ھیلو مس تینو کیسی ہو،

## Classic Urdu Material

تنو اور طوبہ فری پیریڈ میں بیٹھے آپس میں باتیں کر رہی تھی کے فواد عرف فرنگی ان کے پاس آکر بولا۔ فرنگی اور تنو کا چھتیس کا آکر اٹھا۔ دونوں ایک دوسرے کے کتابی دشمن تھے فواد صاحب لنڈن میں پیدا ہوئے تھے اور وہیں پلے بڑے پھر اچانک ان کے ایک انچ کے دماغ اور ڈڈو دل میں وطن کی محبت جاگی اور دوڑے دوڑے پاکستان چلے آئے اب وہ اپنی آگے کی تعلیم پاکستان میں رہ کر کمپلیٹ کرنا چاہتا تھا فرنگی نام بھی تنو کا دیا ہوا تحفہ تھا۔

تم سے اچھی ہوں اور ہاں میرا نام تینو نہیں تنو ہے۔ تنو نے اسے گھورتے ہوئے کہا۔

اوکے مس تھنو، اور ایک پرانی بات کل تم نے جو میرا سائمنٹ ڈسٹروئے کیا تھا اس کا

شکایت میں نے جو نیو سر زمان ائی ہیں ان سے کر دیا ہے اس لیے سر تمہارا راہ دیکھ رہا اپنے

آفس میں

فرنگی نے اپنی ٹوٹی پھوٹی اردو میں بول کر تنو کے سر پر جیسے بم پھوڑا تھا تنو دیدے پھاڑے

اسے دیکھ رہی تھی۔

یہ کیا کیا تم نے فرنگی اللہ بیڑا غرق کرے تمہارا۔ اور میں نے جان کر تھوڑی تمہارے

اسائمنٹ پر کافی گرائی تھی وہ تو میرا پیر پھسل گیا تھا۔ اور وہ اسائمنٹ تو چیک ہو گئی تھی نا



## Classic Urdu Material

پھر بھی تم نے میری شکایت کی وہ بھی سر زمان سے۔ تنو بے بسی سے بولی اس کا بس نہیں  
چل رہا تھا فرنگی کا سر پھوڑ دے۔

جلدی کرو سر کو انتظار کرنا پھسند نہی۔ فرنگی مسکرا کر بولتا ہوا چلا گیا۔ تنو کو اس کی  
مسکراہٹ زہر سے زیادہ کڑوی لگی۔  
تنو نے اپنا سر ہاتھوں میں گرا لیا۔

ارے اتنی ٹینشن کیوں کر رہی ہے سر کو بتادینا غلطی سے کافی گر گئی اور کیا۔

طوبہ بے نیازی سے بولی ویسے بھی یہ کوئی بڑی بات نہیں تھی بقول طوبا کے

یہ ہی تو پروہلم ہے سر کو بتائوں گی کیسے میں جتنا چاہتی ہوں ان کا سامنا کروں اتنا ہی ہو رہا  
ہے۔

تنو رو دینے کے قریب تھی۔

اللہ نے اتنا پیارا منہ دیا ہے اور اس پر دو گز کی لمبی زبان جس کا استعمال تو لگاتار کرتی ہے اسی  
سے بتادینا اور کیا۔

# Classic Urdu Material

طوبہ نے ایک اور مشورہ دیا جس پر تنو سلگ کر رہ گئی۔

مرتی کیا ناکرتی خد کو سنبھالتے ہوئے سر زمان کے آفس کی طرف جانے لگی۔ دروازے پر  
 بچھ کر لگاتار دو تین گھرے سانس لیئے وہ ایسے ریٹکٹ کر رہی تھی جیسے موت کے فرشتے  
 کے پاس جا رہی ہو۔

چر رر رر،،، چر رر رر،،، وہ فون پر کسی سے بات کر رہا تھا جب بار بار دروازے سے چر  
چر کی آواز آرہی تھی جیسی کوئی ہلکا سا ہاتھ لگا کے پیچھے ہٹ رہا ہو۔ پہلے تو اس نے دھیان  
نہیں دیا لیکن،،،

کون ہے؟ اس کی رو بدار آواز آئی اور وہ جو بہت ہمت کر چکی تھی اس کی آواز سن کر ہی وہ ایک پل میں جھاگ ہو گئی۔

مے آئے کم ان سر؟ وہ اتنی آہستگی سے بولی کہ شاید اس نے خد بھی ناسنا ہو۔

کم ان،،، ایک بار پھر اس کی آواز آئی۔

اس کی حالت غیر ہو رہی تھی۔

Classic Urdu Material | by Haya Shah

## Teri Chahat Ka Andaz Nirala

*Do not copy or distribute without permission of the author*

## Classic Urdu Material

وہ سلوموشن میں دروازہ کھول کر اندر داخل ہوئی اور نظریں جھکا کے کھڑی ہو گئی۔

زمان نے اچھنبے سے اسے دیکھا۔

کچھ پل خاموشی سے گزر گئے۔

یہ سر کچھ بولتے کیوں نہیں۔ وہ گردن جھکائے سوچ رہی تھی۔

کیا ہوا کہیں پھر سے زمین کو سلامی دینے کا ارادہ ہے کیا،،، اس کی بے تکی بات پر وہ حیرانی سے اس کی طرف دیکھنے لگی۔

جی سر،،، وہ بس اتنا ہی بول پائی۔

کوئی کام ہے مجھ سے، وہ اس کی حیرانی کو بنا کسی خاطر میں لاتے ہوئے بولا۔

سر وہ آپ نے مجھے بل بلایا تھا۔

وہ رک رک کے بولی۔

نہیں میں نے آپ کو نہیں بلایا۔ اب آپ جاسکتی ہیں۔ وہ بے نیازی سے بولا اور دوبارہ فون

کان سے لگا دیا۔

## Classic Urdu Material

تنو تو اپنی بے عزتی پر دل مسو کر رہ گئی۔ کیسا انداز تھا اس کا اف۔

آنکھوں کے ساتھ کان بھی خراب ہیں کیا آپکے۔ میں نے کہا آپ جاسکتی ہیں مس تنزیلا جو بھی۔

وہ ناگواری سے بولا،

اور بیچاری تنو کی آنکھیں بس ابلنے کو تیار تھی۔

وہ جلدی سے پیچھے مڑی اور جانے لگی۔

تب ہی پیچھے سے اس نے ایک اور طنز کیا۔

آنکھوں کا استعمال یاد سے کرے گا ایسا نا ہو آپ کی آنکھیں آرام فرما رہی ہوں اور آپ اپنی پسندیدہ جگہ فرش پر پائی جائیں۔ انداز بالکل سنجیدہ تھا۔

تنو جو واقعی اندھا دھند چلنے والی تھی اس کی بات سن کر سنبھل گئی بھلے ہی وہ اس کا مزاک اڑا رہا تھا پر بات تو پتے کی ہی کی تھی اس نے۔

## Classic Urdu Material

جب ایک عرصے تک کوئی سنبھالنے والا ساتھ ہو اور پھر اچانک بیچ میں چھوڑ جائے تو قدم سنبھالنے میں وقت لگتا ہے قدم بخد لڑکھڑاہی جاتے ہیں۔

وہ یہ بات صرف سوچ ہی سکی تھی۔

تم نے جھوٹ کیوں بولا،، وہ غصے سے کھولتے ہوئے دونوں ہاتھ کمر پر رکھے فرنگی کے سر پر کھڑی تھی۔

میں نے کھونسا جوٹ بھولا۔ وہ بھی اس کے سامنے کھڑا ہوتے ہوئے بولا بھلے ہی وہ اس کے تیوروں سے ڈر گیا تھا پر ظاہر تو نہیں کر سکتا تھا نا آخر بیچارے فرنگی کی بھی کوئی چھوٹی عزت تھی۔

تھم نے یہ جھوٹ بولا کے سر زمان نے مجھے اپنے آفس میں بلایا ہے جب کے سر نے کہا کے انہوں نے مجھے نہیں بلایا تھا۔

ہاتو میں نے سر زمان نہیں بولی تھا میں نے سر زمان بولا تھی۔

اتنے امیر ہوا ایک اردو ٹیچر نہیں رکھ سکتے تو بہ اردو کو نشت نابود کر دیا ہے تم نے۔

تنو جل کر بولی،، وہ جانتی تھی فرنگی نے جان کر جھوٹ بولا ہے تاکہ اس کی بے عزتی ہو۔

Classic Urdu Material | by Haya Shah

Teri Chahat Ka Andaz Nirala

Do not copy or distribute without permission of the author



## Classic Urdu Material

اتنا ہی میرا خیال ہے تو خدا ہی سکھا دو، وہ آئبر و اچکا کے بولا،

میرے اتنے بھی برے دن نہیں آئے۔ ایک بات یاد رکھنا، میں اس کا بدلا ضرور لوں گی  
کمینے انگریز لکھ کر رکھ لو اور ہاں یہ بھی رکھ لو۔ تنو نے اپنا ہاتھ کھول کے اس کے منہ کے  
سامنے کیا۔ اور اسے گھورتے ہوئے چلی گئی۔

یہ کیا تھا۔ کہیں پاکستان میں وارنگ اس طرح تھوٹا ہی دی جاتی۔ وہ نا سمجھی سے بولا۔  
اور اس کا دوست جو گدھوں کی طرح ہنسنے میں مصروف تھا اس کی بات سن کر اور ہنسنے لگا  
ابے گھونچو وہ تجھ پر لعنت بھیج کر گئی ہے۔

اس نے فرنگی کا شانہ تھکتے ہوئے کہا۔ اور بیچارہ فرنگی صدمے میں چلا گیا۔

یار مجھے تھیک سے اردو سیکھنا ہے تم ٹیوٹر کا انتظام کرو۔

وہ فیصلا کن لہجے میں بولا۔

سر زمان کو آئے ہوئے دو تین ہفتے ہو گئے تھے، اس بیچ انہوں نے تنو سے کوئی بات نہیں  
کی تھی وہ تو اسے ایک اسٹونڈٹ کے لحاظ سے بھی مخاطب نہیں کرتے تھے۔

## Classic Urdu Material

ایسے جیسے وہ کلاس میں ہے ہی نہیں۔

تنو تجھے پتا ہے آجکل یونیورسٹی میں کیا چل رہا ہے۔ طوبہ نے سرگوشی والے انداز میں کہا۔

نہیں پتا کیوں کی میں تنو ہوں، طوبہ نہیں۔ تنو طنز کرتے ہوئے بولی۔

یار سر زمان اور اس نئی لڑکی سدرہ جس نے ابھی کچھ دن پہلے ایڈمیشن لیا ہے دونوں کے بیچ

کچھ چل رہا ہے۔ تو تو جانتی ہے سر کو لڑکیوں سے کتنی چڑ ہے وہ تو سیدھے منہ بات تک

نہیں کرتے۔ پر اس بندری کے ساتھ ہنس ہنس کے باتیں کرتے ہیں اور تو اور چھٹی کے

وقت اسے اپنی پیچا رو میں ڈراپ کرنے بھی جاتے۔

طوبہ تفصیل سے بولی۔

بکواز نا کر سہا ایسے نہیں ہیں۔ تنو کا لہجہ عجیب تھا جسے طوبہ سمجھ نہیں پائی۔

صرف میں ہی نہیں باقی سب بھی یہ ہی بکواز کر رہے ہیں، کچھ تو بول رہے ہیں کے سہا

کو جی سے شادی کر لیں گے مجھے بڑا افسوس ہے سر زمان جیسے ہینڈ سم بندے کی شادی کا سن

کے میرا دل ٹوٹ گیا ہے، طوبہ بڑے ہی افسوس سے بولی۔

تنو کا بس نہیں چل رہا تھا طوبہ کا منہ توڑ دیتی اسے خواہ مخواہ ہی غصہ آ رہا تھا۔

Classic Urdu Material | by Haya Shah

Teri Chahat Ka Andaz Nirala

Do not copy or distribute without permission of the author

## Classic Urdu Material

وہ اس گھور کروہاں سے چلی گئی۔ اور سامنے ہی سر زمان اور سدرہ کسی بات پر مسکرا رہے تھے۔

سدرہ نے ہنستے ہوئے زمان کے شانے پر مکامارا جس پر زمان قہقہہ لگانے لگا۔ وہ دونوں اس وقت اپنی گاڑی کی طرف جارہے تھے۔

باتیں کرتے ہوئے وہ دونوں تنو کے سامنے سے گزر گئے۔ وہ دونوں ایک دوسرے سے باتوں میں اتنے بڑی تھے کہ انہیں لگا ہی نہیں کے ان کے علاوہ بھی کوئی وہاں ہے۔ وہ اسے بری طرح اگنور کر کے چلے گئے۔ اور تنو کو لگا اس کا پورا جسم جل رہا ہو۔ آنسو خد بخود اس کی آنکھوں سے بہہ نکلے۔

ارے تنو کیا ہوا تھم رور ہی ہو۔ فرنگی نا جانے کہاں سے نازل ہوا۔

کہیں تمہاری دادی تو نہیں مر گئی؟ اپنی بات کا جواب ناپا کر وہ خد سے ہی انداز لگا کر بولا۔

اللہ نا کرے منحوس انسان تمہاری ہمت کیسے ہوئی میری دادی کے بارے میں ایسا بولنے کی

۔ اللہ تمہاری اور تمہارے خاندان کی عمر میری دادی کو دیدے۔ تنو اپنے ہاتھ میں موجود

بک اس کے سر پر زور سے مارتے ہوئے بولی۔

## Classic Urdu Material

مس تنزیلا آپ میں میسر ز نام کی کوئی چیز ہے کے نہیں یونیورسٹی کی اسٹوڈنٹ ہو کر آپ جاہلوں جیسا بی ہو کر رہی ہیں۔

سر زمان کی غصے سے بھرپور آواز سن کر وہ بری طرح سے ہڑبڑا گئی۔ وہ ان کے پیچھے ہی کھڑے تھے۔

سر یہ لڑکی ایک نمبر کی جنگلی ہے اسی طرح سے لڑتی رہتی ہے۔  
فرنگی نے موقعے کا فائدہ اٹھاتے ہوئے آگ میں تیل ڈالنے کا کام بخوبی نبھایا۔

سر یہ میری،،،

شٹ اپ مجھے بے وجہ کی بحث کرنے والے لوگ بالکل پسند نہیں ہیں ابھی مسٹر فواد سے سوری بولیں اور آئندہ کے لیے کچھ میسرز سیکھ لیں آپ کے کام آئیں۔ تنو کی بات بیچ میں کاٹ کر وہ اسے سب کے سامنے جھڑکتے ہوئے بولا، اور تنو جس کا دل بے حد حساس تھا آج تک کسی نے اسے اس طرح نہیں ڈانٹا تھا وہ بھی سب کے سامنے۔ اس کا چہرہ بالکل سرخ ہو چکا تھا۔ اسے ایسا لگ رہا تھا جیسے اس گالوں سے آگ نکل رہی ہو۔ جب بھی کوئی

## Classic Urdu Material

اسے ڈانٹتا تھا اس کی حالت ایسی ہو ہو جاتی تھی۔ وہ بے یقینی سے زمان کی طرف دیکھنے لگی  
وہ اس وقت کچھ بھی بولنے کی پوزیشن میں نہیں تھی۔

آپ کو سنائی نہیں دیتا سوری بولیں اسے۔ وہ اس کی حالت کو نظر انداز کرتے ہوئے غصے  
سے بولا۔

اتنی بے عزتی، تنو کا دل مر جانے کو کر رہا تھا۔

آئے ایم سوری۔ وہ بہ مشکل بولی اور روتے ہوئے وہاں سے بھاگ گئی،

اس کے جاتے ہی باقی سب بھی وہاں سے کھسکنے لگے۔ یہ تو سب جانتے تھے سر زمان بہت

سخت ٹیچر ہیں پر اتنے ہیں یہ کوئی نہیں جانتا تھا۔

فرنگی کو تو ابھی تک اپنی عزت ہضم ہی نہیں ہوئی تھی۔ پر تنو کو روتا ہوا دیکھ کر اسے بھی

اچھا نہیں لگ رہا تھا۔ جو بھی تھا کوئی اتنی بڑی بات نہیں تھی کہ اس طرح ریمیکٹ

کرتے۔



## Classic Urdu Material

وہ ناجانے کس طرح گھر پہنچی تھی اور آتے ہی بنا کسی سے زیادہ بات کیئے اپنے کمرے میں بند ہو گئی تھی۔ دادی نے پوچھا تو اس نے سر درد کا بہانا کر کے انہیں ٹال دیا تھا۔

وہ بیڈ کی سائیڈ سے نیچے بیٹھی رونے کا شغل فرما رہی تھی وہ جب سے آئی تھی بس روئے جا رہی تھی۔

جھوٹ بولتے ہیں سب وہ آج بھی مجھ سے نفرت کرتے ہیں اور ہمیشہ کرتے رہیں گے۔  
زمان آفندی تنزیلا آفندی سے نفرت کرتا ہے اور ہمیشہ کرتا رہے گا بے انتہا نفرت اور یہ  
نفرت کبھی ختم نہیں ہوگی جانتی ہوں میں وہ روتے ہوئے سوچ رہی تھی۔

تمہیں پتا ہے تنو میں کبھی بھی تمہاری آنکھوں میں آنسو نہیں آنے دوں گا تم جب روتی ہو  
نا مجھے بہت زیادہ درد ہوتا ہے مجھے نا تمہاری یہ خوبصورت آنکھیں بے انتہا پیاری لگتی ہیں  
جب تم رو کر ان پر ظلم کرتی ہو نا تو مجھے بالکل بھی اچھا نہیں لگتا۔

وہ بارہ سال کا لڑکا اس گڑیا جیسی پیاری سی لڑکی کی آنکھوں سے بہتے آنسو صاف کرتے  
ہوئے اسے بہلا رہا تھا۔

وہ جو اپنی گڑیا کے گم ہونے پر رو کر ہلکان ہو رہی تھی وہ اسے بالکل اچھا نہیں لگ رہا تھا۔

## Classic Urdu Material

آپ ہمیشہ تھوڑی میرے ساتھ رہیں گے آپ بھی میری گڑیا کھو جائیں گے۔ وہ سوسوں کرتے ہوئے بولی۔

ارے پاگل مجھے تو ہمیشہ تمہارے ساتھ ہی رہنا ہے۔ میں بھلا کبھی تمہیں چھوڑ سکتا ہوں اور اگر کبھی میں کھو گیا تو مجھے یقین ہے کہ میری پرنس مجھے ڈھونڈ لے گی ہے نا۔ اس نے اس سے اپنی بات کی تائید چاہی۔

اگر میں ناڈھونڈ سکوں تو آپ خد ہی آجائی گا اگر آپ نہیں آئے نا تو میں آپ سے ناراض ہو جائوں گی ہا نہیں تو۔ وہ نروٹھے پن سے اس کی طرف انگلی دکھاتے ہوئے ایک دم وارنگ والے لہجے میں بولی۔ جس پر وہ قہقہہ لگا کر ہنس پڑا۔ میں خد ہی آجائوں گا اب خوش۔

اس نے مسکراتے ہوئے زور سے گردن ہلا کر اپنی خوشی کا اظہار کیا۔

پرانی باتیں سوچتے ہوئے وہ روتے روتے مسکرا دی۔ اور ایک ٹھنڈی آہ بھر کر رہ گئی یا اللہ تیری دنیا میں لوگ کیوں بدل جاتے ہیں کیوں کسی کو آدھے راستے میں ٹھوکریں کھانے کے لیے چھوڑ دیتے ہیں۔

## Classic Urdu Material

تنو آپی داداجی آئے ہیں اور آپ کو بلارہے ہیں جلدی سے آجائیں  
ابھی وہ سوچوں میں ہی گم تھی کے سمر کی پاٹدار آواز سن کر اچھل پڑی۔

افف ایک تو اس کی آواز ایسا لگتا ہے جیسے ہونڈا کے جنریٹر کو مرگہی کا دورا پڑا ہو۔ اس نے  
اپنے چہرے سے آنسو صاف کیئے اور گھرے سانس لیتے ہوئے خد کو بولنے کے قابل کیا  
کیوں کی جب تک وہ سمر کو جواب نہیں دیتی وہ اپنا بھونپو بندنا کرتا۔  
"آرہی ہوں مر نہیں گئی جو اتنا چلا رہے ہو،۔"

"جلدی آئیے گا میں جارہا ہوں۔"

وہ واش روم میں چلی گئی اب وہ داداجی کے سامنے تو ایسے نہیں جاسکتی تھی وہ ایک لمحے میں  
جان جاتے کے وہ رو کے آئی ہے وہ اپنے پیارے داداجی کو پریشان نہیں کرنا چاہتی تھی۔

اگلے دن اس کا بالکل بھی دل نہیں چاہ رہا تھا یونیورسٹی جانے کا کل جو انسلٹ اس کی ہوئی  
تھی اس کے بعد تو پھر سوال ہی پیدا نہیں ہوتا تھا،

پر پھر بھی وہ آج جارہی تھی۔

## Classic Urdu Material

کیوں کی آج اس کی فیوریٹ لیکچرار مس افشاں کا ٹیسٹ تھا جس کے لیے اس نے بہت محنت کی تھی۔ وہ اپنی محنت برباد نہیں کرنا چاہتی تھی وہ بھی اس کے لیے جسے اس کی کوئی پرواہ ہی نہیں تھی،

تنو جب سے آئی تھی فواد اس کے آگے پیچھے گھوم رہا تھا۔ تنو بہت دیر سے اسے اگنور کر رہی تھی پر اب اسے غصہ آرہا تھا۔

کیا ہے میرا پیچھا کیوں کر رہے۔ تنو نے تپے ہوئے لہجے میں کہا۔

تم ناراض ہو مجھ سے۔ وہ ادا سی سے بولا،

"نہیں بس مجھے تم سے بات نہیں کرنی۔"

ارے ایسے کیسے بات نہیں کرو گی تم میری اک لوٹی دشمن ہو میں تم سے لڑے بغیر نہیں رہ سکتی۔

وہ لوٹی نہیں لوتی ہوتا ہے ڈفر، تنو نے تصحیح کی۔

ہا وہی وہی لوتی۔ پلیز مجھے معاف کر دو۔

## Classic Urdu Material

وہ معصومیت سے بولا،

اتنے معصوم ہو نہیں جتنے بن رہے ہو مجھے یاد ہے کل کیسے تم نے مجھے سر کے سامنے جنگلی  
کہا تھا۔ تنو نے شکوہ کیا۔

آئی نوبٹ کل جب تم روتے ہوئے گئی تھانی تو مجھے بوت دکھ ہوا تھا مجھے پوری رات نیند ہی  
نہیں آئی مجھے لگا شاید وہ کسی کے ساتھ باگ گئی "  
کون بھاگ گئی۔ تنو نے بے اختیار پوچھا۔

ارے وہی نیند اور کیا کمینی کہیں کی روز کہیں نا کہیں بھاگ جاتی ہے۔ وہ جنجھلاتے ہوئے  
بولا۔

تنو ناچاہتے ہوئے بھی ہنس دی۔ فرنگی جیسا بھی تھا پر دل کا برا نہیں تھا۔  
[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)  
[support@classicurdumaterial.com](mailto:support@classicurdumaterial.com)  
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

پوری رات رونے کی وجہ سے اس کی آنکھیں سرخ ہو گئی تھی دادا جی اور باقی سب گھر  
والوں کو اس نے سردرد کی وجہ سے ہو گئی ہیں کہہ کر مطمئن کر دیا تھا۔

فرنگی اف میرا مطلب فواد بہت دیر سے اسے غور سے دیکھ رہا تھا،

Classic Urdu Material | by Haya Shah

Teri Chahat Ka Andaz Nirala

Do not copy or distribute without permission of the author



## Classic Urdu Material

تھنو تم روئی ہو۔ وہ بلا ارادہ پوچھ بیٹھا۔

تنو نے ہڑ بڑا کر اسے دیکھا، پاگل ہو کیا میں کیوں روئوں گی اور زیادہ فری ہونے کی ضرورت نہیں ہے تم آج بھی میری دشمنوں کی لسٹ میں سرے فہرست ہو آئی سمجھ۔ وہ غرا کے بولی اور وہاں سے چلی گئی۔ وہ تب تک اس کی پشت کو دیکھتا رہا جب تک وہ اس کی آنکھوں سے او جھل نہیں ہوئی۔ اور وہیں کچھ دور کھڑے زمان نے بہت گھری نظروں سے فواد کو گھورا تھا۔ کیوں کی آج جو چمک زمان نے اس کی آنکھوں میں دیکھی تھی وہ اسے بہت زیادہ ڈسٹرب کر گئی تھی۔

وہ مٹھیاں بھینچتے ہوئے وہاں سے واک آؤٹ کر گیا تھا۔ اس کے چہرے پر کچھ عجیب ہی تاثرات تھے۔

آج طوبہ نہیں آئی تھی دو تین پیر ڈائینڈ کرنے کے بعد وہ اکتا گئی تھی اور آج اسکا سر زمان کی کلاس اٹینڈ کرنے کا بلکل بھی ارادہ نہیں تھا۔

وہ اپنی ہی سوچوں میں الجھی ہوئی چل رہی تھی کہ اسے اپنے سامنے بنی سیڑھیاں نظر ہی نہیں آئی وہ قدم آگے بڑھانے ہی والی تھی کہ کسی نے بروقت اس کا بازو پکڑ کر اپنی

## Classic Urdu Material

طرف کھینچا ایک سیکنڈ بھی اگر اوپر نیچے ہوتا تو وہ کسی بال کی طرح لڑھکتی ہوئی نیچے گر جاتی۔

تو تم ٹھیک ہو دھیان کہاں ہے تمہارا اگر اگر تم گر جاتی تو اس سے آگے وہ سوچنا بھی نہیں چاہتا تھا۔ زمان نے تنو کا چہرہ اپنے ہاتھوں کے پیالے میں لیتے ہوئے بہت ہی فکر یا لہجے میں کہا۔

زمان آفندی کے چہرے پر ایک سیاہ سایہ تھا آج زمان آفندی بے حد خوفزدہ ہوا تھا۔ اف اگر آج بھی وہ پہلے کی طرح وقت پر ناپوہچتا تو شاید اس بار وہ زندہ نہیں رہ پاتا۔

اس نے تنو کو کھینچ کر اپنے سینے میں بھینچا۔

وہ پہلے تو کچھ سمجھی ہی نہیں اس کا دماغ شاید مائوف ہو چکا تھا۔

زمان کو جلد ہی اپنی بے اختیاری کا احساس ہوا وہ کرنٹ کھا کر پیچھے ہو گیا۔

وہ اس وقت کچھ بھی بولنے کی پوزیشن میں نہیں تھا۔ انجانے میں ہی صحیح وہ اپنا آپ ظاہر کر چکا تھا اور اس بات کا اسے بے حد افسوس ہو رہا تھا۔

## Classic Urdu Material

تنو سمجھ گئی تھی اس کی اس حالت کی وجہ کیا تھی۔ وہی وجہ جس نے ان سب کی زندگی تباہ کر کے رکھ دی تھی۔

زمان کچھ پل اسے دیکھتا رہا ضبط سے اس کی آنکھیں لال انگارہ ہو گئی تھی۔ وہ بنا کچھ بولے وہاں سے چلا گیا تنو کی نظروں نے بہت دور تک اس تعاقب کیا تھا۔ کتنا درد تھا اس کی آنکھوں میں اففف۔۔

اگلے دن زمان یونیورسٹی نہیں آیا تھا۔

تنو دیکھا آج سر نہیں آئے تو وہ بندری بھی نہیں آئی۔ طوبامنہ بناتے ہوئے بولی۔

طوبہ اب اگر تیرا پھر سے سرنامہ کھولنا کارادہ ہے تو میں جارہی ہوں۔

تنو اٹھتے ہوئے بولی۔

ارے ایسے کیسے جارہی ہو آجکل تو کچھ بدلی بدلی لگ رہی ہے ہمیشہ روگی بن کے رہتی ہے۔ کہیں کوئی لوشو کا چکر تو نہیں۔ کیوں کی اکثر لڑکیوں ایسی حالت محبت کی وجہ سے ہوتی ہے

## Classic Urdu Material

طوبہ معنی خیزی سے بولی۔

بکواز نہیں کر اور ہاں آجکل کے دور میں محبت کا کوئی وجود ہی نہیں رہا،

اچھا چھوڑاں باتوں کو اوڈھٹ آج تو مجھے لا بھری سے بک اشو کروانی ہے تو چلے گی۔ وہ اٹھتے ہوئے بولی۔

نہیں تو جا میں ادھر ہی بیٹھی ہوں۔ تنو کا اس کے ساتھ جانے کا موڈ نہیں تھا اس لیے صاف جواب دیا۔

چلو جیسے تمہاری مرضی۔ طوبہ بول کر چلی گئی۔

ہائے تنو،،،،، فرنگی اس کے پاس دھپ سے بیٹھتے ہوئے بولا۔

تنو نے ایک نظر اسے دیکھا اور بنا کوئی جواب دیئے خاموش بیٹھی رہی۔

کیا تم مجھے یہ پوائنٹ سمجھا سکتی ہو مجھے سمجھ نہیں آرہا۔

فواد نے بک اس کے سامنے کرتے ہوئے کہا۔

میں کیوں سمجھاؤں کس اور کو کہو۔ تنو نے ٹکا کر کہا۔

## Classic Urdu Material

"پلیز تنو تم اچھے طریقے سے سمجھا سکتی ہو۔"

وہ چہرے پر دنیا جہاں کی مظلومیت طاری کرتے ہوئے بولا۔

اففف ڈھیٹ ہو ایک نمبر کے لائو دو۔ تنو نے بیزاری سے اس کے ہاتھ سے بک لیتے ہوئے کہا۔

تنو پوری طرح سے اسے سمجھانے میں مصروف تھی پر اس کا دھیان تو کہیں اور ہی تھا۔  
اسے نہیں پتا تھا وہ کیا بول رہی ہے اس کی سماعت جیسے بند ہو گئی تھی۔

وہ بہت غور سے اس کے چہرے کے ہر ایک نقش کو تک رہا تھا

جھکی ہوئی گھنی پلکیں تیکھی ستوان ناک جو ہلکی ہلکی سرخ تھی سفید رنگت پر وہ گلابی گلابی  
گال بلاشبہ وہ ایک حسین لڑکی تھی "کیا کوئی اتنا حسین ہو سکتا ہے پہلے تو یہ اتنی حسین نہیں  
لگتی تھی پھر اب کیوں

وہ اسے دیکھتے ہوئے سوچ رہا تھا۔

تنو کو احساس ہوا جیسے وہ اسے سن ہی نہیں رہا ہے



## Classic Urdu Material

اوہیلو کہاں کھو گئے۔ تنو نے اس کے سامنے چٹکی بجائی،

"تنو مجھے لگتا ہے میں پاگل ہو گیا ہوں۔"

"اتنی دیر سے پتا چلا تم تو پیدا نشی پاگل ہو"

ھر وقت جہاں دیکھوں بس ایک ہی چہرہ دکھائی دیتا ہے "وہ کھوئے ہوئے لہجے میں بولا

نظریں اب بھی اس کے چہرے پر ہی تھی۔

"اوو تو اس کا مطلب ہمارے فرنگی کو بھی زمانے کی ہوا لگ گئی ہے۔"

تنو شرارت سے بولی۔

تنو میں کیا کروں دل زور زور سے دھڑکتا ہے"

اچھا ایک کام کرو دل والے ڈاکٹر کے پاس چلے جائو۔ وہ مزاق کے موڈ میں تھی۔

ایسا لگتا ہے جیسے ہر چیز اچانک بہت زیادہ خوبصورت ہو گئی ہو زندگی اتنی حسین پہلے کبھی

نہیں لگی جتنی اب لگتی ہے۔

## Classic Urdu Material

"تم تو غالب کے بھائی بنتے جا رہے ہو ویسے اس بات پر یقین نہیں آ رہا کہ تمہارے پاس بھی دل ہے اور وہ بھی کسی کے لیے دھڑکتا ہے مجھے تو اس معصوم پر ترس آ رہا ہے جس کے لیے تمہارا گھونچو دل دھڑکنے لگا ہے وہ بھی زور سے،، وہ بول کر ہنسنے لگی۔

واقعی میں وہ بہت معصوم ہے اور ہاں میرا دل تو میرے پاس ہے ہی نہیں کسی چور نے چرا لیا اور میں اسے روک ہی نہیں پایا۔

وہ معنی خیزی سے بولا۔

تو اس کی طرف نہیں دیکھ رہی تھی اگر وہ اسے دیکھ لیتی تو یقیناً اس کی آنکھوں میں اپنے لیے جز باتوں کا سمندر دیکھ کر ٹھٹک ضرور جاتی وہ تو اس کی باتیں مزاق میں اڑا رہی تھی۔

"کون سی فلم دیکھ کر آئے ہو۔ وہ اٹھتے ہوئے بولی

وہ کچھ نہیں بولا بس مسکرا کر اسے دیکھنے لگا۔

"پاگل،،، تنو منہ بناتے ہوئے بولی اور جانے لگی۔ فواد نے بے اختیاری میں اس کا ہاتھ پکڑ لیا۔

ہاتھ کیوں پکڑا۔ وہ ایک دم غصے سے بولی اور اپنا ہاتھ چھڑانے لگی،،، چھوڑو میرا ہاتھ۔

Classic Urdu Material | by Haya Shah

Teri Chahat Ka Andaz Nirala

Do not copy or distribute without permission of the author

## Classic Urdu Material

دل نہیں چاہ رہا۔ وہ مسکرا کر بولا۔

تمہارے دل کی تو۔ وہ خطرناک تیور لیئے اس کی طرف بڑھی۔

ارے مزاق کر رہا ہوں میری بک تمہارے پاس ہے وہ دے دو۔ وہ جلدی سے اس کا ہاتھ  
چھوڑتے ہوئے بولا۔ کہیں وہ سچ میں ہی اس کی پٹائی ناکردے

-

آج کے بعد مجھے ہاتھ لگانے کے بارے میں سوچنا بھی مت ورنہ مجھ سے برا کوئی نہیں ہوگا  
- تنو نے دھکمی دیتے ہوئے کہا،

ابھی وہ کچھ اور بھی بولنے والی تھی کے نظر سامنے کھڑے زمان پر پڑی اور اس کا خون  
خشک ہونے لگا۔ وہ جس انداز سے اسے گھور رہا تھا وہ دیکھ کر وہ اندر ہی اندر کانپ گئی۔

میرے آفس میں آؤ۔

وہ بول کر اس کی سائیڈ سے چلا گیا۔

اور تنو ششدر رہ گئی کیا تھا اس کی آنکھوں میں۔ وہ نفی میں سر ہلانے لگی۔

## Classic Urdu Material

کچھ دیر بعد وہ اس کے آفس میں کھڑی تھی۔ زمان نے کچھ دیر تک اس کا جائزہ لیا۔ پھر اپنے سامنے پڑے کچھ پیپرزاٹھا کر اس کے طرف زور سے پھینکے وہ ڈر کر دو قدم پیچھے ہوئی۔

— کیا ہے یہ آسائمنٹ ایسے بناتے ہیں۔ وہ غرا کر بولا۔

سو.. سوری سر میں دوسری بنادوں گی۔ وہ بمشکل بول پائی،

شٹ آپ اگر تمہیں اپنی اس عاشقی معشوقی سے فرصت ملے تب ہی تو پڑھائی پردھیان دو گی نا۔ مجھے نفرت ہے تمہارے جیسی لڑکیوں سے جو پڑھائی کے بہانے کچھ اور ہی گل

کھلاتی ہیں۔

وہ فواد کو تنو کا ہاتھ پکڑتے ہوئے دیکھ چکا تھا اس کے اندر ایک لاوہ بھڑک رہا تھا۔ اس لیے

غصے میں جو آیا بول دیا۔

تنو کو ایسا لگا جیسے زمین اس کے پیروں سے سرک گئی ہو

کاش کے یہ سننے سے پہلے وہ اپنی سماعت کھودیتی۔

## Classic Urdu Material

"آپ مجھے ایسا سمجھتے ہیں۔ وہ بے یقینی سے بولی اس کا چہرہ ایک دم سرخ ہو گیا تھا۔ کیا کیا  
آپ میرے کردار پر شق کر رہے ہیں۔"

وہ براہ راست اس کی آنکھوں میں دیکھ کر بولی۔

زمان کو اپنی الفاظ کی نوعیت کا احساس ہوا تو وہ حیران رہ گیا وہ کیا بول گیا یقیناً اس نے بہت  
غلط کہا وہ رخ موڑ کر کھڑا ہو گیا۔

وہ اس کے قریب آئی اور اس کا بازو پکڑ کر اس کا رخ اپنی طرف کیا۔

زمان آفندی آپ مجھ سے نفرت کرتے ہیں یہ سب جانتے ہیں پر ایسے باتیں نا کریں کے  
مجھے آپ سے نفرت ہو جائے جتنا برا بولنا ہے بول لیں پر میرے کردار پر بولنے کا حق میں

آپ کو بھی نہیں دیتی آخر ہیں تو آپ اپنے باپ کے ہی بیٹے کچھ تو اثر ہو گا ہی نا۔

آج آپ نے مجھے بہت زیادہ ہرٹ کیا ہے بہت برے ہیں آپ۔

وہ نہیں جانتی تھی اس میں اتنی ہمت کہاں سے آئی وہ بس اتنا جانتی تھی کے سامنے کھڑے  
شخص کی آنکھوں میں وہ اپنے لیے نفرت تو دیکھ سکتی ہے پر اپنی پاکدامنی پر شق کبھی نہیں  
دیکھ سکتی۔



## Classic Urdu Material

تنو کی ایک بات نے اسے جھنجھوڑ کے رکھ دیا تھا اس کے کانوں میں بار بار اس کا ایک ہی  
جملہ گونج رہا تھا،،،،، آخر ہیں تو اپنے باپ کے ہی بیٹے نا  
صحیح تو بول رہی تھی وہ۔

وہ جو ہمیشہ سے اپنے وجود کو اپنے باپ کے سائے سے بھی دور رکھتا تھا آج وہ بھی انہیں کے  
الفاظ بول رہا تھا۔

تنو اپنی آنکھوں سے آنسو صاف کرتی ہوئی جانے لگی تھی زمان نے اس کی کلائی پکڑ کر اپنے  
قریب کیا،،، اور اس کی آنکھوں سے بہتے آنسوؤں کو اپنے پوروں سے نرمی سے صاف کیا

—  
آئی ایم سوری تنو پر تم آج کے بعد اس سے دور رہو گی،،،،، اس کے منہ سے نکلنے والے

الفاظ نے تنو کو چونکا دیا تھا وہ اس کی طرف دیکھنے لگی جس کے چہرے سے یہ اندازہ لگانا

مشکل تھا کے اس کے دل اور دماغ میں کیا چل رہا ہے۔

"تنو مجھے اپنے باپ جیسا نہیں بننا کبھی نہیں آج کے بعد مجھے ایسا مت بولنا ورنہ میں ٹوٹ  
جاؤں گا۔"

## Classic Urdu Material

کتنی بے بسی تھی اس کے چہرے پر کتنا درد تھا تنو کا دل جیسے کسی نے مٹھی میں جکڑ لیا ہو۔ یہ اس نے کیا کر دیا تھا اففف وہ بھلے اسے درد اور تکلیف دیتا تھا پر تنو نے تو سب کچھ خاموشی سے سہنے کا سوچ لیا تھا نا پھر آج کیا ہوا کہ وہ اس شخص کو تکلیف پہنچا بیٹھی۔

مجھے معاف کر دیں زمان مجھے نہیں پتا میں نے وہ سب کیسے بول دیا۔ وہ روتے ہوئے بولی،

آپ جاسکتی ہیں مس تنزیلا "" "" وہ کھڑکی کی طرف جاتے ہوئے سر دلچے میں بولا  
کیسے ایک پل میں اجنبی بن گیا تھا

تنو کو لگا وہ کبھی اس شخص کو سمجھ نہیں پائے گی وہ بنا کچھ بولے وہاں سے چلی گئی۔

زمان آپکو مجھ پر یقین نہیں تھا پر اب تو آپ نے اپنی آنکھوں سے دیکھ لیا نا کیسے وہ فواد تنو کا ہاتھ پکڑے کھڑا تھا میں نے پہلے ہی کہا تھا دونوں کے بیچ کچھ نا کچھ تو چل ہی رہا ہے آج ہاتھ پکڑا تھا کل پتا نہیں نوبت کہاں تک آجائے،،،،،،،،،،

## Classic Urdu Material

شٹ اپ، سدرہ اپنی زبان کو قابو میں رکھو تم بھول رہی تم کس کے بارے میں بات کر رہی وہ لڑکی کون ہے پہلے یہ اچھے سے جان لو اور کس کے سامنے تم اس کے کردار پر بات کر رہی ہو وہ بھی دیکھ لو۔ پہلے ہی تمہاری باتوں کی وجہ سے میں بہت ڈسٹرب ہوں میری پرسنل لائف میں گھسنے کی کوشش مت کرو انڈر سٹینڈ۔ زمان نہایت ہی غصے سے بولا  
"پچھلے کئی دنوں سے سدرہ کی ایسی باتیں سن سن کر وہ جھلا گیا تھا۔ وہ اسے تنو سے بدظن کرنے کی ہر کوشش کر رہی تھی،،،

آپ مجھ پر غصہ کیوں ہو رہے ہیں میں نے تو بس آپ کی بھلائی،،،،،

میری بھلائی کے بارے میں سوچنے کا کام تمہارا نہیں ہے تم بس میری خالا کی بیٹی ہو میں تمہیں ایک کزن کی طرح ٹریٹ کرتا ہوں اور میں نہیں چاہتا تم اس سے آگے بڑھو۔  
آئینہ سے میرے معاملوں میں انٹرفیر کرنے کی کوشش مت کرنا۔

وہ ایک ایک لفظ چبا کے بولا،،

آئی ایم سوری زمان آگے سے میں آپکو شکایت کا موقعہ نہیں دوں گی۔ اس نے روتے ہوئے نہایت ہی مظلوم بن کر کہا وہ زمان کو ناراض تو بالکل نہیں کرنا چاہتی تھی۔

## Classic Urdu Material

اُس اوکے اب جائو اپنے کمرے میں۔

وہ فائز الماڑی میں رکھتے ہوئے بولا۔

آپ مجھ سے ناراض نہیں ہیں نا۔

سدرہ نے آنسو صاف کرتے ہوئے کہا جو کے شاید نکلے ہی نہیں تھے،،

نہیں،،،،،

اس نے بیزاری سے کہا وہ اس کے روز روز کے میلو ڈرامے سے اکتا چکا تھا۔

سدرہ سر ہلا کر وہاں سے چلی گئی،

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

[support@classicurdumaterial.com](mailto:support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

تنو میرے بچے ادھر آؤ میرے پاس،،،

تنو دادا جان کے کمرے میں الماڑی میں ان کے کپڑے رکھ رہی تو جو کے اس نے استری

کیئے تھے۔ اس کی مرجھائی ہوئی صورت دیکھ کر انہوں نے اسے اپنے پاس بلایا وہ بیڈ پر

بیٹھے کسی کتاب کا مطالعہ کر رہے تھے،

Classic Urdu Material | by Haya Shah

Teri Chahat Ka Andaz Nirala

Do not copy or distribute without permission of the author

## Classic Urdu Material

توان کے پاس آگئی داداجان نے اس کا ہاتھ پکڑ کر اپنے سامنے بٹھایا اور غور سے اسے دیکھنے لگے۔

کیا ہوا داداجان ایسے کیا دیکھ رہے ہیں۔ ان کو خاموشی سی اپنی طرف دیکھتے پا کر تنو نے پوچھا،

دیکھ رہا ہوں کے میری گڑیا بڑی ہو گئی ہے اور مجھ سے باتیں چھپانے لگی ہے۔  
انہوں نے جیسے شکوہ کیا۔

کیسی باتیں کر رہے آپ میں بھلا اپنے پیارے داداجان سے باتیں چھپا سکتی ہوں۔

وہ جانتی تھی وہ اس کی باتوں سے قائل نہیں ہونگے ایک وہ ہی تو تھے جو اسے خد سے بھی زیادہ سمجھتے تھے۔

داداجی نے کچھ نہیں کہا بس اسے ایسے دیکھا کہ وہ سمجھ گئی میں نہیں مانتا۔

داداجان وہ سب ہماری زندگیوں میں ہی کیوں ہوا تھا کیا سب کچھ پہلے جیسا نہیں ہو سکتا۔



## Classic Urdu Material

قسمت میں جو لکھا ہوتا ہے وہ ہو کر رہتا ہے ہم اسے کبھی بدل نہیں سکتے ہماری قسمتوں میں  
کبھی وہی سب لکھا تھا۔ پرانی باتیں یاد کر کے وہ افسودہ لہجے میں بولے۔

داداجان اگر اس دن میں وہ سب نابولتی تو شاید یہ سب ناہوتا نا،، وہ نم لہجے میں بولی،،  
تمہیں کس نے کہا کہ وہ سب تمہاری وجہ سے ہوا تھا بیٹا وہ سب کرنے والی ایک خبیث  
عورت تھی جس نے ہمارے ہنستی بستی زندگی کو اجاڑ کے رکھ دیا تھا جس کو اپنا سمجھ کر اپنے  
گھر میں رکھا اسے نے اس گھر کو تباہ کرنے میں کوئی کثر نہیں چھوڑی اس نے جو درد اس  
گھر کے لوگوں کو دیئے ہیں وہ بھلانے والے نہیں۔

داداجان پھر وہ مجھے اس سب کا زمیدار کیوں سمجھتے ہیں انکی نفرت صرف میرے لیے  
کیوں ہے۔ وہ یہ بات پوچھنا چاہتی تھی پر پوچھنا سکی۔

وہ وہ بڑے صاحب آپ جلدی چلیں تنو بی بی ان کو دور اپڑا ہے وہ کسی سے نہیں سنبھل  
رہے،، تنو اور داداجی ابھی باتیں کر رہے تھے کہ ملازمہ ہانپتی ہوئی آئی۔

داداجان آپ جلدی سے ڈاکٹر کو فون کریں میں تب تک بڑے پاپا کو دیکھتی ہوں،

## Classic Urdu Material

تنو ننگے پاؤں ان کے کمرے کی طرف بھاگی ایسے حالت میں وہ اپنے ساتھ سب کو نقصان پہنچاتے تھے دادا جان تنو کو ان کے پاس جانے سے روکنا چاہتے تھے پر وہ ان کی کوئی بات سنے بنا وہاں سے بھاگ گئی۔

ان کے ہاتھ میں فروٹس کا ٹنٹے والا چاکو تھا، جس سے وہ خد کو نقصان پہنچا رہے تھے، بڑے پاپا یہ مجھے دے دیں تنو ان سے چاکو چھیننے کی کوشش کر رہی تھی عمو من ان کی ایسی حالت میں کوئی ان کے قریب نہیں جاتا تھا،

تنو ایک نازک لڑکی تھی جو اپنی پوری طاقت لگا کر بھی ان کے ہاتھ سے چاکو نہیں چھین پا رہی تھی۔ انہوں نے بہت ہی زور سے تنو کو دھکا دیا جس کے نتیجے میں وہ دیوار سے جا ٹکرائی اس کی پیشانی پر چوٹ لگنے کی وجہ سے خون بہہ نکلا تھا ہاتھوں میں موجود کانچ کی چوڑیاں بھی کرچی ہو کر ٹوٹ گئی تھی اور آدھی اس کی کلائی میں چھب گئی تھی۔

دادا جی اپنے ساتھ دو ملازم اور ڈاکٹر لے آئے تھے وہ جیسے ہی کمرے میں داخل ہوئے تنو کی حالت دیکھ کر دھل گئے وہ جلدی سے تنو کے پاس آئے۔

## Classic Urdu Material

ڈاکٹر اور ملازموں نے بہت مشکل سے انہیں کنٹرول کیا ڈاکٹر نے انہیں بے ہوشی کا انجیکشن لگا دیا تھا

اور تنو کی بھی ڈریسنگ کر دی تھی چوٹ زیادہ گھری نہیں تھی، بس اوپر سے لگی تھی دادی اور اماں نے اسے بہت سنایا تھا اور اسے بڑے پاپا کی ایسی حالت میں ان کے قریب جانے سے سختی سے منا کیا تھا جس پر وہ مان گئی تھی۔

oooooooooooooooooooooooooooo

ارے یہ دیکھو لگتا ہے میڈم ایک بار پھر اپنے پورے وجود سمیت زمین کو سلامی دے کر آئی ہیں۔

تنو کے کلاس میں انٹر ہوتے ہی سدرہ کی ایک فرینڈ نے اس پر چوٹ کی جس پر ساری کلاس ہنسنے لگی

تنو کے سر اور کلائی پر پٹی بندھی ہوئی تھی،

تنو نے منہ بنا کر انہیں گھورا اور اپنی سیٹ پر آکر بیٹھ گئی،،

## Classic Urdu Material

کیا ہوا تنو یہ چوٹ کیسے لگی، اس کے بیٹھتے ہی طوبانے پوچھا۔

اب ایک بھانہ تو یہ ہی تھا کامیں گر گئی تھی پر آجکل اس کے گرنے کے چرچے بہت عام ہو گئے تھے اس لیے اس نے یہ والا جواب دینے سے گریز کیا۔

اور کوئی اور بھانہ سوچنے لگی تب ہی سر زمان کلاس میں انٹر ہوئے اور سب کو مشترکہ سلام کیا،

تنو پر نظر پڑتے ہی ایک پل کے لیے ان کے چہرے پر حیرانی اور تکلیف واضح ہوئی تھی پر انہوں نے بڑی مہارت سے اسے چھپا دیا تھا۔

اور اسے اگنور کر کے اپنے کام میں لگ گئے۔

تنو نے بھی گھر اسانس لیا اور بک کھول کر اس میں دیکھنے لگی،،، وہ دن اور تھے جب وہ اس

کی چھوٹی سی چوٹ پر بھی پاگل ہو جاتا تھا اب تو شاید اس کے مرنے پر بھی اسے کوئی فرق نا پڑے۔ یہ تنو صاحبہ کے خیالات تھے،

اپنی کونسچین؟ لیکچر پورا کرنے کے بعد زمان نے سب سے پوچھا۔

## Classic Urdu Material

سر مجھے تھوڑا سمجھ نہیں آیا۔ سدرہ نے اپنی جگہ سے اٹھتے ہوئے کہا وہ لیکچر کے دوران بھی بار بار اس سے سوال کر رہی تھی جس کا جواب زمان آفندی مسکرا مسکرا کر دے رہا تھا اور یہ بات سب نے نوٹ کی تھی۔ سدرہ صاحبہ دراصل سب کو زمان کی نظروں میں اپنی اہمیت جتنا چاہتی تھی اور خاص کر ہماری تنو کو پر جی ایسا ناہوا تنو نے جو کتاب میں نظریں گاڑیں تو غلطی سے بھی انہیں اٹھانے کی کوشش نہیں کی وہ شاید ٹرمپ چاچو کو مارنے کے نسخے پڑھ رہی تھی۔

اوکے تم میرے آفس میں آ جاؤ سمجھا دوں گا۔ زمان نے عام سے لہجے میں کہا۔

سر میں آپ کے ساتھ چلوں،،

مہم ادا کے، زمان نے کچھ پل سوچا پھر اسے ہاں بول دی ارے ارے شادی کے لیے نہیں

اپنے ساتھ چلنے کے لیے۔ <https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

وہ مسکرا کر اس کے ساتھ چلنے لگی زمان وہیں رک گیا کیوں کی اس کے فون پر کوئی میسج تھا

جسے وہ پڑھ رہا تھا وہ دونوں اس وقت تنو کی ڈیسک کے سامنے کھڑے تھے سدرہ کے تو

دانت ہی اندر نہیں ہو رہے تھے۔

Classic Urdu Material | by Haya Shah

Teri Chahat Ka Andaz Nirala

Do not copy or distribute without permission of the author



## Classic Urdu Material

تنو نے اسے دیکھا تو وہ اسے ہی دیکھ کر مسکرا رہی تھی

پھر اس نے آنکھوں سے تنو کو اشارہ کیا تنو سمجھ گئی کہ وہ بونگی اس وقت تنو کو جیلز فیل کروانہ چاہتی ہے اور اب شاید وہ اس مقصد کو پورا کرنے کے لیے ایک اور کارنامہ سرانجام دینے والی تھی۔ تنو کو بھی تجسس ہوا اب وہ دلچسپی سے اسے دیکھ رہی تھی کہ آخر وہ کرے گی کیا

ہاں جی تو اس نے انڈین ڈراموں والا حربا آزمایا اور

پیر پھسلنے کا نائٹک کرنے لگی

آنوچ اس نے خد کو زمان کے اوپر گرانے کی کوشش کی جیسا کہ وہ ڈراموں میں دیکھتی آئی تھی۔

زمان بھائی بھی اپنا ہیر و والا فرض نبھاتے ہوئے اسے گرنے سے بچانا ہی چاہتے تھے کہ ان کی نظر تنو کی زخمی کلائی پر پڑی جیسے طوبانے اپنے ہاتھ میں دبو چاہا ہوا تھا

اور تنو کو تو درد کا احساس ہی نہیں تھا کیوں کی اس وقت وہ سدرہ کالائیڈر اما ملا حاطے فرما رہی تھی اب آپ سوچ رہے ہونگے کہ طوباس کا ہاتھ کیوں پکڑے ہوئے تھی ارے

Classic Urdu Material | by Haya Shah

Teri Chahat Ka Andaz Nirala

Do not copy or distribute without permission of the author

## Classic Urdu Material

بھائی وہ بھی ایک لڑکی ہے اور اس وقت وہ بھی سدرہ اور زمان کو دیکھ کر جل رہی تھی، اچھا باتوں کو چھوڑیں اب دیکھتے ہیں آگے کیا ہوا۔

وہ سدرہ کو چھوڑ کر تنو کے پاس آیا اور جلدی سے طوباکے ہاتھ سے اس کی کلائی چھڑاوائی۔  
مس طوبا آپ کو دکھتا نہیں ہے تنو کو چوٹ لگی ہوئی ہے اور آپ نے اس کی کلائی کو اتنی زور سے پکڑا ہے۔ وہ طوبا پر برس رہا تھا وہ بیچاری خوف سے سپید پڑ گئی تھی تنو تو سدرہ کو دیکھنے میں ہی کھو گئی تھی جو اوندھے منہ پڑی زمین کو سلامی پیش کر رہی تھی۔

تنو کا ہاتھ اب بھی زمان کے ہاتھ میں تھا جس کا وہ جائزہ لے رہا تھا پر تنو تو سدرہ کی حالت پر پہلے ہلکا سا ہنسی پھر قہقہے لگا کر ہنس پڑی سب ہنس رہے تھے، زمان نے تنو کو گھورا اس نے اپنا دوسرا ہاتھ اپنے منہ پر رکھ کر اپنی ہنسی کو کنٹرول کرنے کی کوشش کی پر بے سدہ اسے بار بار سدرہ کے کیئے ہوئے اشارے یاد آ رہے تھے جس پر اس کی ہنسی آٹوٹ آف کنٹرول ہو رہی تھی۔

وہ اتنا ہنس رہی تھی کی اس کی آنکھوں سے آنسو اور پیٹ میں درد ہونے لگا تھا۔

## Classic Urdu Material

زمان تو اس کی ہنسی میں ہی کھو گیا تھا کتنے سالوں بعد اس نے تنو کو اس طرح ہنستے ہوئے دیکھا تھا دل عجیب لے میں دھڑک رہا تھا۔

زمان نے اس کا ہاتھ چھوڑا اور کلاس سے باہر چلا گیا ناچاہتے ہوئے بھی اس کے ہونٹوں پر ایک پیاری سی مسکراہٹ آگئی تھی۔

ارے ہاں سدرہ میڈم کا تو کچھ بتایا ہی نہیں آپ لوگ اس کی فکرنا کریں اس کی دوستوں نے اسے اٹھالیا تھا،

گھر آنے کے بعد بھی اسے بار بار سدرہ والی بات یاد آرہی تھی جس پر وہ اکیلے اکیلے ہی ہنس رہی تھی اور اس کے اس طرح ہنسنے پر دادای اور اماں نے بڑی مشکوک نظروں سے گھورا تھا۔ ان کے گھورنے کے انداز پر اسے اور زیادہ ہنسی آرہی تھی۔

آج تو تیری بتیسی اندر ہی نہیں ہو رہی۔ اماں نے گھور کر پوچھا،،

ہنسو تب بھی پروہلم روئوں تب بھی اب آپ ہی بتائو میں معصوم کروں تو کیا کروں۔ تنو نے ڈرامائی انداز میں آنکھیں مٹکا کے کہا۔

Classic Urdu Material | by Haya Shah

Teri Chahat Ka Andaz Nirala

Do not copy or distribute without permission of the author

## Classic Urdu Material

ارے ہاں یاد آیا کپڑے استری کرنے کے لیے پڑے ہیں تم معصوم عزت سے جا کر وہ کرو  
،،، اماں نے بھی جم کروا کر کیا،،،

آج میرا موڈ نہیں،،، وہ بیزاری سے بولی کپڑے استری کرنے کا سن کر اس کے اچھے موڈ کا  
ستیا ناش ہی ہو گیا تھا،،،،،

ابھی تمہارا موڈ بناتی ہوں "" "" لہجہ بڑا خطرناک تھا،  
کوئی ضرورت نہیں خد ہی بن گیا۔ تنو نے جلدی سے کہا ویسے بھی اماں کے ارادے کچھ  
اچھے نہیں لگ رہے تھے،

کیا بن گیا؟؟ اماں نے ہنسی ضبط کرتے ہوئے مصنوعی غصے سے کہا،،،  
ارے وہی منحوس موڈ اور کیا،،، تنو سر جھٹک کر بولی،  
[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)  
[support@classicurdumaterial.com](mailto:support@classicurdumaterial.com)  
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>  
شباباش اب جائو جلدی سے،،،

اچھا چلتی ہوں دعائوں میں یاد رکھنا،،،، تنو گانا گنگناتے ہوئے چلی گئی،،،

## Classic Urdu Material

شکر ہے اس کی ہنسی تو واپس آئی ورنہ کچھ دنوں سے کتنے مر جھائی ہوئی لگ رہی تھی، اللہ  
میری بچی کو ہمیشہ خوش رکھے۔ دادی کب سے دونوں ماں بیٹی کی نوک جھوک سن رہی  
تھی تنو کے جاتے ہی اسے دعائیں دینے لگی، اماں نے بھی دل سے آمین کہا،،

xxxxxxxxxxxxxxxx

تنو تم آجکل مجھے اتنا اگنور کیوں کر رہی ہو،، فرنگی بیچارے تنو کے رویے سے بہت پریشان تھا  
آج اسے کینیٹین میں اکیلے دیکھ کر پوچھ بیٹھا،

میں اگنور کر رہی ہوں یہ دکھ رہا ہے اور تم جو ہر جگہ میرا پیچھا کر رہے ہو وہ نہیں دکھ رہا

جہاں جاتی ہو وہاں ٹپک پڑتے ہو خیر تو ہے نا، تنو خفگی سے بولی،،

یار میں خد کنفیوز ہوں آئی تھنک آئے لویو۔ وہ اپنا سر کھجاتے ہوئے بڑے ہی پریشان کن

لہجے میں بولا،

ھووووو، تنو منہ کھولے اس عجیب بندر کو دیکھ رہی تھی جو پاگل کی طرح نہیں یقیناً

پاگل ہی تھا۔

دھتورا کھا کر آئے ہو کیا،، تنو نے دانت پیس کر کہا،

Classic Urdu Material | by Haya Shah

Teri Chahat Ka Andaz Nirala

Do not copy or distribute without permission of the author



## Classic Urdu Material

تو تم بتاؤ نامیں کیا کروں میرا دل زور زور سے دھڑکنے لگتا ہے "" اس کی حالت سے صاف ظاہر تھا وہ معصوم واقعی میں بہت پریشانی میں مبتلا ہے،،

کو لیسٹرول چیک کروالو اور ہاں اگر سنجیدہ ہو تو پہلے ہی بتا دیتی ہوں اپنے دل کو سمجھا لو یہ ممکن نہیں،

تو نے نارمل لہجے میں کہا۔

کیا بیس پر سینٹ بھی چانس نہیں ہے؟

ایک پر سینٹ بھی نہیں ہے۔

کیوں؟؟؟

کیوں کی میں کسی اور کی امانت ہوں،، دیکھو اب تم روگی مت بن جانا،،

اچھا ٹھیک ہے پھر دوست ہی بن جاؤ،، وہ ادا سی سے بولا،

تم اور میں دشمن ہی ٹھیک ہیں دوستی کو کیوں گھسیٹ رہے ہو اور اگر پھر بھی تم دوستی کرنا

چاہتے ہو تو ہم دشمنی والے دوست بن سکتے ہیں !!

## Classic Urdu Material

اوکے یہ بھی ٹھیک ہے اور فکرنا کرو میں روگی نہیں بنوں ویسے سوچ رہا ہوں ولن بن جائوں کیا خیال ہے،،،

بن بھی گئے تو انجام تو تمہیں پتا ہی ہے کیا ہو گا ہر ولن کا اینڈ کتوں والا ہی ہوتا ہے آگے تمہاری مرضی۔

ڈرا کیوں رہی ہو میں مزاک کر رہا تھا میں تو انتہا کا شریف ہوں،،،  
تو شریف انسان خوش ہو جائوں میں تمہاری شادی اپنے ہاتھوں سے کروائوں گی،، تنو شوخ  
لہجے میں بولی۔

نواد نے کچھ دیر اپنا سر کھجا کے سوچا،،،  
تنو آئے نو کے تمہارے ہاتھ بیوٹیفل ہیں بٹ میں ان سے شادی کر کے ساری زندگی ان  
کے ساتھ کیسے رہ سکتا ہوں،، اپنی طرف سے اس نے بڑی اہم بات کی تھی۔

اس کی بات سن کر تنو کا دل اپنا یا اس کا سر پھوڑنے کو چاہا،،  
ڈفر میرا مطلب ہے میں تمہاری شادی ایک خوبصورت لڑکی سے کروائوں گی،،،

## Classic Urdu Material

او پھر ٹھیک ہے پردھیان رکھنا اپنے جیسی مت ڈھونڈنا، فرنگی نے شرارت سے کہا،،

کیوں،،،، تنو نے کیوں پر زور دیتے ہوئے کہا،،،،

ارے ابھی تو تم نے کہا کہ خوبصورت لڑکی سے کراؤ گی،،،، وہ معصوم بن کر بولا،،

ہاتو،،، اس کی بات سمجھ آتے ہی تنو سلگ اٹھی—

تمہارا مطلب ہے کہ میں خوبصورت نہیں ہوں،،،،

جی بالکل میرا مطلب یہ ہی ہے،،، فرنگی کی اردو تو اچھی ہو گئی تھی پر الفاظ اب بھی اس کے

منہ سے ٹیڑے ہی نکلتے تھے،،،

منخوس مارا تنو ایک بار پھر پہلے کی طرح اس پر لعنت بھیج کر چلی گئی،، "اور وہ بے شرم

قہقہہ لگا کر ہنس پڑا

کینے کو اپنی عزت افزائی محسوس ہی نہیں ہوتی،،،،

XXXXXXXXXXXXXXXXXXXX

## Classic Urdu Material

یا اللہ پلیز جب تک گھر نہ پہنچ جائوں تب تک بارش کے راستے میں ٹریفک جام کر دیں پلیز۔  
یونیورسٹی کے گیٹ کے پاس کھڑی وہ کب سے ایک ہی دعا کر رہی تھی۔ آج سمر اسکول  
نہیں آیا تھا اور ڈرائیور اسے یونیورسٹی چھوڑنے تو آیا پر لینے آنا بھول گیا، طو با بھی اپنے گھر  
چلی گئی تھی، اور تو اور آج موسم کے تیور بھی تھوڑے خطرناک لگ رہے تھے، کوئی رکشا  
بھی نظر نہیں آ رہا تھا بیچاری تنہا ایک گھنٹے سے پریشان کھڑی تھی،،  
ارے تنو تم ابھی تک گھر نہیں گئی،، سدرہ نے تھوڑی حیرت سے پوچھا،،  
تم بھی تو نہیں گئی ابھی تک،، اس وقت سدرہ باجی کے منہ لگنے کا اس کا کوئی موڈ نہیں تھا پر  
کیا کر سکتے ہیں،

میں تو زمان کا ویٹ کر رہی تھی وہ انہیں تھوڑا کام تھا اس لیے آج لیٹ ہو گئی بائے دوے  
اگر تم کہو تو میں زمان سے کہہ کر تمہیں تمہارے گھر تک لفٹ دلواسکتی ہوں چپ چاپ  
پچھے والی سیٹ پر بیٹھ جانا،، وہ طنزیہ ہنسی ہنستے ہوئے بولی۔ آخری بات اس نے جس انداز  
میں کہی تھی وہ تنو کے دل پر لگی تھی،

## Classic Urdu Material

(جب میں بڑا ہو جائوں گاتب تین چار گاڑیاں لے لوگا پھر تم ہمیشہ میرے ساتھ آگے والی سیٹ پر بیٹھنا جیسے امی بابا کے ساتھ بیٹھتی ہے،،، ٹھیک ہے پر میری جگہ کوئی اور نہیں بیٹھے گا،،،

تنو کیوں صرف تم کیوں آگے والی سیٹ میں بیٹھو گی میں بھی بیٹھوں گی۔

نہیں سدرہ وہ تنو کی جگہ ہو گی اور وہاں اس کے سوا کوئی نہیں بیٹھے گا،،، اس کے دو ٹوک انداز پر سدرہ نے منہ بنالیا، جب کے تنو کھل کے مسکرائی وہ جانتی تھی وہ اس کی جگہ کسی کو نہیں دیگانا اپنی گاڑی میں اور نا ہی اپنی زندگی میں،،،،)

ارے کہاں کھو گئی پرانی باتیں یاد کر رہی ہو کیا بس وقت وقت کی بات ہے وقت کے ساتھ بہت کچھ بدل جاتا ہے اور اس بات کا اچھا اکسپیرینس ہے تمہیں،،، وہ اس کی حالت سے مزا لیتے ہوئے بولی،،،

تنو کو اپنی آنکھوں کی نمی چھپانا مشکل لگ رہا تھا،

اگر تو اس کے سامنے روئی نا تو تنو تو دنیا کی سب سے بے وقوف لڑکی ہو گی تنو نے خد کو سرزنش کی۔



## Classic Urdu Material

ویسے سدرہ دوسروں کی چیزوں پر آئی مین میری چیزوں پر نظر رکھنے کی عادت تمہاری گئی نہیں، اور اپنی لفٹ تم اپنے پاس رکھو مجھے اس کی ضرورت نہیں اور ہاں ایک بات یاد رکھنا تم جس گاڑی میں جارہی ہو اور مجھے بھی دعوت دے رہی ہو یہ مت بھولو کہ وہ گاڑی اور اس کا مالک میرا ہی ہے اور میرا ہی رہے گا۔ اس لیے میری چیزوں پر زیادہ حق جتا کے اڑنے کی ضرورت نہیں،

تنو ایک ایک لفظ چبا چبا کے بولی۔ سدرہ کا تو چہرہ ہی فق ہو گیا تھا تنو نے بڑے آرام سے اسے اس کی اوقات جو دکھادی تھی،،،

گاڑی میں بیٹھو سدرہ،،، زمان کی رعب دار آواز دونوں کی سماعت سے ٹکرائی،،، تنو نے اپنا رخ دوسری طرف کر لیا سدرہ کو تو جواب دے دیا تھا پر یہ سب سہنا اس کے لیے اتنا آسان نہیں تھا وہ شخص جس کی دنیا کبھی آپ سے شروع ہو کر آپ پر ختم ہو اور پھر وہی شخص آپ کی جگہ آپ کے سامنے کسی اور کو دے دے تو درد بہت زیادہ ہوتا ہے اس وقت تنو بھی کچھ ایسی ہی کیفیت سے دوچار تھی،

## Classic Urdu Material

سدرہ ایک کیٹلی نظر تنو پر ڈال کر گاڑی کا فرنٹ ڈور کھول کر بیٹھ گئی تھی، بہت ضبط کے بعد بھی تنو کی آنکھ سے ایک آنسو گرا تھا جو کے پاس کھڑے زمان دیکھ لیا تھا،،،، وہ سب جانتا تھا وہ یہ بھی جانتا تھا کہ اس وقت تنو اس کے بارے میں کیا سوچ رہی ہے پر وہ چاہ کر بھی اسے یہ نہیں بتا سکا تھا کہ اس کی زندگی میں تنو کی جگہ کوئی نہیں لے سکتا کوئی بھی نہیں ناپہلے نا آج،،،

زمان بھی ڈرائیونگ سیٹ پر آکر بیٹھ گیا تھا بے تاثر چہرہ آنکھوں میں ایک عجیب درد تھا اس نے گھر اسانس لے کر گاڑی اسٹارٹ کی اور بھگا کر لے گیا،،

ان کے جاتے ہی تنو کا ضبط ٹوٹ گیا تھا اور وہ بنا کسی کی پرواہ کیے ہاتھوں میں چہرہ اچھپا کر رودی صحیح کہا تھا تم نے سدرہ وقت اور انسان ہمیشہ بدل جاتے ہیں،

وہ گاڑی چلاتے ہوئے ایک گھری سوچ میں تھا،،، سدرہ بار بار اس سے بات کرنے کی کوشش کر رہی تھی، پر دوسری طرف مکمل خاموشی تھی۔

اس نے ایک جھٹکے سے گاڑی روک دی،، سدرہ نے سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا۔

Classic Urdu Material | by Haya Shah

Teri Chahat Ka Andaz Nirala

Do not copy or distribute without permission of the author

## Classic Urdu Material

اب وہ ایک ہاتھ سے اپنی پیشانی مسل رہا تھا وہ حد سے زیادہ بے چین لگ رہا تھا،،،  
اب وہ مسلسل نفی میں سر ہلا رہا تھا۔ سدرہ اس کی ہر ایک حرکت کو نوٹ کر رہی تھی اسے  
سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ آخر زمان کو ہوا کیا ہے،،،

کیا ہوا زمان سب ٹھیک ہے نا۔ اس نے لجاجت سے پوچھا۔

پتا نہیں وہ وہ ٹھیک نہیں ہے،،، لہجہ لڑکھڑایا ہوا تھا،

کون ٹھیک نہیں ہے،،، سدرہ کو حیرت ہو رہی تھی زمان کی حالت دیکھ کر،،،

زمان نے ڈیش بورڈ سے اپنا موبائل اٹھایا اور ایک نمبر ڈائل کر کے گاڑی کا دروازہ کھول کر

باہر نکل آیا، سدرہ پوچھتی رہی اس نے کوئی جواب نہیں دیا،،،

xxxxxxxxxxxxxxxx

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

بہت سارہ رونے کے بعد اس نے اپنے دوپٹے سے چہرہ صاف کیا اور گھر اسانس لے کر خد

کو گویا مزید رونے سے روکا۔۔۔

آنکھیں رونے کی وجہ سے بے حد سرخ ہو گئی تھی،،،

Classic Urdu Material | by Haya Shah

Teri Chahat Ka Andaz Nirala

Do not copy or distribute without permission of the author

## Classic Urdu Material

بارش کی بوند باندی شروع ہو چکی تھی اس سے پہلے کے بارش اپنے جو بن پر آ جاتی وہ گھر پوچھنا چاہتی تھی موبائل کی بیٹری بھی دھوکا دے گئی تھی اور نا ہی کوئی رکشا وغیرہ اسے نظر آ رہا تھا۔

اسے بچپن سے ہی آسمانی بجلی کے کڑکنے کی آواز سے ڈر لگتا تھا بارش کے موسم میں تو وہ گھر سے باہر نکلتی ہی نہیں تھی اور بلیک کلر کے کپڑے تو ان دنوں وہ دیکھتی بھی نہیں بچپن میں اس سے ایک بار کسی نے کہا تھا کہ آسمانی بجلی کالے رنگ پر عاشق ہوتی ہے اگر کوئی کالے کپڑے پہن کر آسمان کے نیچے کھڑا ہو جائے گا تو وہ اس انسان کے اوپر گر کر اسے جلا دیتی ہے۔ بس پھر اس دن سے اسے بارش سے خوف آنے لگا تھا۔ اتنے سال گزرنے کے باوجود بھی اس کے دل سے یہ خوف نہیں نکلا تھا اس وقت بھی وہ سب کچھ بھلا کے بس اپنے گھر پہنچنا چاہتی تھی۔

اللہ سائیں میں کہاں جاؤں یہ بادل کتنے ڈرائوں نے لگ رہے ہیں اگر میرے اوپر گر گئے تو  
،،"اسے نا جانے کتنے وہم ستانے لگے تھے،،،،

چادر کو اپنے گرد اچھے سے لپیٹ کر اس نے پیدل گھر جانے کا فیصلہ کیا،،،



## Classic Urdu Material

ابھی وہ تھوڑا ہی آگے چلی تھی کہ ایک وائیٹ کلر کی کرولا اسے آگے آگے رکی وہ ڈر کر پیچھے ہو گئی،،،

پھر دروازہ کھول کر کوئی باہر آیا اور وہ کوئی اور نہیں زمان آفندی تھا،،، تنو نے اسے دیکھ کر منہ پھیر لیا اور دوسری جانب سے جانے لگی تب ہی اس نے اسے پکارا تھا تنو کو اپنے قدم روکنے پڑے۔

گاڑی میں بیٹھو،،، اس نے فرنٹ ڈور کھول کر حکم صادر کیا۔

تنو اس کی طرف مڑی اور چہمبتی ہوئی نظروں سے اسے گھورنے لگی،،،

مجھے اپنی بات رپیٹ کرنا پسند نہیں،،، اسے اپنی جانب تکتے پا کر اس نے پھر سے روعب دار آواز میں کہا۔

ہو نہ مجھے اپنی بات رپیٹ کرنا پسند نہیں پتا نہیں کیا سمجھتے ہیں خد کو،،، تنو نے دل میں اس کے نقل اتارتے ہوئے جل کر سوچا،،،

سر آپ کو پریشان ہونے کی ضرورت نہیں میں خد چلی جاؤں گی ویسے بھی مجھے اپنی اوقات پتا ہے اور میں کسی اور کی جگہ میں نہیں بیٹھتی،،، بظاہر تو اس نے عام سے لہجے میں



## Classic Urdu Material

کہا پر اس کی بات میں چھپے طنز کو زمان اچھی طرح سمجھ گیا تھا وہ جانتا تھا وہ اس طرح کبھی اس گاڑی میں نہیں بیٹھی گی۔

تو بحث مت کرو بارش تیز ہو رہی ہے چپ چاپ گاڑی میں بیٹھو۔ زمان نے اس کا ہاتھ پکڑنا چاہا، پر تنو اس کا ارادہ بھانپتے ہوئے جھٹکے سے پیچھے ہوئی وہ واقعی میں بہت زیادہ غصے میں تھی،،،

سر آپ جا کر ان کی فکر کریں جو آپ کے لیے اہمیت رکھتے ہوں میری فکر کرنے کی ضرورت نہیں مجھے آپ کی مدد کی ضرورت نہیں اکیلا چلنا سیکھ لیا ہے میں نے اب کسی کی پرانی باتوں پر یقین کر کے میں اپنی ذات کو مذید اذیت نہیں دینا چاہتی میری جگہ کہاں ہے اب اچھی طرح جان گئی ہوں،،، لہجے میں نرمی در آئی تھی،،

زمان بغور اس کی باتیں سن رہا تھا اور نظریں اس کے آنسوؤں سے دھلے ہوئے چہرے پر مرکوز تھیں جو اپنی نظریں جھکائے آنسوؤں کو پینے کی کوشش میں اپنے گلابی ہونٹ بے دردی سے کاٹ رہی تھی ایک پل کے لیے وہ اس کے معصوم چہرے میں کھوسا گیا تھا،،، کچھ زیادہ ہی طنز کرنا نہیں سیکھ گئی ہو تم،،، زمان نے آئبر و اچکاتے ہوئے پوچھا،،،

## Classic Urdu Material

وقت بہت کچھ سکھا دیتا ہے سر آپ نہیں سمجھیں گے،، وہ پھیکی ہنسی ہنستے ہوئے بولی،،  
وہ تو خیر میں دیکھ رہا ہوں کہ وقت نے تمہیں کیا کیا سکھا دیا ہے پر شاید وقت نے یہ نہیں  
سکھایا کہ پیروں میں چپل ایک جیسی پہنتے ہیں،، وہ بظاہر تو وہ سنجیدہ لہجے میں بولا تھا پر اس  
کی بات میں تنو کو چڑانے کی شوخی تھی،

تنو نے بے اختیار اپنے پیروں کی طرف دیکھا اس نے ایک کلر کی الگ الگ ڈزائن کی چپل  
پہنی تھی صبح جلدی میں اسے پتا ہی ناچلا کہ وہ پیروں میں کیا پہن کر آئی ہے وہ تو شکر تھا  
کسی نے نوٹس نہیں کیا تھا پر ہمیشہ کی طرح اس کی یہ کوتاہی بھی زمان آفندی کی نظروں  
سے نہیں بچ سکی تھی۔

www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com  
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

زمان نے بہت مشکل سے اپنی مسکراہٹ چھپائی تھی،،

## Classic Urdu Material

تنو نے منہ بنا کر اسے دیکھا اور اپنی نجل مٹانے کے لیے ادھر ادھر نظریں پھیرنے لگی۔  
اس کی حرکت دیکھ کر اس بار اس نے اپنی مسکراہٹ کو روکنے کی کوشش نہیں کی تھی اور  
دل سے مسکرایا تھا،

گاڑی میں بیٹھو،، اس نے اپنی اصل بات دھرائی،،  
تنو نے نفی میں سر ہلایا،،

وہ گاڑی میری نہیں نانا جی کی تھی اور ایک بات یاد رکھنا میں یعنی زمان آفندی اپنی باتوں  
سے کبھی نہیں مکر تا،

زمان نے بڑی ہی بے نیازی سے کہا اس کی باتوں سے یہ تو صاف ظاہر تھا کا وہ بڑی

معصومیت سے تنو کو اپنی صفائی دے رہا تھا پر ظاہر کچھ اور ہی کر رہا تھا۔۔۔

تنو کے ہونٹوں پر بڑی دلکش مسکراہٹ ابھری تھی زمان نے کچھ دیر پہلے جو تکلیف اسے  
اپنے رویے سے دی تھی وہ ایک پل میں ختم ہو گئی تھی۔

وہ بنا کچھ بولے گاڑی میں بیٹھ گئی اچانک ہی ہر چیز اسے خوبصورت لگنے لگی تھی،،

## Classic Urdu Material

زمان بھی سر جھٹک کر گاڑی میں بیٹھ گیا اس کے دل میں جو بوجھ تھا وہ اتر گیا تھا۔ وہ اپنے آپ کو بے حد ہلکا پہلکا محسوس کر رہا تھا،،،،

دونوں ہی خاموش تھے۔ پردونوں کے دل بے حد مطمئن تھے ایک سکون کی لہر دونوں کے وجود سے ٹکرائی تھی

زمان نے ڈرائیور کو کال کر کے اپنی گاڑی لانے کا کہا تھا وہ بے نیازی سے تنو کو اکیلا چھوڑ کے تو آگیا تھا پر اس کے دل نے اسے ایک پل بھی چین نہیں لینے دیا تھا وہ بنا کوئی دیر کیئے اس تک پہنچنا چاہتا تھا ڈرائیور کے آتے ہی اس نے سدرہ کو اس کے ساتھ روانہ کر دیا تھا جس پر وہ کڑھ کر رہ گئی تھی پھر اپنی گاڑی لے کر وہ اس کے پاس آگیا تھا۔

www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com  
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/  
آپ گھر نہیں چلیں گے،،،

جب زمان نے گاڑی تنو کے گھر کے سامنے روکی تب تنو نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا،،

کس کا گھر؟ اس نے بے پرواہی سے کہا

Classic Urdu Material | by Haya Shah

Teri Chahat Ka Andaz Nirala

Do not copy or distribute without permission of the author

## Classic Urdu Material

"ہمارا گھر،، تنو نے کھوجتی ہوئی نظروں سے اسے دیکھا،

میرا کوئی گھر نہیں ہے،،

اس نے دو ٹوک کہا،،

کب تک خد سے بھاگتے رہے گے،، تنو نے افسوس سے کہا،،

پتا نہیں،،، وہ ہنوز سنجیدہ تھا

خد سے بھاگنا چھوڑ دیں زمان اپنا سامنا کرنے کی کوشش کریں جب تک آپ خد سے  
بھاگتے رہیں گے کچھ بھی ٹھیک نہیں ہوگا جس دن ہمت کر کے اپنا سامنا کر لیا اس دن سے  
زندگی آسان ہو جائے گی،،

جانتا ہوں اب تم جانو،،، وہ بے رخی سے بولا

تنو ایک دکھ بھری نظر اس پر ڈال کر گاڑی سے اتر کر چلی گئی تنو کے جاتے ہی زمان بھی  
گاڑی زن سے بھگالے گیا،، تنو کتنی ہی دیروہیں کھڑی گاڑی کے دوہیں کو دیکھتی رہی،



## Classic Urdu Material

تب ہی بھونکنے کی آواز پر وہ چونک کر اس طرف دیکھنے لگی جہاں سے آواز آرہی تھی۔ اس کی سانس اٹکنے لگی

سامنے ہی خالو چچا کا کتا اس کے انتظار میں کھڑا تھا تنو کو لگا آج وہ اس کتے سے نہیں بچ پائے گی،،

تنو کو لگ رہا تھا جیسے یہ منحوس کتا مسکرا کر اسے دیکھ رہا تھا اور بول رہا تھا اب بتاؤ بچو بچ کر کہاں جائو گی۔

پر ادھر مجھے ایک بات سمجھ مین نہیں آئی بھلا کتا مسکرا یا کیسے ہوگا، چلو تنو کو لگ رہا ہے تو مسکرا یا ہوگا،

وہ بھی خاموش کھڑی کتے کو دیکھ رہی تھی اور کتا بھی اسے خاموشی سے دیکھ رہا تھا۔ وہ جیسے ہی چلنے کے لیے قدم بڑھاتی ادھر کتا بھونکنا شروع کر دیتا،،

تمہیں کیا چاہیے مجھ سے ہمیشہ میرے پیچھے پڑے رہتے ہو دیکھو اگر آج تم نے مجھے جانے دیا نا تو میں قسم سے تمہارے لیے ایک بہت ہی پیاری کتی لے کر آؤں گی پلیز جانے دو،،، یہ لیں جی تنو صاحبہ تو کتے کو لالچ دے کر اپنا پیچھا چھڑانا چاہتی ہے۔

Classic Urdu Material | by Haya Shah

Teri Chahat Ka Andaz Nirala

Do not copy or distribute without permission of the author

## Classic Urdu Material

اسے لگا جیسے کتا اس کی بات سمجھ گیا ہو۔

ہمت کر کے اس نے ایک قدم آگے بڑھایا اور ڈرتے ہوئے کتے کی طرف دیکھا جو خاموش کھڑا شاید کتے کے خیالوں میں ڈوبا ہوا تھا بقول تنو کے،

اس کی ہمت بڑھی اور اس نے دوڑ لگا دی پیچھے سے کتا بھی اس کے پیچھے بھونو بھونو کرتے دوڑا

تنو نے چیخنا شروع کر دیا وہ اندھا دھند بھاگتی ہوئی گھر کے دروازے تک پہنچی جو کہ خوش قسمتی سے کھلا ہوا تھا

گھر میں گھستے ہی اس نے دروازہ زور سے بند کر دیا  
پھر آگے بڑھی کہیں کتا سی آئی ڈی کا دیا بن کر دروازہ ہی نا توڑ دے کیوں کے اس کے بھونکنے کی آواز اب بھی آرہی تھی۔

آں جی تو تنو نے اپنی روایت قائم رکھتے ہوئے تقریباً دو دن کے بعد زمین شریف کو سلامی دینے کا ظرف بخش دیا تھا ایک تو کتے کا ڈر دوسرا گرنے کی وجہ سے سر میں چوٹ لگ گئی تو وہ بیچاری وہیں پر بے ہوش ہو گئی یہ منظر دادی نے اپنی گنہگار آنکھوں سے دیکھا

Classic Urdu Material | by Haya Shah

Teri Chahat Ka Andaz Nirala

Do not copy or distribute without permission of the author

## Classic Urdu Material

اور اپنا سر پیٹ کر رہ گئی۔ ان کی یہ پوتی کبھی نہیں سدھرنے والی آج انہیں یقین ہو گیا تھا

،،،

تنو کو دادی بیچاری بوڑھی جان نے بڑی مشکلوں سے اسے اٹھا کر صوفے پر بٹھایا تھا۔ تنو کو ہر چیز ڈبل نظر آرہی تھی۔

دادی بھی ہانپتے ہوئے اس کے برابر بیٹھ گئی،،

جااب کچن سے میرے لیے پانی لے کر آ،

تنو نے دیدے پھاڑ کر انہیں دیکھا وہ بار بار اپنی آنکھیں مسل رہی تھی۔

ایسے کیا دیدے پھاڑ کے دیکھ رہی ہو،،، دادی نے اسے خد کو اس طرح دیکھتے دیکھ کر

ناگواری سے کہا،،

میں کون ہوں آپ دونوں کون ہیں،، تنو بیچاری کے ہوش ابھی تک ٹھکانے نہیں آئے

تھے۔

کون دونوں میں تمہاری دادی ہوں اور تم میری پاگل پوتی ہو،

## Classic Urdu Material

دادی آپ دودو ہیں ایک ہی اتنا ڈانٹ رہتی ہے دوسری بھی آگئی، وہ منہ بسورتے ہوئے  
بولی،،

دادی نے اپنا ہتھوڑے جیسا ہاتھ اس کے سر پر دھرا اور اس کا مثبت اثر ہوا اور تنوجی ہوش  
میں آگئی۔

دادی،،، وہ چلائی

کیا ہے جا کر میرے لیے پانی لائو۔

دادی میں گر گئی تھی مجھے چوٹ لگی ہے،

تم تو روز گرتی ہو یہ کونسی نئی بات ہے۔ دادی نے اس کا مزاق اڑاتے ہوئے کہا۔

ان کی بات پر تنو منہ پھلاتے ہوئے کچن میں چلی گئی سارے خاندان کو ہی طنز کرنے کی

عادت ہے اس نے جل کر سوچا تھا،

ہائے تنو کیسی ہو آجکل تو نظر ہی نہیں آتی ہو،،،،

## Classic Urdu Material

تنو اور طوبا کینٹین میں بیٹھی کوک اور سمبوسوں سے لطف اندوز ہو رہی تھی جب فواد چیئر کھینچ کر ان کے ساتھ بیٹھتے ہوئے بولا،،

ٹھیک ہی ہوں اور رہی بات نظر نا آنے کی تو تم اپنے چشمے کے نمبر بڑھوا لو شاید نظر آجائوں،، تنو سنبو سے سے انصاف کرتے ہوئے بولی،،

مجھ سے نہیں پوچھا میں کیسا ہوں،، وہ شکوہ کنا لہجے میں بولا،،

تمہارا پتا ہے تم انگریز ہو ویسے تم لنڈن کب جا رہے ہو لنڈن والوں نے تو اپنا بوجھ پاکستان پر ڈال دیا ہے،، تنو اسے چڑانے کے لیے بولی پر وہ مسکرا نے لگا،،

تنو سمجھ نہیں آ رہا کیا کروں پڑھنے کو بھی دل نہیں چاہ رہا۔ وہ اپنا ہاتھ اپنے براؤن بالوں میں پہنسا کر نکالتے ہوئے بولا،،

سب سے پہلے اپنے دل کا علاج کرواؤ بڑا ہی کوئی منحوس ہے،،

تنو منہ بسور کر بولی وہ مسلسل اسے گھورے جا رہا تھا تنو کو اس کا خد کو اس طرح دیکھنا بالکل بھی اچھا نہیں لگ رہا تھا،،،



## Classic Urdu Material

ایسے تو نا کہو میرے دل کے بارے میں وہاں کوئی خاص بستا ہے،،، وہ معنی خیزی سے بولا

،،،

طو باہو نق بنی دونوں کی باتیں سن رہی تھی اور تنو کا چہرہ اتوا یک دم غصے سے لال ہو گیا تھا،،،  
میں نے تمہیں سمجھایا تھا نا پھر بھی تم بکواز کر رہے ہو،،،

وہ غصے سے چیئر سے اٹھتے ہوئے چبا چبا کے بولی،،

میں کیا کروں یہ سمجھتا ہی نہیں،، وہ شرمندگی سے نظریں جھکائے اپنے دل پر ہاتھ رکھتے  
ہوئے بولا،،

طو باچلو یہاں سے،، تنو طو باکا ہاتھ پکڑے اسے گھسیٹتے ہوئے وہاں سے چلی گئی،،

اور فرنگی وہاں بیٹھا پانی کی بوتل کو شراب کی طرح پینے کی کوشش کرتے ہوئی خد کو بہت

دکھی تصور کرنے لگا،،،

میں اگر یہاں آیا ہوں تو صرف تمہارے لیے تنزیلا آفندی سمجھ تم نہیں رہی میں نے جو  
وعدہ شاہ بابا سے کیا ہے وہ نبھانا ہے ہو تو تم محبت کے لائق پر میں یہاں محبت کرنے نہیں آیا

## Classic Urdu Material

میں یہاں صرف تمہیں اپنے ساتھ لے جانے آیا اور میں تمہیں یہاں سے لے کر ہی  
جائوں گا،،،

وہ پانی پیتے ہوئے سوچنے لگا،،،

XXXXXXXXXXXXXXXXXXXX

مجھے لگتا ہے مجھے اب اس سے بات کر لینی چاہیے ہم کس کس کو روکتے رہیں گے۔

دادا جی نے دادی کے ہاتھ سے چائے کا کپ لیتے ہوئے متفکرانہ لہجے میں کہا۔

صحیح بول رہے ہیں آپ آج ایک رشتہ آیا ہے کل دوسرا آئے گا کس کس کو جواب دیں گے

— دادی نے بھی ان کی تائید کی —

ہمم دیکھتے ہیں۔

دادا جی پر سوچ انداز میں بولے دادی نے سر ہلادیا،،،

XXXXXXXXXXXXXXXXXXXX

## Classic Urdu Material

ڈاکٹر آپ کچھ کرتے کیوں نہیں وہ شخص مر جائے گا پلینز پلینز ان کا علاج شروع کریں  
،،،، تنوغصے سے بول رہی تھی پر ڈاکٹر پر کوئی اثر ہی نہیں ہو رہا تھا۔

دیکھیں یہ ایک پولیس کیس ہے جب تک پولیس نہیں آ جاتی ہم کچھ نہیں کر سکتے،،، ڈاکٹر  
اپنی بات پر اڑا رہا،،

تنو کا دماغ غصے سے کھول رہا تھا آخر انسانیت گئی کہاں،،،،

آج صبح وہ یونیورسٹی کے لیے جلدی جلدی تیار ہوئی تھی کیوں کی آج سر زمان کا ٹیسٹ تھا  
جس کے لیے اس نے بہت محنت کی تھی

سمر کو اس کے اسکول ڈراپ کر کے ڈرائیور اسے یونیورسٹی لے کر جا رہا تھا جب راستے میں  
کسی کا بہت برا ایکسیڈنٹ ہوا تھا وہ شخص لگ بھگ 27 یا 28 سال کا تھا تنو کا دل بہت

حساس تھا وہ کسی کو بھی تکلیف میں نہیں دیکھ سکتی تھی راستے میں خون میں لت پت پڑا وہ  
شخص کراہ رہا تھا پر وہاں موجود کوئی بھی شخص اس کی مدد کے لیے نہیں آ رہا تھا تنو کو بہت

دکھ ہوا لوگوں کی بے حسی دیکھ کر

## Classic Urdu Material

تنو نے ڈرائیور کی مدد سے اسے ہو اسپتال پہنچانے کے لیے اپنی گاڑی میں ڈالا اس کے ہاتھ کانپ رہے تھے اس کے ہاتھوں اور کپڑوں میں خون کے دھبے لگے ہوئے تھے،

ناجانے اس شخص میں ایسا کیا تھا اس کی تکلیف تنو کو اپنے دل میں محسوس ہو رہی تھی اس نے اس شخص کا سراپہ گود میں رکھا تھا وہ چہرہ اسے اپنا اپنا سا لگا آنسو اس کی آنکھوں سے گر کر اس شخص کے بالوں میں جذب ہو رہے تھے،، اس شخص نے زرا سی آنکھیں کھول کر اسے دیکھا تھا پھر وہ بے ہوش ہو گیا تھا،

وہ لوگ ہا اسپتال تو پہنچ گئے تھے پر وہاں بھی انسانیت کا کوئی وجود نہیں تھا،،

کچھ دعائوں کا اثر ہوا اور پولیس وہاں پہنچ گئی تھوڑی سی کارروائی اور پوچھ تاج کے بعد ڈاکٹر نے اس شخص کو ایڈمنٹ کر لیا تھا پولیس تو افراتفری میں آگئی تھی وہ شخص بہت اثر رسوخ رکھنے والا تھا۔ وہ سندھ کے ایک بہت بڑے وڈیرے کا اک لوتا میٹازین شاہ تھا یہ پتا چلتے ہی سارا ہا اسپتال تھر تھلے میں آ گیا تھا،

تنو سے بھی تھوڑی پوچھ گچھ کی گئی تھی پولیس والوں نے اسے جانے کی اجازت دے دی تھی اگر کوئی اور ضرورت ہوئی وہ انہیں بلا لیں گے،،

## Classic Urdu Material

پر تنو وہاں سے نہیں جانا چاہتی تھی جب تک ڈاکٹر اس شخص کی حالت خطرے سے باہر ہے نہیں کہتا اس کے دل کو چین نہیں آتا تھا اس لیے وہ وہیں بیٹھی رہی ٹائم بہت ہو گیا تھا پر اسے پرواہ نہیں تھی۔۔۔

مریض کو خون کی ضرورت ہے جلدی سے بلڈ کا بندوبست کرنا ہو گا ہمارے پاس تو صرف دو ہی بوتلیں ہیں جلدی سے کچھ انتظام کرنا ہو گا ورنہ وہ نہیں بچ پائے گا اور اگر وہ نہیں بچے گا تو سردار بابر شاہ ہم میں سے کسی کو نہیں چھوڑے گا،

بلڈ گروپ کیا ہے،، تنوان دو نرسوں کے پاس آئی جو بہت پریشان دکھ رہی تھیں،

جب نرس نے بلڈ گروپ بتایا تو،،،،،  
www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com  
سسر آپ میرا خون لے لیں میرا گروپ بھی یہ ہی ہے،،،  
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/  
تنو پر جوش ہو کر بولی،،

آپ کی اتج کیا ہے،،،، نرس نے الجھتے ہوئے پوچھا کیوں کی تنو سولاسترہ سال کی لگ رہی تھی

انیس سال میں بلڈ دے سکتی ہوں،،

Classic Urdu Material | by Haya Shah

Teri Chahat Ka Andaz Nirala

Do not copy or distribute without permission of the author



## Classic Urdu Material

اچھا ٹھیک ہے آپ ہمارے ساتھ چلیں کچھ ٹیسٹ وغیرہ کرنے ہونگے،،

اوکے،، تنو سر ہلا کر ان کے ساتھ چل دی،، اسے نہیں پتا تھا وہ یہ سب کیوں کر رہی ہے  
اسے بس اپنے دل کو چین دینا تھا اس اجنبی شخص جس کو اس نے آج سے پہلے کبھی نہیں  
دیکھا تھا وہ ایک دم سے کوئی بہت اپنا قریبی لگنے لگا تھا،،

ڈرائیور کو اس نے پہلے ہی بھیج دیا تھا اور اسے کسی کو کچھ بھی بتانے سے روکا تھا ڈرائیور کو  
دادا جی نے کسی کام کے لیے بلایا تھا ان کی اپنی گاڑی خراب ہو گئی تھی تنو نے اسے کہا تھا  
کے میں خدیونیورسٹی چلی جانوں گی تم وہاں سے مجھے پک کر لینا ڈرائیور کے جانے کے بعد  
اس کا اردا کچھ دیر کے بعد یونیورسٹی یا گھر جانے کا تھا پر وہ نہیں جاپائی تھی پھر تھوڑی دیر  
بعد اس نے ڈرائیور کو ہاسپٹل ہی پہنچنے کا کہا تھا

دو گھنٹے بعد ڈرائیور اسے لینے آیا تھا اور وہ اس کے ساتھ چلی آئی تھی جیسے ہی تنو کی گاڑی  
اسٹارٹ ہوئی وہیں دو پیچارو آ کے روکیں ایک میں سرادر بابر شاہ اور ان کی بیگم اور  
دوسری میں ان کے گارڈز تھے

## Classic Urdu Material

ہمیں اس لڑکی کے بارے میں ساری معلومات چاہیے ہم خدا اس کے گھر جا کر اس کا شکریہ ادا کریں گیں آج اس لڑکی کی وجہ سے ہمارا اک لوتا بیٹا زندہ ہے ہم اس لڑکی کے احسان مند ہیں،، سردار بابر شاہ نے اپنے خاص بندے کو حکم دیتے ہوئے کہا،،  
میں بہت جلد اس لڑکی کے بارے میں سب کچھ پتا کر کے آپ کو بتا دوں گا،،

XXXXXXXXXXXXXXXXXXXX

آپ کی فرینڈ کہاں ہے جس دن ٹیسٹ ہو وہ یونیورسٹی کا منہ دیکھنا بھی گوارا نہیں کرتی میں نے آج تک اتنی نالائق اسٹوڈنٹ نہیں دیکھی،، زمان اپنا سارا غصہ طو با بیچاری پر نکال رہا تھا اور بیچاری چپ چاپ کسی اور کے حصے کی ڈانٹ مفت میں نوش فرما رہی تھی،،  
سر اس نے بہت محنت کی تھی وہ ٹیسٹ کی وجہ سے تو بالکل بھی غیر حاضر نہیں ہوئی ضرور کچھ ہوا ہوگا،، "طو بانے اپنی دوستی نبھاتے ہوئے تنو کا دفاع کیا،،

زمان منہ میں کچھ بڑبڑایا اور کلاس سے واک آؤٹ کر گیا،

XXXXXXXXXXXXXXXXXXXX

XXXXXXXXXXXXXXXXXXXX

Classic Urdu Material | by Haya Shah

Teri Chahat Ka Andaz Nirala

Do not copy or distribute without permission of the author

## Classic Urdu Material

داداجی آپ اتنے پریشان کیوں ہیں،، تنو اس وقت داداجی کا کمرے میں بیٹھی انہیں ایک کتاب پڑھ کر سنارہی تھی پر ان کا دھیان کہیں اور ہی تھا،،

نہیں بیٹا میں پریشان نہیں ہوں بہت رات ہو گئی ہے تم جا کر سو جاؤ کل تمہیں یونیورسٹی بھی تو جانا ہے نا۔ داداجی نے اس کے سر پر شفقت سے ہاتھ پھیرتے ہوئے کہا،،

داداجی آپ نہیں بتانا چاہتے تو نا بتائیں میں بھی جان کر رہوں گی دیکھ لینا،، وہ ان کا ہاتھ پکڑتے ہوئے خفگی سے بولی،، داداجی اس کا انداز دیکھ کر ہنسنے لگے،،  
جاؤ ابھی تو سو جاؤ پھر پتا کر لینا،،

او کے میں جارہی،، وہ اٹھتے ہوئے منہ پھلا کے بولی،،  
اسے کیا ہوا،، دادی جب کمرے میں آئی تو تنو کو منہ پھلاتے ہوئے دیکھا تو پوچھنے لگی،،  
کچھ نہیں ہو دادی آپ کے شوہر بگڑ گئے ہیں تھوڑا خیال کریں ان کا نا جانے کہاں کھوئے  
رہتے ہیں،، "وہ دروازے پر رکتے ہوئے شرارت سے بولی اور بیچارے داداجی دادی کے  
تیور دیکھتے ہوئے نفی میں سر ہلانے لگے، تنو قہقہہ لگا کر بھاگ گئی،،  
کیا بول رہی تھی تنو،، دادی نے دادا کو گھورتے ہوئے پوچھا،،

Classic Urdu Material | by Haya Shah

Teri Chahat Ka Andaz Nirala

Do not copy or distribute without permission of the author

## Classic Urdu Material

شاہ مجھ سے ملنا چاہتا ہے،، داداجی ان کی بات کو یکسر نظر انداز کرتے ہوئے بولے،،

کیا بول رہے ہیں آپ شاہ شاہ آپ سے کیوں ملنا چاہتا ہے،، دادی ڈر کے بولی،،

وہ اپنی امانت واپس لینا چاہتا ہے،، داداجی سپاٹ لہجے میں بولے،،

ایسے کیسے امانت واپس لینا چاہتا ہے—دادی سے کچھ بولا نہیں جا رہا تھا،،

تم پریشان ناہو اس مسئلے کاہل ہم نے سالوں پہلے نکال لیا تھا اب کچھ بھی ہو جائے وہ اسے

ہم سے نہیں لے سکتا کیوں کی وہ ہمارے گھر کی بیٹی ہی نہیں بہو بھی ہے،،

کچھ بھی ہو جائے بس میں اسے کہیں نہیں جانے دوں گی،

کہیں نہیں جائے گی وہ،، داداجی نے اٹل لہجے میں کہا،،

تنو اپنے کمرے میں بیٹھی آج کے دن کو یاد کر رہی تھی اور اپنی کلائی پر ہاتھ پھیر رہی تھی وہ

جوانجیکشنس سے اتنا ڈرتی تھی آج اسے کیا ہو گیا تھا کیوں وہ اس شخص کی تکلیف کو اپنے دل

پر محسوس کر رہی تھی ایسا کیا رشتہ تھا اس کا زین شاہ سے،،

اف کیا ہو گیا ہے مجھے میں اتنا کیوں سوچ رہی ہوں،،



## Classic Urdu Material

جب کے مجھے یہ سوچنا چاہیے کہ کل زمان سر میر کیا حشر کریں گے وہ تو پہلے ہی مجھے  
نالائق سمجھتے تھے اب تو اور بھی زیادہ سمجھنے لگے گیس، اب اس کی سوچوں کا رخ زین سردار  
شاہ سے ہٹ کر زمان آفندی کے گرد گھوم رہا تھا جس کو وہ بچپن سے ہی سوچتی آرہی تھی

،،

oooooooooooooooo

مس تنزیلا کیا آپ بتانا پسند کریں گی کہ آپ کے کل نا آنے کی وجہ کیا ہے،، تنو نظریں  
جھکائے اپنی جگہ سے اٹھ کر کھڑی ہوئی تھی اور زمان انتہائی غصے سے اسے گھورتے ہوئے

پوچھ رہا تھا،،

www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com  
https://www.facebook.com/classicurdumaterial/  
سر وہ وہ میں اف،، تنو کو سمجھ نہیں آرہا تھا وہ کیا بولے سب کے سامنے بے عزتی وہ بھی  
زمان کے ہاتھوں سے وہ رونے کے قریب تھی،،

کیا وہ میں سیدھے طرح بولیں کہ آپ ایک نکمی اسٹوڈنٹ ہیں جو یونیورسٹی میں پڑھائی  
نہیں ٹائم پاس کرنے آتی ہیں،، زمان کا غصہ ابھی تک کم نہیں ہوا تھا،

Classic Urdu Material | by Haya Shah

Teri Chahat Ka Andaz Nirala

Do not copy or distribute without permission of the author



## Classic Urdu Material

سر،، تنو نے کچھ بولنا چاہا جب زمان نے اسے روک لیا اور سرد لہجے میں کہا کہ آپ باہر جا سکتی ہیں مجھے میری کلاس میں آپ کے جیسی طالب علم کی ضرورت نہیں،،

کاش کے آج میں پہلے والی تنو ہوتی تو زمان آفندی آپ کا وہ حال کرتی نادیکھ لیتے آپ جب دیکھو میری انسلٹ کرتے رہتے ہیں،،، تنو زمان کو ایسے گھور رہی تھی جیسے اسے کچا چبا جائے گی زمان نے اس کی طرف دیکھا تو اسے اس کے چہرے میں وہ جھلک نظر آئی جسے دیکھے اسے سالوں ہو گئے تھے،، پھر اس نے بھی اسے گھورا تو ٹیڑا منہ بنا کر ایک آخری اچھٹی نظر اس پر ڈال کر اپنا بیگ اٹھا کے چلی گئی۔

اس کے اس طرح گھورنے اور منہ بنانے پر زمان نے بہت مشکل سے اپنی ہنسی کو کنٹرول کیا تھا،، اس کے دل میں ایک عجیب سی خوشی آگئی تھی،

اتنے سالوں بعد پرانی والی تنو کی جھلک دیکھ کر وہ اندر سے بہت سرشار ہو گیا تھا اس کا موڈ خد بخد بے حد فریش اور کھل اٹھا تھا،،،

چی چی جی کتنی بے چاری ہو تم روز اپنی اتنی بے عزتی کرواتی ہو کبھی کچھ دن ایسے تھے کہ زمان کسی کو تمہارا نام بھی آدھا نہیں لینے دیتا تھا اور آج دیکھو وہ کوئی موقعہ نہیں چھوڑتا

## Classic Urdu Material

تمہاری بیعتی کرنے کا مجھے تو بہت ترس آتا ہے تم پر،، کلاس ختم ہونے کے بعد سدرہ تنو کے پاس آئی تھی،،

تم نامیرے اور زمان کے بیچ میں مت بولا کرو وہ میرے ساتھ جیسا بھی رویہ رکھیں وہ ان کا اور میرا معاملہ ہے تمہیں خواہ مخواہ اپنی ٹڈی ٹانگ گھوسیڑنے کی ضرورت نہیں ورنہ اسے توڑنے میں مجھے زیادہ ٹائیٹ نہیں لگے گا،،

تنو انگلی اس کی طرف کرتے ہوئے دھمکی آمیز لہجے میں بولی،،

تم اپنی اوقات بھول رہی ہو مس تنزیلا آفندی،، سدرہ جل کے بولی،،

ایک منٹ مس تنزیلا آفندی نہیں مسز تنزیلا زمان آفندی نام ہے میرا اور آج کے بعد میرا نام ٹھیک سے لینا آئی سمجھ،

تنو مسکرا کر ایسے بولی گویا سدرہ کے جلے پر نمک چھڑک گئی،،

زیادہ اس کے نام پر اچھلنے کی ضرورت نہیں بہت جلد وہ تمہیں اس کاغذی رشتے سے آزاد کر کے مجھ سے شادی کر لے گا پھر تمہیں تمہاری اصل اوقات کا پتہ لگ جائے گا،

## Classic Urdu Material

”خوشفہمی ہے تمہاری زمان آفندی مجھے بیچ راستے میں کبھی نہیں چھوڑے گا اس بات کا سو  
فیصد یقین ہے مجھے  
لہجے میں ایک فخر تھا،

ہا ہا تم شاید بھول رہی ہو یہ ہی زمان آفندی تمہیں ایک بار پہلے بیچ راستے میں چھوڑ چکا ہے  
،، وہ طنزیہ ہنسی ہنستے ہوئے بولی اور وہاں سے چلی گئی،  
تنو کو اس وقت اس کی ہنسی زہر سے بھی زیادہ بری لگ رہی تھی اگر وہ جو کہہ رہی تھی سچ  
ہو اتوا سے زیادہ وہ سوچ بھی نہیں سکتی تھی،،

تنو سر زمان نے تمہیں اپنے آفس میں بلوایا ہے،،  
تنو سدرہ کو جاتے ہوئے دیکھ کر اس کی کہی گئی باتوں کو سوچ رہی تھی جب طو با اس کے  
پاس آکر بولی،،  
[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)  
[support@classicurdumaterial.com](mailto:support@classicurdumaterial.com)  
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

کیوں سب کے سامنے میری انسلٹ کر کے ان کا پیٹ نہیں بھرا جواب اکیلے میں بھی مجھے  
ڈانٹیں گے،، وہ پہلے ہی بھری بیٹھی تھی اس لیے بھڑک کر بولی،،

## Classic Urdu Material

مجھے کیا پتا ویسے بھی کل تیری وجہ سے انہوں مجھے بھی ڈانٹا تھا، طو با بیچاری کو اپنا دکھڑا یاد آیا،

اس وقت وہ زمان آفندی کے آفس کے باہر کھڑی تھی ابھی وہ دروازہ ناک کرنے والی تھی جب اندر سے زمان کی آواز نے اس کے قدم وہیں روک دیئے،

ہا پہلے طلاق ہو جائے پھر ہی تو شادی ہو گی نا،

ہا ہا نہیں یار دو دو کو سنبھالنا اتنا آسان نہیں ہے،

ہا بس میں نے وکیل سے بات کر لی ہے بہت جلد پیپر ز مل جائیں گے پھر اس ان چاہے

رشتے سے بھی آزادی مل جائے گی ہم ٹھیک ہے خدا حافظ،، زمان نے اختتامی جملہ بول کر

کال ڈسکنیکٹ کر لی،، اس کا ایک دوست اپنی بیوی کو طلاق دینا چاہتا تھا دونوں کے جھگڑے

دن بہ دن بڑھتے ہی جا رہے تھے اس لیے اس مسئلے کا حل انہیں علیحدگی ہی لگی اور اس

معاملے اس نے زمان کی مدد لی تھی وہ بہت اچھے وکیلوں کو جانتا تھا، اس وقت بھی وہ اپنے

اسی دوست سے بات کر رہا تھا، اس کی ساری باتوں کو تنو نے کوئی اور رخ دے دیا تھا کچھ

سدر کی باتوں کا اثر پہلے ہی تھا اب تو زمان کے الفاظ سن کر اس کے اوسان خطا ہو رہے تھے

## Classic Urdu Material

اسے لگا جیسے زمین اس کے پیروں سے کھسک گئی ہو وہ بنانا ک کیئے اندر داخل ہو گئی،، زمان  
نے ناگواری سے اسے گھورا،

تمہیں اتنا بھی سینس نہیں ہے کسی کے کمرے میں آنے سے پہلے ناک کیا جاتا ہے،  
تو نے اس کی بات سنی ہی نہیں تھی،،

زمان آپ اتنی نفرت کرتے ہیں مجھ سے کے مجھ سے اپنا نام بھی چھین رہے ہیں،، وہ اس  
کے قریب آتے ہوئے نم لہجے میں بولی،،

کیا بول رہی ہو تم،، زمان کو اس کی بات بالکل بھی سمجھ نہیں آئی،،

آپ ایسا کیسے کر سکتے ہیں میں مر جاؤں گی،، وہ رو پڑی تھی،

تنور یلیکس پہلے یہ تو بتاؤ ہوا کیا ہے تم اس طرح بی ہو کیوں کر رہی ہو،، تنو کو روتا ہوا دیکھ

کر وہ خد بھی پریشان ہو گیا تھا،

آپ کے لیئے یہ بڑی بات نہیں ہو گی پر میرے لیئے یہ میری زندگی کا سوال ہے اگر اگر  
آپ نے مجھے طلاق دی نا زمان میں بابا کی قسم کھا کے کہتی ہوں میں اپنی جان دے دوں گی



## Classic Urdu Material

خود کشی کر لوں گی میں یاد رکھیے گا، اس سے پہلے کے وہ اور کچھ بولتی زمان کا ہاتھ اٹھ گیا تھا اور اس کے نازک رخسار پر اپنی انگلیوں کے نشان چھوڑ گیا،

تو نے بے یقینی سے اس کی طرف دیکھا زندگی میں پہلی بار زمان نے اس پر ہاتھ اٹھایا تھا، آج یہ بات بول دی ہے آئندہ اگر تم نے کبھی ایسی بکو اس کی تو مجھ سے برا کوئی نہیں ہوگا، زمان نہیں جانتا تھا اس نے کیا کیا کیوں کیا اسے یاد تھا تو بس یہ کہ تنو اپنی جان لینے کی بات کر رہی تھی،،،

آپ نے مجھے مارا،، وہ اتنا بول کر دونوں ہاتھوں میں اپنا چہرہ اچھا کر بچوں کی طرح رو دی، زمان کو اندازہ ہوا کہ اس نے کتنی بڑی غلطی کر دی ہے وہ نازک لڑکی اس کا یہ انداز نہیں سہہ سکتی تھی۔

تنو،، زمان نے اسے پکارا اور اس کے چہرے سے اس کے ہاتھ ہٹانے کی کوشش کی پر تنو نے اس کے ہاتھ جھڑک دیئے اور نفی سر ہلاتی ہوئی آپ میرے زمان نہیں ہیں صحیح کہتی ہے سدر آپ سچ میں مجھ سے بے حد نفرت کرتے ہیں وہ بڑبڑاتی ہوئی اٹے قدم چلنے لگی

## Classic Urdu Material

تنو میری بات سنو تم نے بات ہی ایسی کی تھی کے مجھے تم پر ہاتھ اٹھانا پڑا وہ اور بھی کچھ بول رہا تھا پر تنو اس کی کوئی بھی بات سنے بغیر وہاں سے بھاگ کر چلی گئی تنو کے جاتے ہی زمان نے اپنا ہاتھ زور سے شیشے کی میز پر مارا ایک بار دو بار تب تک مارتا رہا جب تک اس کا ہاتھ خون سے لت پت ہو گیا،

کیسے سمجھاؤں میں تمہیں تنو تم کیوں نہیں سمجھتی جن سے محبت ہو ان سے نفرت نہیں کی جاتی اور میں نے کبھی تم سے نفرت نہیں کی میں تم سے نفرت کر رہی نہیں سکتا تم سے دوری بھی تمہاری محبت میں اختیار کی تاکہ تمہیں کبھی وہ اذیت نہ پہنچی پڑے جو میری ماں نے سہی تھی میں تمہیں ان کی طرح تڑپتا ہوا نہیں دیکھ سکتا تنو کب سمجھو گی تم میری محبت کو آخر کب،، صوفے کی پشت پر اپنا سر ٹکاتے ہوئے دل ہی دل میں وہ تنو سے مخاطب تھا،، اس کے ہاتھ سے خون اب بھی بہہ رہا تھا پر وہاں پرواہ کسے تھی، اس نے کرب سے آنکھیں موند لیں

## Classic Urdu Material

کیا یار تم نے تو ڈرا دیا تو جانتا ہے سیدھا لنڈن سے اڑ کر آیا ہوں،، زین کو ہوش آ گیا تھا اس وقت اس کا ایک اک لوتا کزن اس سے ملنے آیا تھا۔

اوبھائی زیادہ پھیلنے کی ضرورت نہیں تمہارے اور بابا کے بیچ میں جو چل رہا ہے میں سب جانتا ہوں چار مہینے ہو گئے ہیں تجھے لنڈن سے یہاں آئے ہوئے،،  
زین نے منہ بسورتے ہوئے بولا،،

ارے واہ تم تو بڑے سمجھدار ہو ویسے سنا ہے تجھے ہاسپٹل میں پہچانے والی کوئی حسینا تھی،، وہ معنی خیزی سے بولا،،

یار میں نے بس تھوڑا سا اسے دیکھا تھا اور جب سے اسے دیکھا ہے دل میں بیچینی ہو رہی ہے دل چاہ رہا ہے وہ پھر سے میرے سامنے آجائے بہت اپنی اپنی لگ رہی تھی وہ اور تو اور وہ رورہی تھی آج کل لوگ اپنوں کے لیے نہیں روتے اور وہ لڑکی میرے لیے رورہی تھی جسے وہ جانتی ہی نہیں،، لہجے میں تھوڑی پریشانی تھی،،

کہیں تجھ پر بھی تو ڈاکا نہیں لگ گیا اوبھائی اگر ایسا ہے تو پھر تم نے تو بھری جوانی میں برباد ہو جانا ہے،،

## Classic Urdu Material

وہ شرارتی لہجے میں بولا اور اسے تھوڑا کھسکا کر اس کے بیڈ پر آڑا تر چھا ہو کر بیٹھ گیا۔

ابے منحوس میں مریض ہوں تم یہاں میری عیادت کرنے آئے ہو یا آرام کرنے،، اس کے اس طرح بیٹھنے پر وہ جنبھلا کر بولا،،

اس نے کوئی جواب نہیں دیا اور ڈھیٹپن کا مظاہر کرتے ہوئے سائیڈ ٹیبل سے پھل اٹھا کر کھاتے ہوئے بولا،، یار بتانا دل میں کچھ کچھ ہوا تھا اسے دیکھ کر،،

"بکواز نہیں کریاں میں اس وقت مرنے والا تھا میرے دل میں اس وقت کچھ کچھ نہیں بہت کچھ ہو رہا تھا سب بڑا ڈر تو یہ تھا کہ مرنے کے بعد میں فرشتوں کے سوالوں کا جواب

کیسے دوں گا،" اور ایک بات کلیئر کر لے وہ لڑکی مجھے کسی اور طریقے سے اپنی لگی تھی جیسے

کوئی بہت قریبی رشتہ ہو میرا اس سے

اس کی آنکھوں کا کلر بھی میری اور امی کے آنکھوں کی طرح سنہرا شہد رنگی تھا،،

اس کی آخری بات کمرے میں داخل ہوتے سردار بابر شاہ نے بھی سن لی تھی،،

ان کے چہرے پر ایک رنگ آیا تھا،،

آئیں شاہ بابا فوادا نہیں دیکھ کر بیڈ سے کھڑا ہوتے ہوئے بولا وہ مسکرا کر آگے بڑھے،،

Classic Urdu Material | by Haya Shah

Teri Chahat Ka Andaz Nirala

Do not copy or distribute without permission of the author



## Classic Urdu Material

اب کیسی طبیعت ہے بیٹا، انہوں نے زین کو مخاطب کرتے ہوئے نرمی سے پوچھا،  
بابا سائیں بالکل ٹھیک آپ پریشان ناہو، زین نے مسکرا کر ان کو تسلی دیتے ہوئے کہا،  
اللہ کا لاکھ لاکھ شکر ہے بیٹا کے تم ٹھیک ہوا اگر تمہیں کچھ ہو جاتا تو ہم جیتے جی مر جاتے  
، انہوں نے زین کے بالوں میں شفقت سے ہاتھ پھیرتے ہوئے نم لہجے میں کہا، فواد نے  
ان کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر انہیں تسلی دی،  
بابا سائیں آپ ایسی باتیں نا کریں، ویسے بھی جب تک آپ کی اور اماں جان کی دعائیں  
میرے ساتھ ہیں مجھے کچھ بھی نہیں ہو سکتا، بابا آپ اس لڑکی سے ملے جو مجھے ہاسپٹل  
لائی تھی مجھے اس سے ملنا ہے بابا وہ کون تھی اس نے کیوں میری مدد کی مجھے جاننا ہے اور بابا  
ایک بات کہوں؟ وہ بولتے ہوئے رک کر ان سے پوچھنے لگا،  
"ہابیٹا کہو،"

بابا وہ لڑکی امی کے جیسے دکھ رہی تھی،

ارے یہ کیا بات ہوئی دنیا میں ایک جیسی شکل کے سات لوگ ہوتے ہیں ڈفر، "اس کی  
بات سن کر فواد نے اسے پچکارا،

Classic Urdu Material | by Haya Shah

Teri Chahat Ka Andaz Nirala

Do not copy or distribute without permission of the author



## Classic Urdu Material

زین نے اسے گھورا،

زین بیٹا تم آرام کرو فواد تم میرے ساتھ چلو،، بابر شاہ زین کی طرف دیکھتے ہوئے بولے

زین نے سر ہلا دیا،

بابر شاہ کے پیچھے فواد بھی ان کے ساتھ کمرے سے باہر نکلا،

"کیا ہوا شاہ بابا آپ کچھ پریشان لگ رہے ہیں،

میں نے جمال سے اس لڑکی کے بارے میں پتا کرنے کے لیے کہا تھا وہ لڑکی کوئی اور نہیں

تزیلا سعید آفندی ہے،

ان کی بات سن کر فواد کو حیرت کا جھٹکا لگا تھا،

آپ سچ بول رہے ہیں،" وہ اتنا ہی بول پایا تھا،

دیکھو نا جتنا آفاق آفندی نے اسے ہم سے دور کرنے کی کوشش کی وہ خد ہی ہمارے قریب

آگئی اس نے اپنا خون دے کر اپنے بھائی کی جان بچائی،، ان کی آنکھیں نم ہو گئی تھی،

## Classic Urdu Material

شاہ بابا وہ بہت اچھی ہے میں جانتا ہوں اسے میں تو پہلے دن ہی اسے آپ کے پاس لے آنا چاہتا تھا پر آپ نے منکر دیا تھا،،

ہا بیٹا کیوں کی وہ وقت صحیح نہیں تھا انیس سال ہم نے اس کے بغیر کس اذیت سے گزارے ہیں یہ صرف ہم جانتے ہیں سعید آفندی نے مجھ پر بہت بڑا احسان کیا تھا اگر اس دن وہ نا ہوتا تو اس وقت میری بیٹی حیوانوں کے چنگل میں قید ہوتی جو اسے نوچ کر کھا جاتے پر اب ہم زیادہ دیر اس سے دور نہیں رہ سکتے اب ہم خدا اس کے پاس جائیں گے اور اسے اپنے ساتھ اپنے گھر لے آئیں گے جو اس کا حقیقی گھر ہے،،

شاہ بابا اب سب ٹھیک ہو جائے گا پچاس سال بعد ہمارے خاندان میں ایک بیٹی پیدا ہوئی تھی اور ہماری قسمت دیکھیں کے ہمیں خدا سے اپنے سے دور کرنا پڑا تھا،،

فواد سر جھٹک کر بولا، <https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

کبھی کبھی دل میں ایک سوال آتا ہے کیا وہ اپنی حقیقت تسلیم کر پائے گی کیا وہ ہمیں اپنا پائے گی کیا انیس سالوں کا فرق اتنی آسانی سے مٹ پائے گا کیا وہ اس مجبوری کو سمجھ پائے گی جس کی وجہ سے ہمیں اسے خدا سے دور کرنے کا وہ کٹھور فیصلا کرنا پڑا تھا،،

Classic Urdu Material | by Haya Shah

Teri Chahat Ka Andaz Nirala

Do not copy or distribute without permission of the author

## Classic Urdu Material

شاہ بابا آپ پریشان ناہوں سب ٹھیک ہو جائے گا وہ بہت سمجھدار ہے سب سمجھ جائے گی

“

xxxxxxxxxx

بابا کچھ بھی جائے میں صرف نبیلا سے شادی کروں گا اور اگر ایسا نہیں ہوا تو میں کوئی انتہائی  
قدم اٹھا لوں گا،

بابر شاہ نے ضدی لہجے میں اپنی بات کہی،

امیر شاہ حیرت سے اپنے لاڈلے بیٹے کو دیکھ رہے تھے جو اس وقت اس کے لیے ایک

امتحان بن کے کھڑا تھا،

انہوں اس کی ہر خواہش پوری کی تھی بچپن سے اس نے جو چاہا تھا وہ اسے دیا تھا پر آج جو اس

نے اپنی زندگی کی سب سے بڑی خواہش کی تھی اسے پورا کرنے کے لیے انہیں کوئی راستہ

نہیں سوجھ رہا تھا، آج حقیقت میں بابر شاہ نے انہیں ایک ایسے دوراہے پر کھڑا کیا تھا

جہاں پیچھے کھائی اور آگے آگ تھی،،

## Classic Urdu Material

امیر شاہ کے دو بیٹے تھے بڑے افضل شاہ اور چھوٹے اور بے حد لاڈلے اور ضدی بابر شاہ  
تھے جن میں ان کی جان بستی تھی،،

بابر میری جان تم سمجھ کیوں نہیں رہے تم جس لڑکی کے بارے میں بول رہے ہو وہ  
دوسرے گاؤں کے ظالم وڈیرے کے گھر کی بیٹی ہے وہ لوگ بہت خطرناک ہیں وہ کبھی  
اپنی بیٹی ہمارے گاؤں میں بیاہ کر نہیں دیں گے

وہ لوگ انسانوں کے روپ میں حیوان ہیں لوگوں کا خون پانی کی طرح بہاتے ہیں،، اور  
تمہاری یہ خواہش تمہارے اور اس لڑکی کے لیے خطرے کا باعث بن سکتی ہے،، انہوں  
ایک بار پھر بابر شاہ کو سمجھانے کی کوشش کی،

باباجان آپ ایک بار کوشش تو کریں میں اس کے بعد کوئی ضد نہیں کروں گا وہ بہت  
تکلیف میں وہاں رہ رہی ہے اس کے ماں باپ کی موت کے بعد وہ لوگ اس پر بہت ظلم  
کرتے ہیں وہ اس کی شادی ایک ساٹھ سال کے آدمی سے کرنا چاہتے ہیں میں صرف اسے  
اس افیت سے بچانا چاہتا ہوں اور اس کے لیے مجھے جو بھی کرنا پڑا میں کروں گا وہ لوگ جو  
بھی شرط کہیں گے میں مان لوں گا بابا میں بہت چاہتا ہوں اسے اگر وہ مجھے نہیں ملی تو میں

## Classic Urdu Material

مر جائوں گی اس دستبردار نہیں ہو سکتا میں،،، وہ بہت جزباتی ہو کر بولا اور امیر شاہ کہاں اپنے بیٹے کو اس حال میں دیکھ سکتے تھے جو بھی ہو جیسے بھی ہو وہ بابر شاہ کی یہ خواہش بھی پوری کر لیں گے انہوں نے ایک دم ہی فیصلہ کر لیا،،

جیسا تم چاہو گے ویسا ہو گا وہ لڑکی ہمارے گھر کی ہی بہو بنے گی پھر اس کے لیے مجھے جو بھی قیمت ادا کرنی پڑی میں پیچھے نہیں ہٹوں گا امیر شاہ کی بات سن کر وہ کھل اٹھا تھا اس کے بابا نے بول دیا کہ وہی ہو گا جو وہ چاہتا ہے تو ہو کر رہے گا وہ خوشی سے ان کے گلے لگ گیا،، بہت بہت شکریہ بابا جان،، وہ ضدی تھا پر وہ کبھی ایسی ضد نہیں کرتا تھا جس سے اس کے بابا جان کو مشکل کا سامنا کرنا پڑے پر اس بار وہ مجبور تھا اس بار اس کی ضد اپنی محبت کے لیے تھی وہ جانتا تھا وہ جو کرنا چاہتا ہے وہ بہت مشکل ہے پر وہ بابر شاہ تھا وہی کرتا تھا جو اس کا دل کہتا،،

نبیلا اس کی پہلی نظر کی محبت تھی

دونوں گائوں کے مشترکہ میلے میں اس نے پہلی بار نبیلا کو دیکھا تھا،، کیا تھی وہ جنت سے بھٹکی ہوئی کوئی روح یا مکمل حسن کا ایک شاہکار،،



## Classic Urdu Material

وہ یک ٹک اسے دیکھے جارہا تھا اس کا صبیحہ چاند سا چہرہ مسلسل اس کی نظروں میں قید تھا، اس نے اپنی چادر سر پر ٹھیک کرتے ہوئے اس لڑکے کو غصے سے گھورا جو یک ٹک اسے گھورے جارہا تھا وہ جہاں بھی جارہی تھی وہ وہیں کھڑا اس اپنی نظروں کے حصار میں لیئے ہوئے تھا اور اس کے ہونٹوں پر ابہرنے والی دلنشین مسکراہٹ نبیلا کو بہت سارے اندیشوں میں مبتلا کر رہی تھی،

اس کے گھورنے پر بابر شاہ کی مسکراہٹ اور گھری ہو گئی تھی،

پھر تو بس وہ جہاں جاتی وہ وہیں پایا جاتا کبھی اس کے اسکول کے باہر کبھی اس کے گھر کے

باہر اب وہ حقیقت میں پریشان ہو گئی تھی ان کے ہاں لڑکیوں کو پڑھنے کی اجازت نہیں

تھی پر اس کے بابا نے مرتے وقت اپنی آخری خواہش یہ بتائی تھی کہ اس کی بیٹی کو پڑھایا

جائے، اس کے باپ کی وصیت پر ہی اس کے چاچاؤں نے اسے گائوں کے گرلس اسکول

میں داخلہ کروایا تھا، اب وہ مسٹرک میں تھی

آج بھی اسکول کی چھٹی کے وقت جب نبیلا گھر جارہی تھی تو اس لڑکے کو اپنی مخصوص

جگہ پر وہی دلکش مسکراہٹ ہونٹوں پر سجائے اپنی طرف والہانہ انداز میں دیکھتے ہوئے پایا

## Classic Urdu Material

اس نے چادر سے اپنا سارا چہرہ اچھپا دیا اور تیز تیز قدم اٹھاتے ہوئے جانے لگی اپنی پیچھے کسی کے قدموں کی آہٹ سن کر اس کے قدم وہیں ٹھہر گئے تھے

آپ آپ میرا پیچھا کیوں کر رہے ہیں خدا کا واسطہ ہے میرا پیچھا چھوڑ دیں آپ جو چاہتے ہیں وہ کبھی نہیں ہو گا میں نہیں چاہتی آپ کی وجہ سے میری عزت پر کوئی آنچ یا پھر میرے ماں باپ کی پرورش پر کوئی انگلی اٹھائے، وہ بچی نہیں تھی جو اس کی نظروں کا مطلب نا سمجھ پائے آج اس نے صاف بات کرنے کا سوچ لیا تھا،

میں آپ کی عزت پر آنچ نہیں آنے دوں گا کیوں کی میں آپ کو اپنی عزت بنانا چاہتا ہوں

جس دن سے آپ کو دیکھا کچھ اور دکھتا ہی نہیں مجھت نہیں پتا یہ دل کیوں ایسا ہو گیا ہے آپ کے سوا کچھ اور اچھا ہی نہیں لگتا یہ مت سمجھئے گا یہ میرے وقتی جذبات ہیں جو وقت کے ساتھ مانند پڑ جائیں گے بابر شاہ نے اپنے جزباتوں کو کسی خاص کے لیے سانجھ رکھا تھا اور وہ خاص آپ ہیں میں بہت جلد اپنے بابا کو آپ کے گھر بھیجوں گا،

وہ اس کے چادر میں چھپے چہرے کو غور سے دیکھتے ہوئے بولا،

## Classic Urdu Material

اور وہ حیران کھڑی اس دیوتاؤں جیسے شخص کو دیکھ رہی تھی جس کا ہر انداز شاہانہ تھا وہ دکنے میں کسی ریاست کا کوئی شہزادہ ہی لگ رہا تھا،

آپ نہیں جانتے میرے گھر والے کتنے خطرناک ہیں میرے چاچاؤں نے میرا رشتہ طے کر دیا ہے

آپ اپنی خواہش کو اندر ہی دبائیں ورنہ وہ لوگ آپ کی جان لے لیں گے  
وہ ہمت کر کے بولی آواز میں کپکپاہٹ واضح تھی،

تم سے زیادہ تمہارے بارے میں جانتا ہوں (وہ آپ سے سیدھا تم پر آگیا تھا) تمہارا رشتہ  
کس کے ساتھ وہ جوڑنا چاہتے ہیں اسے میں اچھی طرح سے جانتا ہوں تمہاری عمر کی پوتیاں  
ہیں اس کی اور میں تمہارے ساتھ یہ نہیں ہونے دوں گا سردار بابر شاہ کی محبت ہو تم کسی  
میں اتنی ہمت نہیں کے تمہیں مجھ سے چھین سکے

بہر وسہ رکھو مجھ پر میں سب ٹھیک کر دوں گا دلہن تو صرف تم میری ہی بنو گی پھر اس کے  
لیئے بھلے ہی کیوں نا مجھے دنیا دھر سے ادھر کرنی پڑے  
آخری الفاظ بولتے وقت لہجہ میں ضد واضح تھی،

## Classic Urdu Material

ایک بات گاٹ باندہ لو تم صرف بابر شاہ کی ہو تم اسے میرا غرور میری بے وقوفی یا جو چاہے سمجھ سکتی ہو،،

وہ اپنے مخصوص شاہانہ انداز میں بولا،

اس کی باتیں سن کر وہ اندر تک کانپ گئی تھی

وہ بنا کچھ بولے وہاں سے بھاگنے کے انداز میں گئی تھی

## بابر شاہ کی نظروں نے بہت دور تک اس کا تعاقب کیا تھا

□ □ □ □ □ □ □ □ □ □ □ □ □ □ □ □ □ □ □ □

ہر طرف اندھیرا تھا یہ وہ ایسے چل رہا تھا جیسے اسے اس گھر کی ہر جگہ یاد ہو،

چلتے ہوئے وہ ایک کمرے کے دروازے پر آکر رکا تھا

پھر ایک گھراسانس لیتے ہوئے اس نے دروازے کو ہاتھ مار کر کھولا تھا اور دروازہ کھلتا چلا

گیا تھا،،

## Classic Urdu Material

کمرے میں مدھم لائیٹ جل رہی تھی وہ قدم بڑھاتے ہوئے آگے بڑھا اور بیڈ کے قریب  
آکر رک گیا

وہ اسے بڑے غور سے دیکھ رہا تھا آنسوؤں کے مٹے مٹے نشان اور گال پر اس کی انگلیوں کے  
نشان اب بھی واضح تھے اس کا دل جیسے کسی نے مٹھی میں لے لیا تھا اس نے کب سوچا تھا  
کے وہ یعنی زمان آفندی اس کے رونے کی وجہ بنے گا۔

وہ گھٹنوں کے بل زمین پر بیٹھ کر اس کے رخسار پر بنے اپنی انگلیوں کے نشان کو نرمی سے  
چھونے لگا اس کی آنکھ سے ایک آنسو نکل کر تنو کی ہتھیلی پر گرا تھا،

آئی ایم سوری تنو، اس نے اس کے چہرے پر آئے بالوں کو اپنے ہاتھ سے پیچھے کرتے کہا

،، اور اٹھ کر جانے لگا،

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>  
تب ہی تنو نے اس کا ہاتھ پکڑ لیا وہ بنا مڑے وہیں رک گیا

آپ یہ سب کیوں کر رہے ہیں،، پہلے تو دس گیارہ سال آپ مجھ سے دور تھے میں نے اپنے

جذباتوں کو خاموش کر دیا تھا، پر اب اب تو آپ میرے سامنے ہیں نا پھر میں کیسے آپ کا یہ



## Classic Urdu Material

نفرت بہر ارویہ برداشت کروں مجھ سے برداشت نہیں ہوتی آپ کی بے رخی آپ کا اس  
سدرہ سے کلوز ہونا میں مرجائوں گی زمان میرے ساتھ ایسا نا کریں،،

اس کی آخری بات سن کر وہ تڑپ کر مڑا تھا اور تنو کو دیکھ کر نفی میں سر ہلانے لگا وہ نظریں  
جھکا کر اپنے آنسوؤں چھپانے لگی،،

شش تنور و یامت کرو،، اس نے اس کے آنسوؤں کو اپنے پوروں سے صاف کرتے  
ہوئے کہا،،

آپ کو پتا ہے زمان میں اپنی زندگی میں جتنا بھی روئی ہوں اس کی وجہ آپ ہیں، وہ اپنی  
آنسوؤں سے بھری آنکھیں اٹھا کر اسے دیکھتے ہوئے بولی،،

یہ ہی تو میری بد قسمتی ہے تنو کے میں تمہارے آنسوؤں کی وجہ بنتا ہوں،،

وہ تلخی سے مسکرا کر بولا،،

آپ سچ میں مجھے چھوڑ کر اس سدرہ سے شادی کر لیں گے،، وہ ڈرتے ہوئے پوچھنے لگی،،

چاہتا تو یہ ہی ہوں پر یہ میرے بس میں نہیں ہے کیوں کی اگر میں نے ایسا کیا تو میں خد کھو

دوں گا،،

Classic Urdu Material | by Haya Shah

Teri Chahat Ka Andaz Nirala

Do not copy or distribute without permission of the author

## Classic Urdu Material

زمان آپ مجھ سے بہت زیادہ نفرت کرتے ہیں نا، "تنو نے اتنی معصومیت سے کہا کہ  
، زمان کو اس پر ڈھیر سارا پیار آیا،

تنو تمہیں لگتا ہے میں تم سے نفرت کرتا ہوں؟

وہ اس کا سوال اس پر اُلٹتے ہوئے بولا،

دل کہتا ہے نہیں،، اور دماغ اور آپ کے کر توت کہتے ہیں ہاں، "وہ منہ بسور کر بولی،،

"اور تم کس کی بات سنتی ہو جہاں تک میں تمہیں جانتا ہوں تم ہمیشہ وہی مانتی ہو جو تمہارا

دل کہتا ہے،، وہ تھوڑی دیر رکا،، کیوں کی دماغ تو تمہارے پاس ہے ہی نہیں، اس کی بات

میں کہیں بھی مزاک یا شرارت نہیں تھی وہ ہنوز سنجیدہ تھا،

آپ پھر سے میری انسٹ کر رہے ہیں، وہ خفگی سے بولی،

نہیں میں تمہاری انسٹ نہیں کر رہا بلکہ میں تمہارے سوال کا دوسرے طریقے سے

جواب دینے کی کوشش کر رہا ہوں،،

اچھا،، اس نے اچھا کو اچھا خاصا لمبا کر کے کہا،،

## Classic Urdu Material

”تمہیں پتا ہے تنو میں نے اپنی زندگی میں تین لوگوں سے بے انتہا محبت کی ہے، ان میں سے دو کو میں کھو چکا ہوں

”ایک کو قسمت نے مجھ سے دور کر دیا اور دوسرے سے میں خد دور ہو گیا،  
اب جو تیسرا ہے میں اسے کسی بھی قیمت پر کھونا نہیں چاہتا، اور اسی ڈر کی وجہ سے میں اسے  
تکلیف پہنچا جاتا ہوں جس کا درد اس سے زیادہ میرے دل میں ہوتا ہے،  
وہ کھوئے ہوئے لہجے میں بولا، پھر تنو کی طرف دیکھا جو نا سمجھی سے اسے ہی دیکھ رہی تھی  
“

سو جائزات بہت ہو گئی ہے،  
www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com  
تنو نے نفی میں سر ہلا کر کہا، مجھے نیند نہیں آرہی،  
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/  
اچھا، وہ اس کے قریب بیٹھ کر کچھ سوچتے ہوئے مسکرا کر بولا،  
اتنے سالوں بعد بھی اس کا انداز نہیں بدلاتھا،

## Classic Urdu Material

پہلے بھی جب وہ اسے بولتا تھا سو جاؤ وہ ایسے ہی نفی میں سر ہلا کر یہ ہی بولتی تھی، پھر وہ اس کے پاس بیٹھ کر اس کے شانے پر ہلکی ہلکی تھپکیاں لگاتے ہوئے سو جا سو جا بولتا تھا پھر تب تک بیٹھا رہتا تھا جب تک وہ سو جاتی،

آج بھی وہ ایسے ہی اس کے پاس بیٹھ کر اس کے شانے پر ہلکی ہلکی تھپکیاں لگانے لگا تنے سالوں بعد اس کا وہی پرانا نرم رویہ دیکھ کر تنو ہچکیاں لے کر رو پڑی،،  
زمان نے سختی سے لب بھیج لیئے آنکھیں تو اس کی بھی نم تھیں،،  
تھوڑی دیر بعد وہ روتے روتے سو گئی تھی،

زمان نے اس کا آنسوؤں سے بھرا چہرہ صاف کیا  
پھر چادر کو اس کے اوپر اچھے سے ڈال کر کمرے سے چلا گیا،،  
[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)  
[support@classicurdumaterial.com](mailto:support@classicurdumaterial.com)  
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

امیر شاہ جب رشتہ لیکر ان کے ہاں گئے تو انہوں نے پہلے تو بہت اکڑ دکھائی اور امیر شاہ کی خوب بے عزتی کی،

Classic Urdu Material | by Haya Shah

Teri Chahat Ka Andaz Nirala

Do not copy or distribute without permission of the author

## Classic Urdu Material

لیکن! پھر کچھ سوچ کر انہوں نے ایک مطالبہ کیا،

جس کا امیر شاہ کو پہلے ہی علم تھا وہ ان لوگوں کی فطرت جانتے تھے،،

انہوں نے امیر شاہ سے دو باغ اور ایک سوائیکٹرز مین اپنے نام کرنے کی شرط رکھی،،

جسے امیر شاہ نے بنا سوچے سمجھے قبول کر لیا،،

ان کے لیے سب سے زیادہ اہمیت ان کے بیٹے کی خوشی رکھتی تھی،،،

امیر شاہ کا دل اب بھی مطمئن نہیں تھا وہ ان لوگوں کو اچھے سے جانتے تھے انہیں ڈر تھا

کے کہیں نکاح کے وقت وہ کوئی پھڑانا ڈال دیں،،

امیر شاہ نے ایک ہفتے کے اندر ہی نکاح کی تاریخ رکھ دی تھی ان لوگوں نے بھی کوئی

اعتراض نہیں کیا تھا،،

ان کے ہاں کہتے ہی بابر شاہ کی خوشی کا کوئی ٹھکانا ہی نہیں تھا، اس نے جو چاہا تھا وہ اسے ملنے

والا تھا،،



## Classic Urdu Material

ایک ہفتہ کیسے گذرا پتا ہی ناچلا، "آج ان کے نکاح کا دن تھا بابر شاہ کے توپاؤں ہی زمین پر نہیں ٹک رہے تھے وہ چھک چھک کر اپنے نکاح کی تیاریاں کر رہا تھا،،

امیر شاہ اپنے بیٹے کو اتنا خوش دیکھ کر بے حد مطمئن تھے اور اس کی مستقل خوشیوں کی دعا مانگ رہے تھے،،

افضل شاہ بھی بھائی کی خوشی میں بہت خوش تھا، وہ اپنی بیوی کے ساتھ لنڈن میں مقیم تھا،، ان کا کاروبار وہیں سیٹل تھا،، ان کی شادی کو دو سال ہو گئے تھے انہوں نے امیر شاہ کی پسند کی ہوئی لڑکی سے شادی کی تھی،، تہمینہ امیر شاہ کے ایک بہت پیارے دوست کی بیٹی تھی اس کے اخلاق سے متاثر ہو کے انہوں نے اسے اپنے دوست سے اپنے بڑے بیٹے کے لیے مانگ لیا تھا،،

افضل شاہ تہمینہ کو پا کر بہت خوش تھے اور دل سے اپنے باپ کے مشکور تھے جنہوں نے اس کے لیے اتنی اچھی ہمسفر چنی تھی،،،

سب کچھ ٹھیک چل رہا تھا نکاح ابھی ہونے والا تھا کے نبیلا کے چاچاؤں نے ایک اور شرط رکھ دی تھی،،،

## Classic Urdu Material

جسے سن کر امیر شاہ بے حد پریشان ہو گئے تھے،،

دیکھیں شاہ صاحب آپ جانتے ہیں ہمارے ہاں لڑکی کا رشتہ دیتے وقت ایک رشتہ لیتے بھی ہیں،،

نبیلا کا نکاح بابر شاہ سے تب ہو گا جب آپ اس کے سنگ میں اپنے گھر کی لڑکی ہمیں دیں گے،،

لیکن پھر جیسا کہ سب جانتے ہیں کہ ناتو بابر شاہ کی کوئی بہن ہے اور نا ہی آپ کے خاندان میں دور دور تک کسی لڑکی کے آثار ہیں،،

اس لیے ہم نے سوچا ہے کہ ہم یہ نکاح تب کرنے دیں گے جب بابر شاہ اپنا پیٹ ہمیں دیں گے،، مطلب کہ اس کی پیدا ہونے والی بیٹی ہمارے نام ہوگی،، "پھر ہماری مرضی

ہم اس کی شادی کہاں بھی کریں اس پر ہمارا حق ہوگا،،

(حقیقت میں بھی ایسا ہوتا ہے سندھ میں یہ رواج آج بھی بہت ساری جگہوں میں قائم ہے

،،،،،)

## Classic Urdu Material

امیر شاہ کسی بھی صورت میں اپنے خاندان کی بیٹی ان ظالموں کے حوالے نہیں کرنا چاہتے تھے۔

جو معصوم ابھی دنیا میں آئی ہی نہیں اس سے پہلی ہی اس کی قسمت کے فیصلے ہو رہے تھے

امیر شاہ نے جب یہ بات بابر شاہ کو بتائی تو وہ بھی پریشان ہو گیا تھا،

پھر چار و ناچار ان کو ان کی شرط بھی ماننی ہی پڑی

کیوں کی اس کے سوا ان لوگوں نے شاہ فیملی کے لیے اور کوئی راستہ نہیں چھوڑا تھا، انہوں نے دھمکی دی تھی

اگر یہ شرط نامانی گئی تو وہ لوگ اسی وقت نبیلا کا نکاح کسی اور سے کر دیں گے،

شادی کے بعد بابر شاہ نے نبیلا کی تعلیم مکمل کروائی تھی جوں کی وہ کم عمر اور کم اعتماد لڑکی

تھی اس لیے بابر شاہ اس کی تعلیم مکمل ہونے تک ایک دوست کی طرح ان کے ساتھ

رہے تھے، انہوں ہر قدم پر نبیلا کا ساتھ دیا تھا انہیں کسی چیز کی کمی نہیں ہونے دی تھی،

## Classic Urdu Material

نبیلا تو بابر شاہ کو پا کر امر ہو گئی تھی انہوں نے جتنی محبت اور عزت انہیں دی تھی وہ قابل  
ر شک تھی انہیں اپنی قسمت پر یقین ہی نہیں آتا تھا

سردار بابر شاہ جیسا جیون سا تھی پا کر وہ خد کو دنیا کی سب سے خوش قسمت لڑکی سمجھتی تھیں  
،،

شادی کے پانچ سال بعد نبیلا نے خوشخبری سنائی،،  
اور یہ خبر جہاں خوشیوں کی سوغات لائی تھی وہیں اپنے ساتھ وہ شرط بھی یاد دلا گئی تھی جو  
پانچ سال پہلے نکاح کے وقت ان لوگوں نے رکھی تھی،،

نبیلا کے چاچاؤں کو بھی یہ بات پتا چل گئی تھی اب وہ بس انتظار کر رہے تھے کہ جیسے ہی  
بیٹی پیدا ہوگی وہ اسے اپنے ساتھ لے آئیں گے،،

نبیلا اور بابر شاہ کو اللہ نے اپنی نعمت سے نوازا تھا  
جب یہ بات نبیلا کے چاچاؤں نے سنی کے بیٹی نہیں بیٹا ہوا ہے تو مایوس ہو کر چلے گئے تھے  
،،،

## Classic Urdu Material

کچھ وقت کے لیے امیر شاہ پوتے کی خوشی میں وہ بات بھول گئے تھے جو انہیں کبھی چین نہیں لینے دیتی تھی،،

ان کے ساتھ نبیلا اور بابر شاہ بھی زین کی پیدائش پر بہت خوش تھے،،

اور اسی دور ان افضل کے ہاں بھی بیٹے کی پیدائش نے خوشیوں کو دو بالا کر دیا تھا، امیر شاہ اپنے دونوں پوتوں سے بے حد محبت کرتے تھے،، وہ اتنی خوشیوں میں ان کو دینے والی ذات کا شکر یا ادا کرنا نہیں بھولے تھے،، انہوں نے اپنے دونوں پوتوں نواد شاہ اور زین شاہ کے نام پر گائوں میں ہاسپٹل بنوایا تھا،، اور بہت بڑی خیرات بھی کروائی تھی،، گائوں کے لوگ انہیں دعائیں دیتے نہیں تھکتے تھے،،،،

جب زین پانچ سال کا ہوا تو امیر شاہ اپنی زندگی کے آخری دنوں میں تھے،، انہوں نے مرنے سے پہلے بابر شاہ سے وعدہ لیا تھا کہ اگر بیٹی پیدا ہوئی تو وہ اسے کسی بھی صورت میں ان ظالموں کے حوالے نہیں کرے گا،، بابر شاہ نے وعدہ کر لیا تھا،،

ان کی موت کے بعد سارے گائوں کی زمینداری بابر شاہ پر آگئی تھی،، افضل ایک مہینے تک ان کے پاس رہے تھے پھر وہ اپنی بیوی اور بیٹے کے ساتھ لنڈن واپس چلے گئے تھے۔



## Classic Urdu Material

زین جب سات سال کا ہوا تو اللہ نے نبیلا کی جھولی ایک بار پھر بھر دی تھی،،، زین تو ایک ایک دن گن رہا تھا اسے اپنے بھائی یا بہن کی آمد کا بڑی بے صبری سے انتظار تھا،

بہت جلد ہی اس بات کا علم نبیلا کے چاچاؤں کو بھی ہو گیا تھا،، وہ لوگ بنا کوئی دیر کیئے وہاں ٹپک پڑے تھے وہ لوگ بیٹی کے پیدا ہوتے ہی اسے اپنے ساتھ لے جانا چاہتے تھے کیوں انہیں بابر شاہ پر کوئی بھروسہ نہیں تھا ان کے بقول بابر شاہ اپنی بات سے مکر جائے گا،، اور اگر ایسا ہوا تو وہ لوگ دونوں گائوں کے امن کو تباہ کر دیں گے جو بابر شاہ نے بڑی محنت سے قائم کیا تھا،،

اگر بابر شاہ اپنی بات سے مکر گیا تو وہ جھگڑا کریں گے وہ بھی گولیوں سے پھر بھلے ہی اس میں کتنے لوگوں کی جان چلی جائے وہ اپنی سو کالڈ گیرت کے نام پر خون کی ندیاں بھا دیں گے،، "یہ وہ دھمکیاں تھی جو آئے روز بابر شاہ کو ملتی تھیں،،،

بابر شاہ کو اس وقت صحیح معینوں میں پریشانی نے گھیرا تھا،، اس وقت انہوں نے شرط تو مان لی تھی پر اب انہیں وہ گھٹیا شرط ماننا اپنی زندگی کی سب سے بڑی حماقت لگ رہی تھی

،،

## Classic Urdu Material

وہ کبھی بھی اپنی بیٹی ان ظالموں کے حوالی نہیں کریں گے انہوں سوچ لیا تھا، نبیلا سے شادی کے بعد انہیں ان لوگوں کی حقیقت کا اندازہ ہو گیا تھا، وہ لوگ عورت کو اپنی پیر کی جوتی بھی نہیں سمجھتے تھے ہر چھوٹی بڑی بات یہ کسی بھی بات کا غصہ نکالنا ہو تو عورت کو وحشیانہ انداز میں پیٹ کر نکال دیتے تھے، "ان کی نظر میں عورت ایک انسان نہیں بس ان کے اشاروں پر چلتی ہوئی ایک مشین ہوتی تھی،" اور ایسے میں اپنی بیٹی ان کے حوالے کرنا سراسر ظلم تھا اس معصوم کے لیے،

جس وقت نبیلا کی ڈیلوری ہونے والی تھی نبیلا کے چچا اور ان کا خاندان ہاسپٹل کے باہر ڈیراجما کے کھڑا تھا،

جس ہاسپٹل میں بابر شاہ نبیلا کو لائے تھے، "وہیں پر اتفاق سے سعید آفندی بھی اپنی بیوی عظمہ کو وہیں لائے تھے،"

جب بابر شاہ نے سعید آفندی کو دیکھا تو ایک ہی نظر میں پہچان گئے وہ ان کے ساتھ ایک ہی بورڈنگ اسکول میں پڑھے تھے، "دونوں میں بہت گہری دوستی تھی،" پر وقت کی گرد نے انہیں دھندلا کر دیا تھا،

## Classic Urdu Material

بابر شاہ ان سے ملنے گئے تو سعید آفندی بھی انہیں پہچان گئے تھے پھر بہت دیر تک وہ لوگ باتیں کرتے رہے بابر شاہ نے انہیں اپنی ساری پریشانی بتادی تھی جسے سن کر سعید آفندی کو بے حد افسوس ہوا تھا،

سعید آفندی نے انہیں پولیس کو انوالو کرنے کا کہا تھا جس پر بابر شاہ نے پولیس کے بے بسی کے بہت سارے قصے انہیں سنا ڈالے تھے جو ابن سعید آفندی چپ ہو گئے تھے، ابھی وہ دونوں آپریشن تھیٹر کے باہر پریشان کھڑے تھے جب ان کے کانوں میں ایک بچے کے رونے کی آواز آئی

تھوڑی دیر بعد نرس ہاتھ میں بچی لیئے باہر نکلی اور بابر شاہ کے پاس آکر بولی، مبارک ہو سر آپریشن کامیاب رہا ماں اور بچی دونوں بالکل ٹھیک ہیں یہ لیس اپنی بیٹی اس نے بچی کو بابر شاہ کی طرف بڑھایا بابر شاہ کی آنکھوں میں خوشی کے آنسو تھے آخر کار اتنے سالوں بعد اللہ نے ان کے خاندان میں رحمت بھیجی تھی، "پر اس وقت وہ اپنی رحمت کے نصیب اور قسمت سے ڈر گئے تھے،"

## Classic Urdu Material

تب ہی ایک دسری نرس باہر آئی اور افسوس سے سعید آفندی کو کہا کہ وہ ان کی بچی کو نہیں بچا پائے حالات ایسے ہو گئے تھے کہ ماں یا بچے میں سے کسی ایک کو بچانا تھا،

سعید آفندی بے حد دکھی ہو گئے تھے، انہوں نے اور عظمہ نے کتنا ارمان سجائے تھے اپنی پہلی اولاد کے لیے کتنا انتظار کیا تھا نئے مہمان کا ان کے ہاں ہونے والی پہلی اولاد تھی وہ جس کے لیے ان سب نے مل کر بہت زیادہ تیاریاں کی تھی پر ہوتا وہی ہے جو اللہ کو منظور ہو،،

بابر شاہ نے سعید آفندی کے دکھی چہرے کو دیکھتے ہوئے ایک فیصلا کر لیا تھا، وہ اپنی بیٹی کو مر کر بھی ان کے حوالے نہیں کرے گا، "ان کی قسمت میں اگر بیٹی کی جدائی لکھی تھی تو وہ اسے محفوظ ہاتھوں میں سو نپنا چاہتے تھے،، اور سعید آفندی سے زیادہ اور کون ہو سکتا تھا جو ان کی بیٹی کی حفاظت کرتا،،

انہوں نے نرس کے ہاتھوں سے اپنی بیٹی کو اپنی گود میں اٹھایا اور دیوانہ وار اس کے ننھے گلابی گالوں کو چومنے لگے وہ پھولے گلابی گالوں والی ننھی گڑیا تھی پیاری تھی کہ وہ جھٹ سے اپنی نظریں پھیر گئے کہیں ان کی ہی نظر نا لگ جائے،،



## Classic Urdu Material

پھر وہ بچی کو گود میں لیے سعید آفندی کے قریب آئے جو اس وقت بے حد دکھی تھے  
،، انہوں نے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر انہیں تسلی دی،،

پھر انہوں جو فیصلہ کیا تھا وہ سعید آفندی کو بتایا اور التجا کی وہ ان پر یہ احسان کر دیں،، سعید  
آفندی کئی پل خاموش کھڑے بابر شاہ کو دیکھے گئے،، لیکن پھر ان کی مجبوری سمجھ کر  
انہوں نے بابر شاہ کا فیصلہ مان لیا تھا،،

جب بابر شاہ نے اپنی ننھی پری کو سعید آفندی کی گود میں دیا تو اس ننھی گڑیا نے ان کی انگلی  
پکڑ لی تھی بابر شاہ نے اپنے سینے میں پتھر رکھتے ہوئے اس کے ننھے ہاتھ سے اپنی انگلی

چھڑائی،، اور سعید آفندی سے وعدہ لیا کہ وہ اس کا بہت خیال رکھیں اور اس کا نام تنزیلا

رکھیں یہ ان کی امانت کی طرح سعید آفندی کے پاس رہے گی اور جیسے ہی حالات ٹھیک

ہوئے وہ تو وہ اپنی امانت لینے سعید آفندی کے گھر پہنچ جائیں گے،، سعید آفندی نے ان سے

وعدہ کیا تھا کہ وہ اس پیاری سی بچی کا بے حد خیال رکھیں گے،،

بابر شاہ نے سارے خاندان میں بتا دیا تھا کہ ان کے ہاں مردہ بیٹی پیدا ہوئی ہے،، ""

xxxxxxxxxxxx



## Classic Urdu Material

"تنو نے دو دن کے لیے یونیورسٹی سے چھٹی لی تھی تھی،،

اس وقت وہ موبائل پر ناول پڑھنے میں مصروف تھی جب ایک انجان نمبر سیل کی اسکرین پر بلنک کرنے لگا،،

اس نے کال پک کی تو اسے ہاسپٹل آنے کے لیے کہا گیا پولیس آفیسر کی کال تھی انہوں نے کہا کہ انہیں کچھ پوچھنا ہے،

سرپر میں جتنا جانتی تھی آپ کو بتا دیا تھا پھر آپ نے اور کیا پوچھنا ہے،،  
دوسری طرف سے کچھ کہا گیا،،

تنو نے کچھ پل سوچا،، اچھا ٹھیک ہے میں آرہی ہوں،، شاید وہ خدا اس شخص کی خیریت دریافت کرنا چاہتی تھی اس لیے مان گئی،،

بابر شاہ اسے دیکھنا چاہتے تھے،، اور ساتھ ہی زین بھی ضد کر رہا تھا جب سے اسے پتا چلا تھا کہ اس کی ایک بہن ہے بابر شاہ نے ابھی سب کو تنو کو کچھ بھی بتانے سے روک لیا تھا،،

سمر کیا کر رہے ہو،، سمر اپنے کمرے میں بیٹھا موبائل پر گیم کھیل رہا تھا جب تنو نے آکر پوچھا،،

Classic Urdu Material | by Haya Shah

Teri Chahat Ka Andaz Nirala

Do not copy or distribute without permission of the author

## Classic Urdu Material

آپی دکھ نہیں رہا کینڈی کرش کھیل رہا ہوں پانچ دن ہو گئے ہیں پر یہ لیول ون ہی نہیں ہو  
رہا،،، وہ پریشانی سے بولا،،

کیوں ان فضول چیزوں میں اپنا دماغ کھپا رہے ہو تھوڑا پڑھائی کے لیے بھی بچا کے رکھو،  
تنو نے سرزنش کی،،

آپی کسی مہان نے کہا ہے جتنا کھپائو گے اتنا بڑھے گا،،،،،  
اچھا چھوڑو یہ سب تمہیں میرے ساتھ کہیں چلنا ہے چلو گے

بہت مزا آئے گا،، وہ مطلب کی بات پر آئی

میں نہیں چلوں گا آپ کے ساتھ آپی آپ پھر سے اپنی کسی بورنگ دوست کے گھر جا کر  
کپڑوں اور سینڈلوں پر اپنے گھسے پٹے تبصرے کریں گی اور میں خوا مخواہ ہی بور ہوتا رہوں گا  
،، اس لیے میری طرف سے معذرت،، سمر منہ بنا کے بیزار ہی سے بولا،،

منخوس ہے تو اول نمبر کا،، اب مجھے اکیلے ہی جانا پڑے گا وہ بھی رکشا میں کیوں کی وہ مریدا  
ڈرائیور تو پتا نہیں کہاں مرا پڑا ہو گا،، سمر کے صاف جواب کے بعد اس نے اکیلے جانے کا  
فیصلہ کیا،،

Classic Urdu Material | by Haya Shah

Teri Chahat Ka Andaz Nirala

Do not copy or distribute without permission of the author

## Classic Urdu Material

اس نے اماں اور دادی کو کہا تھا کہ اس کی ایک دوست ہاسپٹل میں ایڈمٹ ہے اس لیے وہ اور طوبہ اسے دیکھنے جا رہی ہیں،، اور اگر وہ سچ کہہ دیتی کے اسے پولیس نے بلایا ہے تو، "دادی کو تو پکا ہارٹ اٹیک آ جانا تھا اور اماں نے تو اس کا ہی ہارٹ فیل کر دینا تھا،،

اجازت ملنے کے بعد وہ چادر کو اپنے گرد اچھے سے لپیٹ کر گھر سے باہر آئی اور مین روڈ پر آکر اس نے ایک رکشہ کو پایا اور اس میں اے بیٹھ گئی رکشہ والے کو ایڈریس بتایا تھوڑی دیر چلنے کے بعد رکشہ والے نے رکشہ ہاسپٹل کی گیٹ کے قریب روکا،، تنو نے رکشے سے اتر کر رکشہ والے کو کرایہ دیا،،

رکشہ والا کرایہ لے کر وہاں سے چلا گیا،،

ابھی تنو اندر جانے ہی لگی تھی کہ اس کی نظر ایک چھوٹے سے چائے کے ٹھیلے پر پڑی جہاں

پر تین بینچیں پڑیں تھیں جس میں بیٹھ کر لوگوں باتوں کے ساتھ چائے سے لطف اندوز

ہو رہے تھے،،

اور وہیں پر ہی ایک موٹا اور ٹکلا پولیس والا بھی بیٹھا چائے پی رہا تھا،، اور ایک آدمی اس کے پیچھے کھڑا مسلسل مسکرا کر اس چمکیلی ٹنڈ کو گھور رہا تھا،،

## Classic Urdu Material

پولیس والا جیسے ہی چائے کاسپ لینے کے لیے کپ اوپر کرتا، وہ بندہ زور سے اس کی ٹنڈ کو تیلے کی طرح بجا کر چھپ جاتا،،

پولیس والے نے حیرت اور غصے سے پیچھے مڑ کر دیکھا پر وہاں کوئی نہیں تھا،،

اور پھر سر جھٹک کر دوبارہ چائے پینے کی کوشش کرتا کہ ایک بار پھر اس کی ٹنڈ پر حملہ ہوا، "وہ بیچارہ بوکھلا کر رہ گیا،،

پھر تو بار بار یہ کاروائی ہو رہی تھی، پولیس والے کا چہرہ سفید ہو گیا، تھا اسے شاید جن بھوت کا گمان ہو رہا تھا،

تنو بہت دلچسپی سے یہ پروگرام ملاحظہ فرما رہی تھی

وہ پولیس والا جیسے ہی چائے پینے کی کوشش کرتا پیچھے کھڑا بندہ اتنی زور سے اس کی ٹنڈ بجاتا کہ وہ اچھل پڑتا،،

یہ منظر اتنا فنی تھا کہ تنو بے اختیار قہقہے لگانے لگی

بنا کسی کی پرواہ کیے اس کی اس کی سب بڑی کمزوری یہ تھی کہ اگر اسے ایک بار ہنسی آ جائے تو مشکل سے ہی کنٹرول ہوتی تھی،،

Classic Urdu Material | by Haya Shah

Teri Chahat Ka Andaz Nirala

Do not copy or distribute without permission of the author

## Classic Urdu Material

آج تو مانو اسے ہنسی کا خطرناک والادور اڑا تھا،

اس وقت بھی وہ ہنسی سے لوٹ پوٹ ہو رہی تھی،

اور اس بار تو اس بندے نے اتنی زور سے اس پولیس والے کی ٹنڈ بجائی کے تنو کو لگان کا  
ناریل ٹوٹ گیا،

پولیس ولا بھوت بھوت چلاتا بھاگ گیا،

اس کے جانے کے بعد وہ بندہ قمقمے لگا کر سب کو اپنی کارستانی سنارہا تھا،

وہ پولیس والا روز اس چائے والے سے مفت میں چائے پیتا تھا اور اپنے دوستوں کو بھی لے  
کر آتا تھا،

اور پھر چائے کے بدلے میں اس غریب چائے والے کو گالیوں سے نوازتا تھا۔

پر آج اس چائے والے نے بڑا زبردست بدلا تھا،

چلو چائے والے کی پریشانی تو دور ہوئی پر تنو کا ہنسنے کا دور ابرڑھتا ہی جارہا تھا،



## Classic Urdu Material

یار وہ جو پاگل کھانے سے لڑکی بھاگ گئی تھی کہیں وہ یہ تو نہیں،، دو وار ڈبوائے جو کے کسی  
پاگل لڑکی کو ڈھونڈ رہے تھے،، تنو کو ایسے بنا بات کے قہقہے لگاتے دیکھ کر اس کے پاس آ  
گئے،،

ہاں تو چڑیل کتنا خوار کیا تم نے ہمیں اپنا پیچھا کروا کر اب عزت سے چلو،، دونوں میں سے  
ایک نے تنو کو مخاطب کرتے ہوئے کہا،،

وہ جو اپنی ہنسی کنٹرول کرنے کی تگ و دو میں تھی، ان کی بات سن کر،، ہنستے ہوئے پوچھنے  
لگی،، ہا ہا کہاں چلوں بھائی،،

پاگل کھانے اور کہاں بہت بھاگ لی تم ارے ٹیبو پکڑا سے  
اس لڑکے نے اپنے ساتھ کھڑے لڑکے کو کہا،،

ارے ارے آپ کو غلط فہمی ہوئی ہے میں پاگل نہیں ہوں حد ہے ویسے ایک آزاد ملک  
میں بند آدازی سے ہنس بھی نہیں سکتا،،

## Classic Urdu Material

تنو کو یاد آیا کہ دادی ہمیشہ اس کے اس طرح ہنسنے کی عادت کو دیکھ کر کہتی تھی کہ  
،،، دیکھنا ایک دن اسی عادت کی وجہ سے لوگ تمہیں پاگل سمجھ کر پاگل کھانے لے جائیں  
گے،،، اور آج یہ بات سچ ہوتی دکھائی دے رہی تھی،،

ہر پاگل یہ ہی بولتا ہے کہ میں پاگل نہیں ہوں،،، لڑکا درشتگی سے بولا،،

وہ دیکھو،،، تنو نے آسمان کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا

کیا،،،

ان دونوں نے بے اختیار آسمان کی طرف دیکھتے ہوئے کہا

ڈفر آسمان اور کیا، تنو دونوں کو دھکادیتے ہوئے ہاسپٹل کے اندر بھاگ گئی،،

اب وہ پاگل ہمیں بے وقوف بنا کر گئی ہے،، جب تک دونوں کو بات سمجھ آئی وہ وہاں سے

غائب ہو چکی تھی،

ہاسپٹل کے اندر آتے ہی اسے اپنی حالت پر جو ہنسی آئی تو بس کنٹرول کرنا ہی مشکل ہو گیا،

اپنے ساتھ ہوئی یہ کارستانی وہ اپنے تک ہی محدود رکھنا چاہتی تھی کیوں کی اگر اس بات کی

بھنک بھی کسی کو ہو گئی تو ساری زندگی سب اس کا مزاق اڑاتے رہتے،،

Classic Urdu Material | by Haya Shah

Teri Chahat Ka Andaz Nirala

Do not copy or distribute without permission of the author

## Classic Urdu Material

زمان بیٹا اور کتنا وقت چاہیے تمہیں گیارہ سال کا عرصہ کیا کم ہے،،  
تمہارے باپ کی طبیعت دن بہ دن بگڑتی جا رہی ہے، خدا کے لیے ایک بار آکر اس سے  
مل لو،، معاف کر دو اپنے باپ کو بہت سزا مل گئی ہے اب بخش دو اسے،،  
ورنہ جس طرح آج تمہارا باپ پچھتا رہا ہے کل تم بھی اسی طرح پچھتاؤ گے،، تمہیں یہ بات  
سکون سے نہیں رہنے دے گی کے تم نے جیتے جی اپنے باپ کو معاف نہیں کیا،،  
دادا جان نے فون پر زمان کو رساں سے سمجاتے ہوئے کہا،  
دادا جان میرا دل نہیں مانتا میں جب بھی ان کی طرف بڑھتا ہوں وہ منظر ایک عذاب کی  
طرح میرے آنکھوں کے سامنے آ جاتا ہے،،  
زمان کے لہجے میں ایک درد رقصاں تھا،،  
پر بچے اس گھر کو تمہاری ضرورت ہے میں بوڑھا کب تک یہ زمینداریاں نبھاپاؤں گا—  
نا جانے کب سانسوں کی ڈور ٹوٹ جائے،، بیٹا میں تھک گیا ہوں،،

## Classic Urdu Material

ایک بیٹا بڑھاپے میں اولاد کی جدائی کا درد دے گیا

اور دوسرا زندہ ہو کر بھی مردوں سے بدتر ہے اس کا درد مجھ سے برداشت نہیں ہوتا  
،،، اب واپس آ جاؤ میرے بچے اور اپنی زمینداریاں نبھائو، دور رہ کر بہت سزا دے دی تم  
نے خد کو اور ہمیں اب ہماری سزا معاف کر دو،

میں اپنی زندگی کے آخری دن سکون سے گزارنا چاہتا ہوں،  
دادا جان نہایت ہی تھکے ہوئے مایوسکن لہجے میں بولے،

دادا جان کی باتیں سن کر زمان نے سختی سے اپنی آنکھیں میچ لیں،،

دادا جان آپ ایسی باتیں نہ کریں میں ہوں آپ کے ساتھ اور ہمیشہ رہوں گا، آپ فکر نہ  
کریں میں اپنی زمینداریاں نبھائوں گا،،، میں خد تھک گیا ہوں خد سے منہ موڑتے  
موڑتے بس کچھ وقت لگے گا اپنا سامنا کرنے میں،،

زمان کا لہجہ ان سے زیادہ تھکا ہوا تھا،،

XXXXXXXXXX

## Classic Urdu Material

تنو کو وہیں تھوڑی دور کھڑے پولیس والا نظر آگیا وہ اس کی طرف گئی پولیس والا اسے دیکھ کر الرٹ ہو گیا،

اور نہایت ہی مہذب انداز میں کہا،

آئیں میڈم،،،

تنو حیرت سے پولیس والے کو دیکھنے لگی،، اس دن یہ ہی پولیس والا کتنی روڈی بات کر رہا تھا! اور آج تو انداز ہی الگ تھے،،،

آپ نے کچھ پوچھنے کے لیے بلایا تھا نا،،، تنو محتاط ہو کے بولی،، ایسے ہی اکیلے آتو گئی تھی پر اب اندر جانے سے ڈر بھی لگ رہا تھا،

آپ میرے ساتھ چلیں شاہ صاحب آپ کا انتظار کر رہے ہیں،، پولیس والا سابقہ لہجے میں گویا ہوا،،

تنو کو تھوڑی الجھن ہوئی،، پھر اس نے بیگ میں ہاتھ ڈال کر لال مرچی کے پائوڈر کی ڈبی کو ہاتھ لگا کر دیکھا،، چلو اگر ایسا ویسا کچھ ہوا تو ایک ہتھیار تو ہو گا ہی نا،،،

اب ٹھیک ہے،،، اس نے منہ میں بڑبڑایا

Classic Urdu Material | by Haya Shah

Teri Chahat Ka Andaz Nirala

Do not copy or distribute without permission of the author



## Classic Urdu Material

اور کہا،،،، چلیں میں آپ کے ساتھ چلتی ہوں،،

پولیس والے نے سر ہلا کر قدم آگے بڑھائے،، وہ بھی ڈرتے ہوئے اس کے پیچھے چلتی رہی،،،

پولیس والے نے کمرے کا دروازہ کھول کر اس اندر جانے کو کہا،، تنو کا دل گھبرانے لگا،،

پھر ڈرتے ہوئے اندر قدم رکھا،، سامنے بیڈ پر وہی لڑکا جس کا ایکسیڈنٹ ہوا تھا قدرے

بہتر حالت میں دروازے کی طرف ہی دیکھ رہا تھا اور دوانجان چہرے تھے ایک بہت ہی

خوبصورت اور نفیس سی عورت جس کے چہرے پر ایک نور تھا اور ایک بہت سوبر اور

باکمال شخصیت جو دکھنے میں چالیس پینتالیس کے لگ رہے تھے،، ماں باپ اتنے

خوبصورت ہیں اسی لیے تو بیٹا بھی بالکل ہیر و جیسا لگتا ہے تنو دل ہی دل میں ان کی

خوبصورتی کو سراہنے

لگی،،،

وہ ڈرتے ہوئے آگے بڑھی،، اور سلام کیا،، دل میں خوف بھی تھا کیوں کے جتنا اس نے

وڈیروں کے بارے میں سنا تھا وہ بالکل بھی اچھا نہیں تھا،،

Classic Urdu Material | by Haya Shah

Teri Chahat Ka Andaz Nirala

Do not copy or distribute without permission of the author

## Classic Urdu Material

تنو کو دیکھ کر نبیلا اور بابر شاہ کو لگا جیسے اللہ نے ان کے صبر کا پھل دے دیا ہو،، اس نے سادہ سا سرخ لان کا پرنٹڈ سوٹ زیب تن کیا ہوا تھا،، اور بڑی سی کالی چادر سے سر اور جسم کو ڈھانپ رکھا تھا،، کالی چادر میں اس کا چاند سا میک اپ سے پاک چہرہ دمک رہا تھا،، نبیلا بیگم خد کو روکنا سکیں اور آگے بڑھ کر اسے اپنی ممتا کی آغوش میں چھپالیا،، وہ روتے ہوئے اس کے چہرے کے ہر ایک نقش کو چھو اور چوم کر محسوس کر رہی تھی وہ بار بار اسے اپنے سینے سے لگا کر اپنی ممتا کی پیاس بجھانا چاہتی تھی،، تنو تو ہکا بکا کھڑی تھی وہ نہیں سمجھ پارہی تھی کہ یہ آنٹی ایسے بی ہو کیوں کر رہی ہے،،، بابر شاہ کی حالت بھی نبیلا سے کم نہ تھی وہ بھی اپنی بیٹی کو اپنے سینے سے لگانا چاہتے تھے،، زین کی آنکھیں بھی نم تھی،،

بابر شاہ نے گھر اسانس لیا اور ہاتھ بڑھا کر نبیلا کو تنو سے دور کیا ابھی تنو کو کچھ بھی بتانا ٹھیک نہیں تھا اس کے ذہن میں برا اثر پڑ سکتا تھا،،

تنو کی تو حالت ہی خراب ہو رہی تھی اس کے دل میں عجیب سی بے چینی ہو رہی تھی،، وہ اپنے دل کی حالت سمجھ نہیں پارہی تھی،،

## Classic Urdu Material

ہم آپ کا شکریہ ادا کرنا چاہتے تھے،، آپ نے ہمارے بیٹے کی جان بچا کر ہم پر بہت بڑا احسان کیا ہے،،،

بابر شاہ تنو کا زرد چہرہ ابھانپ گئے تھے اس لیے اس طرح کہا جسے تنو کو کوئی شک نہ ہو،،،،  
او تو اس لیے بلایا تھا مجھے اور شاید یہ آنٹی اپنے بیٹے سے بہت محبت کرتی ہیں اس لیے اس طرح بی ہو کر رہی تھی،،، تنو نے دل میں سوچا اور تھوڑا پر سکون ہوئی،،  
اس میں شکریہ کی کیا بات انکل ہم مسلمان ہیں اور ہمیں ایک دوسرے کی مدد کرنے کا حکم ہے آپ شکریہ بول کر مجھے شر مندہ نا کریں،،، وہ مسکرا کر نہایت ہی مہذب انداز میں بولی

،،  
www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com  
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/  
اس کے بولنے کے انداز سے ہی اندازہ ہو رہا تھا کہ اس کی تربیت بہت اچھے طریقے سے کی گئی ہے،، بابر شاہ آسودگی سے مسکرائے،،

اب آپ کی طبیعت کیسی ہے،، تنو اب زین کی طرف متوجہ ہوئی تھی جو کب سے یک ٹک اسے ہی دیکھے جا رہا تھا،

## Classic Urdu Material

بڑی دیر بعد خیال آیا آپ کو ورنہ سب سے پہلے تو مریض کی عیادت ہی کی جاتی ہے  
،، بائے دے دے اب میری طبیعت بالکل میری طرح ہشاش بشاش ہو گئی ہے،  
وہ شوخی سے بولا،،

تنو اس کی بات سن کر مسکرا نے لگی،، "چلیں شکر ہے زین صاحب اللہ آپ کی طبیعت کو اور ہشاش بشاش کرے،، وہ صدق دل سے خوش ہو کر بولی،،

اگر آپ کا دل نے دکھے تو آپ مجھے زین بھائی بلا سکتی ہیں،، وہ ایک آئبر و اچکا کے شرارت سے بولا،،

ایک بات سمجھ نہیں آئی میرا دل کیوں دکھے گا،، "وہنا سمجھی سے بولی،،  
ارے میرے جیسے ہینڈ سَم اور پرکشش لڑکے کو بھائی بنانا اتنا آسان تھوڑے ہے،، وہ پھر  
سے شرارت سے بولا،، وہ کافی خوش مزاج تھا،،

ہاہاہا خوش فہمی کا اچھا انداز ہے زین بھائی، "وہ ہنستے ہوئے بولی،،، پر اس کے اس طرح  
مخاتب کرنے پر زین کی آنکھوں میں خوشی سے نمی اتر آئی جسے اس نے بڑی مہارت سے  
چھپا لیا اور سابقہ ٹون میں بولا،،

## Classic Urdu Material

غلط فہمی سے اچھا بند خوش فہمی پال لے خوش فہمی میں کم سے کم بند خوش طور ہوتا ہے،،  
تنو کھکھلا کے ہنس دی،، اسے لگ ہی نہیں رہا تھا وہ پہلی بار ان لوگوں سے ملی ہے،، اسے ایسا  
لگ رہا تھا جیسے وہ اپنوں کے بیچ میں ہے،،

اچھا نکل آنی اب میں چلتی ہوں بہت دیر ہو گئی ہے،،  
تنو بابر شاہ اور نبیلا کو دیکھتے ہوئے بولی جو مسکرا کر اپنے دونوں بچوں کو دیکھ رہے تھے،،  
ٹھیک ہے بیٹا ہمارا ڈرائیور آپ کو چھوڑ دے گا،، بابر شاہ نے شفقت سے اس کے سر پر ہاتھ  
پھیرتے ہوئے کہا،،

تنو کو ایک پل کے لیے لگا جیسے سعید آفندی نے اس کے سر پر ہاتھ رکھا ہو،،  
آنٹی آپ پریشان ناہوں زین بھائی بالکل ٹھیک ہو جائیں گے،، تنو نے مسکرا کر ان کا ہاتھ  
پکڑتے ہوئے اپنائیت سے کہا،،

نبیلا آفندی نے اس کی پیشانی چوم کر گلے لگایا،، ان کی حالت ایسی نہیں تھی کے کچھ بول  
سکتی کیسے بے بسی تھی کے وہ اپنی بیٹی کو یہ نہیں بول سکتی تھی کے وہ اس کی آنٹی نہیں ماں  
ہے،،

Classic Urdu Material | by Haya Shah

Teri Chahat Ka Andaz Nirala

Do not copy or distribute without permission of the author



## Classic Urdu Material

اچھا زین بھائی آپ بھی اپنا خیال رکھیے گا،،

زین نے مسکرا کر اثبات میں سر ہلایا،

تنو کے جاتے ہی نبیلا بابر شاہ کے کندھے سے لگ کر رو دی،

بابر شاہ نے انکو تسلی دی اور صوفی پر بیٹھا کر پانی کا گلاس انکے منہ سے لگایا، "وہ آج بھی

نبیلا کا پہلے کی طرح ہی خیال رکھتے تھے،

□□□□□□□□□□□□□□□□

دیکھواریا جیسے ہی سر زمان کلاس میں آئیں اور لیکچر اسٹارٹ کریں تو تم یہ چھپکلی ان کی نظر

سے بچا کر تنو کے اوپر پھینک دینا، پھر جب وہ چلائے گی نابڑا مزے آئے گا سر زمان اس ہمیشہ

کی طرح بیعزت کر کے کلاس سے باہر نکال دیں گے،،، سدرہ نے اپنی فرینڈ کے کان

کھسر پھسر کی اور کمینگی سے مسکرا نے لگی،

فکر ناٹ اب تو دیکھنے میں کیسے اس تنو کا ہاسا نکلاتی ہوں،، اس کی دوست اس سے بھی

زیادہ کمینی تھی،،

دونوں تالی بجا کر ہنس دیں،،،

Classic Urdu Material | by Haya Shah

## Teri Chahat Ka Andaz Nirala

*Do not copy or distribute without permission of the author*

## Classic Urdu Material

تنو سر زمان دو مہینے کے لیے آئے تھے تقرین ڈیڑھ ماہ تو ہو گیا ہے،، طو باپر سوچ انداز میں بولی،،

ہا تو اس میں کونسی بڑی بات ہے،، تنو نے بے نیازی سے شانے اچکائے،،

یار وہ جیسے بھی ہیں ہمیشہ ڈانٹتے رہتے ہیں پھر بھی وہ جائیں گو تو دل اداس ہو جائے گا،،  
"لہجے میں مایوسی تھی،،

یہ تیرا دل کس خوشی میں اداس ہو گا،، تنو نے کڑے تیوروں سے اسے گھورتے ہوئے پوچھا، "وہ بیچاری سٹپٹا گئی،،

میرا مطلب اچھا پڑھاتے ہیں،، اس نے بات بدلی،،

پڑھائی تک ہی محدود رکھ اچھا ہے تیرے لیے فضول باتیں مت سوچا کر اور تو نہ اب ایک

نمبر کی کمینہ اور ٹھہر کی ہوتی جا رہی ہے،،

کوئی ہینڈ سم لڑکا دیکھا نہیں اس پر لٹو ہو جاتی ہو،، تنو نے خفگی بھرے لہجے میں،،

اب ایسے بات بھی نہیں ہے وہ تو بس خوبصورتی مجھے بہت اٹریکٹ کرتی ہے ورنہ تیرے

جیسی دوست کم دشمن لڑکی کے ساتھ نا بیٹھی ہوتی،،

Classic Urdu Material | by Haya Shah

Teri Chahat Ka Andaz Nirala

Do not copy or distribute without permission of the author

## Classic Urdu Material

طوبہ منہ بنا کے ناراضگی سے بولی،،،

تب ہی سر زمان کلاس میں انٹر ہوئے ہمیشہ کی طرح بہت ہینڈ سم اور ڈیسنٹ ان کے کلون کی خوشبو پوری کلاس میں پھیل گئی ان کے آتے ہی لڑکیوں میں کھسر پھسر شروع ہو جاتی تھی کوئی اس کی خوبصورتی کی تعریف کرتی نا تھکتی تو کوئی ان کی سحر زدہ پرسنالٹی میں ہی کھو جاتی،، اور تنو بس دل میں کڑھتے ہوئے دو مہینے ختم ہونے کی دعائیں ئی مانگتی رہتی،، سر زمان بنا وقت ضائع کیئے لیکچر اسٹارٹ کر چکے تھے،،

سدرہ نے اریبا کو اشارہ کیا تنو کی نظر ان پر ہی تھی وہ سمجھ گئی تھی کے وہ بندری کوئی نئی کھچڑی پکا رہی ہے وہ الرٹ ہو گئی،،

اریبانے سب کو لیکچر نوٹ کرتے دیکھا تو موقعے کا فائدہ اٹھاتے ہوئے نکلی چھپکلی بڑی ہوشیاری سے تنو کی سیٹ کی طرف اچھالی،، تنو کو پہلے تو کچھ سمجھ نہیں آیا پر جیسے ہی سمجھ آیا اس کا دل کیا وہ زور زور سے ہنس دے،، تنو تو وہ لڑکی تھی جسے نا تو چھپکلی سے ڈر لگتا تھا اور نا ہی صنف نازک کے جانی دشمن کا کڑو بیچ سے ہابس کتے کے معاملے میں وہ مار کھا گئی تھی ویسے بھی اس کی نظر میں کتا اس لائق تھا کے اس سے ڈرا جائے،

Classic Urdu Material | by Haya Shah

Teri Chahat Ka Andaz Nirala

Do not copy or distribute without permission of the author

## Classic Urdu Material

تنو کے دماغ میں آئیڈیا آیا

اور طوبہ جو بڑے دھیان سے لیکچر نوٹ کر رہی تھی اسے پتا ہی نہ تھا کہ اس کے ہاتھ کے قریب چھپکلی پڑی ہے اگر اسے پتا ہوتا تو یقیناً اس نے پوری کلاس سر پر اٹھالینی تھی،،، تنو نے جلدی سے چھپکلی اٹھائی اور زمان کی طرف دیکھا جو فائل میں سر دیئے کھڑا تھا،،، اس سدرہ کے ساتھ مل کر مجھے بہت تنگ کیا تھا زمان آفندی اب آئے گا مزہ ایک تیر سے دو شکار،،، اس کی آنکھوں میں شرارت رقصاں تھی،،

اس نے سب سے نظر بچا کے چھپکلی زمان کے اوپر پھینکی اور چھپکلی مارزن کی طرح اڑتے ہوئے زمان آفندی کی فائل پر براجمان ہو گئی،،،

زمان نے جیسے ہی اس چیز کو غور سے دیکھا جواڑ کر اس کے پاس آئی تھی،، زمان نے چلا کر فائل کو دور پھینکا اس کا چہرہ سفید ہو گیا تھا وہ بھاگ کر دروازے پر جا کے کھڑا ہو گیا،،،،،

کیا ہوا سر،،، تنو نے جلدی سے پوچھا،،

## Classic Urdu Material

وہ وہ چھ چھپکلی،،، زمان ڈرتے ہوئے انگلی سے اشارہ کر کے بولا،،، کیا کوئی مان سکتا ہے وہ  
زمان جو ایک بار کسی کو گھور کر دیکھے تو سامنے والا سٹپٹا جائے وہ چھپکلی سے اتنا ڈرتا ہوگا  
،،، اور ایک بات بتادوں تو بچپن سے جانتی تھی زمان آفندی کی جان نکلتی ہے چھپکلی کو  
دیکھ کر،،،

زمان کے اس طرح بولنے پر ساری کلاس ہنسنے لگی،،،  
ایک اسٹوڈنٹ نے اٹھ کر چھپکلی کو اٹھایا،

ارے سر یہ تو نکلی ہے، "وہ چھپکلی لیئے زمان کی طرف آتے ہوئے مسکرا کے بولا،،

دور رکھو اسے،، زمان نے دور سے ہی اشارہ کیا،،،

تو کو اس کا چہرہ دیکھ کر بڑا مزا آ رہا تھا،

تھوڑی دیر بعد جب وہ تھوڑا سنبھلا تو صورتحال دیکھ کر اس کا چہرہ غصے سے سرخ ہو گیا

،،، سب کے سامنے اسے اتنا اور ڈفیل ہو رہا تھا،،،

کس نے کی یہ بے حد حرکت،،، وہ غرا کر بولا،،،



## Classic Urdu Material

سر یہ تو ہمیشہ سدرہ کے پاس ہوتی ہے ایک بار اس نے مجھے بھی اس ڈرایا تھا، جس لڑکے نے چھپکلی اٹھائی تھی وہ بولا،

زمان نے قہر آلود نظر سدرہ پر ڈالی وہ ڈر کر کھڑی ہو گئی،،

سر یہ جھوٹ بول رہا ہے یہ میری نہیں تنو کی ہے،، وہ جلدی سے سارا الزام تنو پر لگانے لگی

،،

سر یہ جھوٹ بول رہی ہے سب جانتے ہیں یہ چھپکلی اس چھپکلی کی ہے،، "تنو کو تو اس کا پتا بھی نہیں،، طوبہ بھی میدان جنگ میں کودی،،

شٹ اپ چپ کر جاؤ سب،، اینڈ مس سدرہ گیٹ لاسٹ فرام ہیئر،، وہ غصے سے دھاڑا،،

سدرہ نے پہلی بار زمان کو اتنے غصے میں دیکھا تھا،،

سنائی نہیں دے رہا نکلو کلاس سے اور آج کے بعد اگر تم نے ایسے بے حد حرکت کی تو مجھ سے برا کوئی نہیں ہوگا،،

سدرہ اپنا سامنہ لے کر رہ گئی اور ڈرتے ہوئے کلاس سے باہر نکل گئی،، اس کی کلاس لگتے دیکھ کر سارے اسٹوڈنٹ کے دل ٹھنڈ پڑ گئی خاص کر لڑکیوں کے،،

Classic Urdu Material | by Haya Shah

Teri Chahat Ka Andaz Nirala

Do not copy or distribute without permission of the author

## Classic Urdu Material

اور تنو اپنی فتح پر دل کھول کر مسکرائی،، سدرہ نے جو کھڑا اس کے لیے کھودا تھا اس میں خد ہی گر گئی،،

تنو آج بڑا مزہ آیا کلاس میں ہائے مجھے تو یقین نہیں آ رہا سر زمان چھپکلی سے ڈرتے ہیں اور تو آج جو اس سدرہ کی ہوئی ہے نا ایسا لگ رہا کسی نے میرے دل میں ٹھنڈا ٹھار پانی ڈال دیا ہو،، "اتنی خوشی تو مجھے میری شادی عمران عباس کے ساتھ ہونے پر بھی نہیں ہوگی جتنی آج اس بندری کی بے عزتی دیکھ کر ہوئی ہے،، کلاس ختم ہونے کے بعد تنو اور طوبہ کینیٹین میں بیٹھی باتیں کر رہی تھی،، اور طوبہ کی تو بتیسی ہی اندر نہیں ہو رہی تھی تنو بھی مسکرا رہی تھی،،

www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com  
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/  
آج اس نے کارناما ہی ایسا کیا تھا،،،  
"طوبہ کسی کی بے عزتی پر خوش نہیں ہوا کرتے ورنہ اپنی ہونے میں دیر نہیں لگتی،،،

"کسی کی نا اس چپکلی کی بی عزتی پر خوش ہونا مجھ پر فرض ہے،،

طو باڈھٹائی سے بولی،، اور پھر دونوں قہقہہ لگا کر ہنس پڑیں،،

زمان جو سر جمال کو ڈھونڈتے ہوئے کینیٹین میں آیا تھا تنو کو ہنستا ہوا دیکھ کر مسکرا نے لگا،،

Classic Urdu Material | by Haya Shah

Teri Chahat Ka Andaz Nirala

Do not copy or distribute without permission of the author

## Classic Urdu Material

وہ جانتا تھا یہ سب تنو کا ہی کارنامہ تھا پر وہ یہ بھی جانتا تھا کہ سدرہ کی نیت میں کیا تھا وہ تنو کو بلا وجہ سے عزت کرانا چاہتی تھی،،،

اس لیے آج اس نے وہی کیا جو اس کے دل نے کہا،،،

تنو کا مابائل بجا تو گھر سے کال تھی وہ طوبہ سے اسکیوز کر کے وہاں سے اٹھ گئی وہاں پر کافی شور تھا سب اسٹوڈنٹ گپے ہانکنے میں لگے ہوئے تھے،،

کال اٹینڈ کرتے ہی جو خبر اسے سنائی گئی وہ اس کے حواس باختہ کرنے کے لیے کافی تھی اس نے جلدی جلدی بات کی،،

اور کال ڈسکنیکٹ کر کے آفس کی طرف بھاگی،

تنو جب زمان کے آفس پہنچی تو وہ وہاں پر نہیں تھا،

وہ جلدی سے وہاں سے نلکی اور اسی ہڑ بڑی میں وہ کسی سے ٹکرا گئی اور وہ کوئی اور نہیں فواد تھا،،

## Classic Urdu Material

آرام سے اتنی جلدی میں کہاں جا رہی ہو، فواد نے اسے گرنے سے بچانے کے لیے اس کی  
کلائی پکڑتے ہوئے کہا

ہاتھ چھوڑو،، تنو نے اپنا ہاتھ چھڑاتے ہوئے سختی سے کہا

تم پریشان لگ رہی ہو کچھ ہوا ہے کیا،

فواد نے اس کی کلائی اپنی گرفت سے آزاد کرتے ہوئے کہا،

تمہیں کیا کچھ بھی ہوا ہو ہٹو میرے راستے سے مجھے پہلے ہی دیر ہو رہی ہے،،،

تنو پریشانی سے بولی،،

پہلے بتاؤ ہوا کیا ہے میں تمہیں اس حالت میں کہیں نہیں جانے دوں گا،،،

تنو بھی اس کی بات کا جواب دینے ہی لگی تھی جب اس کی نظر سامنے سے اپنی طرف آتے

ہوئے زمان پر پڑی،،

وہ بھاگ کر اس کے پاس گئی،،

زمان وہ وہ، زمان کو دیکھتے ہی رو پڑی،،

## Classic Urdu Material

تنو آرام سے پہلے بتاؤ ہوا کیا ہے،،، زمان نے اس کا چہرہ اپنے ہاتھوں کے پیالے میں لیتے ہوئے نرمی سے کہا،،

زمان وہ داداجان کا ایکسیڈنٹ ہو گیا ہے آپ جلدی سے میرے ساتھ ہاسپٹل چلیں،، تنو نے سو سوں کرتے ہوئے کہا،،

فکر نہیں کرو داداجان کو کچھ نہیں ہو گا ہم ابھی ان کے پاس چلتے ہیں،، زمان اور تنو ہاسپٹل کے لیے نکل گئے تھے،،

ہاسپٹل پو پھنچنے کے بعد انہو ان نے ڈاکٹر سے بات کی داداجی بالکل ٹھیک تھے ان کے سر پر تھوڑی سی چوٹ آئی تھی،،

شکر ہے اللہ کا داداجان ٹھیک ہیں،،، تنو نے بیچ پر بیٹھتے ہوئے کہا،،

زمان ڈاکٹر سے بات کر رہا تھا،، "وہ دونوں داداجان سے مل کر آئے تھے اور داداجان دونوں کو ساتھ دیکھ کر بے حد خوش ہوئے تھے،،،،

ابھی ڈاکٹر نے انہیں آرام کرنے کے لیے کہا تھا،،



## Classic Urdu Material

کیا بول رہا تھا ڈاکٹر، زمان کو اپنی طرف آتا دیکھ کر تنو نے جلدی سے پوچھا،

ٹھیک ہیں اب وہ تم گھر جانو میں دادا جان کو لیکر آؤں گا،

زمان کی بات سن کر تنو نے حیرانی سے اسے دیکھا،

آپ گھر آئیں گے،

ہا، زمان نے یک لفظی جواب دیا، "تنو کو تو یقین ہی نہیں آ رہا تھا،

آپ سچ بول رہے ہیں،

تنو کو اب بھی یقین نہیں آ رہا تھا،

سچ بول رہا ہوں میں اس گھر میں صرف دادا جان کی وجہ سے آؤں گا ورنہ اس شخص کی

موجودگی میں میرا دم گھٹتا ہے وہاں،

آپ کیوں بھول رہے ہیں وہ شخص آپ کا سگا باپ ہے کیوں کرتے ہیں ان سے اتنی نفرت

انہوں نے جو کیا اس کی سزا انہیں مل گئی ہے زندہ رہتے ہوئے وہ ایک زندہ لاش کی طرح

جی رہے،

## Classic Urdu Material

مجھے اس شخص کے بارے میں کچھ نہیں سننا اور سچ کہوں تو یہ میری بد قسمتی ہے کہ میں اس شخص کا بیٹا ہوں جو میری ماں کا قاتل ہے، "زمان کی آنکھیں سرخ ہو گئی تھیں،،،  
زمان ایسا نہیں ہے وہ ایک حادثہ تھا،، تنو نے کمزور سا احتجاج کیا،،

وہ حادثہ تھا نہیں تنو اس شخص نے میری ماں کو پہلے ہی مار دیا تھا ان پر شق کر کے ان کی بے اعتباری نے میری ماں کی جان لے لی تھی اس کی ہر ایک بات مجھے آج بھی یاد ہے میرے در دوں کو مت چھیڑو میں جو مضبوط بننے کا ڈھونگ کر رہا ہوں وہ بھی مجھ سے نہیں ہوگا میں ٹوٹ جاؤں گا،، اور مجھے یقین ہے تم مجھے ٹوٹا ہوا نہیں دیکھ سکتی،،،

زمان اپنی بات مکمل کر کے رخ موڑ کر کھڑا ہو گیا،،  
تنو کچھ نہیں بولی بس اسے دیکھنے لگی،،

لمبا پوسٹ نہیں ہو رہا اگر کر رہی ہوں تو ڈیلیٹ ہو رہا ہے بار بار صبح دو بار لکھا ڈیلیٹ ہو گیا  
اتنی محنت کی ساری ضایع ہو گئی ایک بار نہیں بار بار بہت دکھ ہو رہا ہے رونا بھی آرہا ہے  
،،، اس لیے چھوٹے چھوٹے پارٹس میں اپلوڈ کر رہی ہوں  
میں نے ڈرائیور کو فون کر دیا ہے تم اس کے ساتھ چلی جانا،،

Classic Urdu Material | by Haya Shah

Teri Chahat Ka Andaz Nirala

Do not copy or distribute without permission of the author

## Classic Urdu Material

زمان رخ موڑے ہی بولا،،

میں آپ کے اور دادا جان کے ساتھ جانوں گے ویسے بھی مجھے گھر میں کوئی کام نہیں،،

تنو منہ بنا کے بولی اور پھر سے بیچ پر بیٹھ گئی،،

زمان اس کی طرف گھوما اور خفگی سے کہا،،

تم ہر بار میری بات کیوں نہیں مانتی ہو،،،

میں آپ کی ہر بات مانتی ہوں آپ کو نہیں دکھتا،،

تنو اپنی چوڑیوں پر ہاتھ پھیرتے ہوئے آرام سے بولی،،

اچھا تو اب جو میں کہہ رہا ہوں وہ کیوں نہیں مان رہی،،

ہممم کیوں کی میں اپنے دادا جان سے بہت پیار کرتی ہوں اور ان کو اپنے ساتھ ہی گھر لے کر

جانوں گی،، ابھی میں نے گھر میں کسی کو نہیں بتایا جس نے دادا جی کو ہاسپٹل پہنچایا تھا اس

نے سب سے پہلے مجھے کال کی تھی کیوں کی دادا جی نے لاسٹ کال مجھے ہی کی تھی،،

،،

Classic Urdu Material | by Haya Shah

Teri Chahat Ka Andaz Nirala

Do not copy or distribute without permission of the author

## Classic Urdu Material

کھانا کھایا تم نے،، زمان اس کے قریب بیٹھتے ہوئے بولا

تنو نے ضد کی تھی اس لیے وہ کچھ بھی کہتا وہ نہیں مانتی،،

”نہیں،،“

”کیوں،،“

”میری مرضی،،“

تنو،، وہ جنجھلایا اسے بچپن سے ہی ان دو لفظوں سے چڑھتی،،

چلا کیوں رہے ہیں آپ کے پاس ہی تو بیٹھی ہوں،،

تم مجھ سے بتمیزی کر رہی ہو،،

زمان خفگی سے بولا،،

استغفر اللہ،، میں بھلا اپنے شوہرے نامدار اپنے مجازی خدا کے ساتھ بتمیزی کر سکتی ہوں

،، وہ معصومیت سے آنکھیں مٹکا کے بولی،،

## Classic Urdu Material

تنو اب تم ڈرامہ کر رہی ہو آج جو کلاس میں ہو امیں سب جانتا ہوں وہ چھپکلی تم نے ہی  
میرے اوپر پھینکی تھی یہ جانتے ہوئے بھی کے مجھے اس سے ڈر لگتا ہے،،  
زمان شکوہ کنا لہجے میں بولا،،

میں جانتی تھی کے آپ جانتے ہو،، وہ تو بس میرے بدلے کی شروعات تھی،، تنو نے دل  
میں سوچا اور پھر سنبھل کر بولنے لگی تب ہی ایک خوبصورت میک اپ سے لدی ہوئی  
لڑکی ان کے سامنے آگئی،،  
ارے زمان تم یہاں کیسے،،

وہ زمان کو دیکھتے ہوئے خوشکن حیرت سے بولی،،  
عافیہ رائٹ،، زمان اسے پچھانتے ہوئے بولا،،  
[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)  
[support@classicurdumaterial.com](mailto:support@classicurdumaterial.com)  
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

یا میں کیا بھولنے والی چیز ہوں،، اف میں تمہیں بتا نہیں سکتی تمہیں اپنے سامنے دیکھ کر مجھے  
کتنی خوشی ہو رہی ہے تم تو پہلے سے بھی زیادہ ہینڈ سم ہو گئے ہو اففف،، وہ بناارد گرد کی  
پرواہ کرتے ہوئے جوش سے بول رہی تھی،، اور تنو تو جیسے پوری ہی جل گئی تھی پہلے ہی  
چڑیلیں کیا کم تھی جو ایک اور نازل ہو گئی،،

Classic Urdu Material | by Haya Shah

Teri Chahat Ka Andaz Nirala

Do not copy or distribute without permission of the author



## Classic Urdu Material

زمان مسکرایا،،،،، تم یہاں کیسے،،،

وہ میں اپنے کزن سے ملنے آئی تھی وہ ڈاکٹر ہے،،

اچھا،، زمان کے لہجے میں شاید بیزاری تھی،،

عافیہ کالج کے زمانے سے اس کے پیچھے تھی،، اور زمان ہمیشہ اس سے چڑتا تھا،، مرمر کے

اس سے جان چھوٹی تھی ایک بار پھر سے اس کا سامنہ ہو گیا،،

زمان اگر تم مجھ سے شادی کے لیے ہاں کر دیتے ناہائے پھر کیا لائف ہوتی قسم سے،، عافیہ

حسرت سے بولی

تب ہی اس کی نظر تنو پر پڑی جو کھا جانے والی نظروں سے اسے گھور رہی تھی،،

بائے دوے یہ کون ہے،، اس نے تنو کی طرف اشارہ کرتے ہوئے پوچھا،،

یہ،، "وہ

میں بیوی ہوں ان کی،، زمان کے بولنے سے پہلے تنو اس کا بازو پکڑتے ہوئے جتا کے بولی

،،،

## Classic Urdu Material

واٹھٹ،،، زمان تم نے شادی کر لی ابھی تو تم پچیس کے ہو اتنی جلدی کیا تھی نا جانے میرے  
جیسی کتنی معصوم لڑکیوں کا دل توڑ دیا تم نے،،، وہ افسودہ ہو کر بولی،،

تنو کا بس نہیں چل رہا تھا اس کے بال نوچ لے اس سے اچھا ہوتا زمان کو جا ہوتا اتنی پریشانی  
تو نہیں ہوتی نا وہ تلملا کے سوچنے لگی،،،

وہ سامنے ہارٹ سر جن ہے اس کت پاس جا کر آپ اپنا دل دوبارہ سے جڑوا لیں ٹھیک ہے  
،،، تنو طنزیہ لہجے میں بولی

دل ایک بار ٹوٹ جائے نادوبارہ نہیں جڑتا ویسے کیسے قابو کیا تم نے زمان کو وہ اتنی آسانی  
سے ہاتھ آنے والی چیز تو نہیں،،، اب وہ تنو سے براہ راست بات کر رہی تھی،،

اور زمان تنو کو دیکھ رہا تھا جو غصے سے لال پیلی ہو رہی تھی، اس نے ابھی تک زمان کا بازو  
بھی پکڑا ہوا تھا،،،

زمان کے ہونٹوں پر بڑی پیاری سی مسکراہٹ تھی کیون کی اب اسے ایسی خطرناک  
لڑکیوں سے بچانے کے لیے تنو موجود تھی،،،

## Classic Urdu Material

اب زمان قربانی میں زنج ہونے والا بیل تو نہیں ہے جسے قابو کرنا آسان نہ ہو،، باقی آپ کے دل کے ٹوٹنے کی میں آپ سے دل کی گھرائیوں سے تعزیت کرتی ہوں،،

اچھا زمان میں چلتی ہوں،، تنو کی بات سن کر وہ اپنا غصہ پیتی ہوئی چلی گئی،،

کیا میں پوچھ سکتا ہوں یہ کیا تھا،، عافیہ کے جاتے ہی زمان نے تنو سے پوچھا،،

نہیں،، "تنو اس کا بازو چھوڑ کر بیٹھتے ہوئے بولی،،

زمان نے اسے ایک گھوری سے نوازا،، پھر ناراض ہو کر وہاں سے چلا گیا،،

ارے رکیں میں تو مزاک کر رہی تھی،، پوچھیں جو پوچھنا ہے، "تنو نے اسے پیچھے سے کہا

پر زمان اس کی بات سنی انسنی کرتا ہوا آگے بڑھ گیا،،

دادا جان تنو میری ہے نا،، چھ سال کا زمان دادا جان کی گود میں بیٹھے ہوئے اپنے سامنے

جھولے پر سوئی ہوئی دو ہفتوں کی تنو کو پیار سے نہارتے ہوئے بولا،،

## Classic Urdu Material

وہیں پر صوفے پر بیٹھے سعید صاحب اور تمینہ کے ساتھ بشیر صاحب اور سائرہ اپنے بیٹے کی بات سن کر مسکرا رہے تھے،،

ہامیری جان تنو تمہاری چھوٹی سے بہن ہے،، دادای جان زمان کے سر پر پیار سے ہاتھ پھیرتے ہوئے بولی،،

دادای جان بہن نہیں بہنیں تو بڑی ہو کر دوسرے گھر چلی جاتی ہیں نا،، تنو میرے ساتھ ہمیشہ رہے گی،،

اچھا اس کا مطلب آپ تنو کو ہمیشہ اپنے ساتھ رکھنا چاہتے ہیں اس کے لیے تو آپ کو کچھ

کرنا ہوگا،، "دادا جان سر ہلاتے ہوئے بولے،،

کیا کرنا ہوگا دادا جان،،

زمان سوالیہ لہجے میں بولا،،

نکاح کرنا ہوگا آپ کو تنو سے اور اس کے لیے آپ کو اپنے چاچو سے بات کرنی ہوگی

،، سائرہ بیگم سعید صاحب کو دیکھتے ہوئے معنی خیزی سے بولی،،

ممانکاح کیا ہوتا ہے،، زمان کو باتیں سمجھ نہیں آرہی تھی،،

Classic Urdu Material | by Haya Shah

Teri Chahat Ka Andaz Nirala

Do not copy or distribute without permission of the author

## Classic Urdu Material

ادھر آئیں میرے پاس آپ کو بتاتی ہوں،،

سائرہ نے اسے اپنی طرف بلایا وہ داداجان کی گود سے اتر کر سائرہ کی گود میں بیٹھ گیا،، وہ  
اکسائیٹڈ ہو کر ان کو دیکھنے لگا،،

اگر آپ کا نکاح تنو سے ہو جائے گا نا تو وہ صرف آپ کی ہو جائے وہ ہمیشہ آپ کے ساتھ  
رہی،،،

سائرہ نے اس کے چھوٹے سے کان کی طرف جھکتے ہوئے سرگوشی سے کہا،،

اوواب میں سمجھا جیسے آپ اور بابتداداجان اور دادی جان چاچو اور چاچی ایک ساتھ ہیں

ویسے ہی نا،، [www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

مما اب جلدی سے میرا نکاح کروائیں نا تنو سے پھر وہ میری ہو جائے گی،،، وہ خوش ہو کر

بولی،، وہاں موجود سب اس کی معصومانہ باتوں پر مسکرا رہے تھے،، [support@classicurdumaterial.com](mailto:support@classicurdumaterial.com)

نکاح ایسے تھوڑے ہوتا اس کے لیے تو آپ کو اپنا رشتہ لیکر اپنے چاچو کے پاس جانا ہوگا

،،، داداجان سمجھانے والے انداز میں بولے،،، <https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>



## Classic Urdu Material

چاچو کے پاس تو میں چلا جائوں گا پر دادا جان اب یہ رشتہ کہاں سے ملے گا میرے پاس تو نہیں ہے،،،

وہ معصومیت سے منہ بنا کر بولا،،،

جب آپ بڑے ہو جائو گے نا تو رشتہ بھی ہو جائے گا پھر تنو آپ کی ہو جائے گی پر اس کے لیے آپ کو انتظار کرنا ہو گا

بشیر صاحب جو اس کی باتیں سن کر مسکرا رہے تھے اس کے سوال کا جواب دیتے ہوئے بولے،،،

افف اب میں بڑا کب ہوں گا وہ جنجھلا کے بولتے ہوئے تنو کے جھولے پر جھکتے ہوئے سرگوشی سے گویا ہوا،،

دیکھو تم فکر مت کرنا میں بہت سارا کھانا کھا کر جلدی سے بڑا ہو جائوں گا پھر تم سے نکاح کر کے تمہیں اپنا بنانا لوں گا تب تک تم ناکسی اور سے مت کھیلنا اوکے،،

تنو مسکرانے لگی اور اپنے ننھے گلابی ہاتھوں سے زمان کی ناک کو کوئی کھلونا سمجھ کر پکڑنے لگی،،

## Classic Urdu Material

دونوں کو دیکھ کر باقی سب ہنسنے لگے سعید صاحب جو بظاہر تو مسکرا رہے تھے پر ان کی آنکھوں میں ایک پریشانی رقصاں تھی جو دادا جان کی آنکھوں سے او جھل نہیں تھی

xx

دادا جان گھر آ گئے تھے زمان اور تنو بھی ان کے ساتھ تھے گیارہ سال بعد زمان کو گھر میں دیکھ کر دادی جان حد سے زیادہ اموشنل ہو گئی تھی تہینہ بیگم بھی بہت خوش تھی زمان کی آمد اس گھر کے لیے ایک بہت بڑی خوشی تھی،،

اور اس کے آنے کی وجہ تنو کو معلوم تھی زمان آفندی اس گھر میں بشیر آفندی کی غیر

موجودگی میں ہی قدم رکھ سکتا تھا،،"

بشیر آفندی اپنے گناہوں کی معافی کے لیے مدینہ گئے ہوئے تھے ان کی طبیعت دن بدن

گرتی جا رہی تھی اور وہ مرنے سے پہلے آخری بار روضہ رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کا دیدار

کرنا چاہتے تھے اور اسی خواہش کو پورا کرنے کے لیے وہ وہاں پہنچ گئے تھے جہاں روزنا

جانے کتنے جھنمی بخشتے جاتے ہیں،،،،

## Classic Urdu Material

دادا جان سب سے ملنے کے بعد اپنے کمرے میں آرام کر رہے تھے،، دادا ای جان بھی زمان  
سے گلے شکوے کرنے کے بعد اب دادا جان پر سورتیں لڑھ کر دم کر رہی تھی تہینہ اور  
تنورات کے کھانے کی تیاری کر رہی تھی،،

زمان اپنے کمرے میں بیٹھا پرانی باتیں یاد کر رہا تھا،،

اس کے ہاتھ میں ایک تصویر تھی جس میں بشیر صاحب اور سائرہ اس کے دونوں گال چوم  
رہے تھے اور وہ زندگی سے بھرپور ہنسی ہنس رہا تھا،،

دنیا اتنی ظالم کیوں ہوتی ہے ہم سے ہماری ساری خوشیاں چھین لیتی ہے،،

وہ کرب سے سوچنے لگا اس کی آنکھوں میں نمی تھی تنو دروازے میں کھڑی اس کی کیفیت  
سے بہ خوبی واقف تھی،،

اچانک تنو کی نظر اس صوفے پر پڑی جہاں پر زمان بیٹھا تھا اس کے قریب ہی اصلی والی  
چھپکل بھی بیٹھی تھی،،

وہ بنانا کیے اندر آگئی،، زمان نے ناگواری سے اسے گھورا وہ پہلے ہی اس سے ناراض تھا،،

## Classic Urdu Material

وہ زمان آپ جلدی سے میرے ساتھ چلیں اور غلطی سے بھی پیچھے مڑ کر مت دیکھئے گا ورنہ  
جو ہو گا اس کے زمیدار آپ خد ہونگے،، تنوڈرانے والے انداز میں بولی،،

میں دیکھوں گا پیچھے کیا کر لو گی تم،، وہ تصویر ٹیبل پر رکھتے ہوئے بولا،،

دیکھیں بہت بڑا رسک ہے مت دیکھیں ورنہ آپ کا تراہ نکل جائے گا اور قسم سے اس بار  
اس میں میرا کوئی قصور نہیں ہے،،

تنو جوبات ہے صاف صاف کہو اس طرح پہیلیاں کیوں بچھا رہی ہو،،

اچھا ٹھیک ہے پھر صاف صاف سنیں آپ کے ساتھ اس وقت چپکلی بہن بھی تشریف فرما

ہیں،، اب خدا کے لیے زیادہ چلائیے گامت دادا جان کی طبیعت اتنی ٹھیک نہیں ہے وہ

پریشان ہو جائیں گے،،

تنو نے ہاتھ نچا کے کہا،،،

اچھا تمہیں کیا لگتا ہے تم بار بار مجھے نقلی چپکلی سے ڈرا کر میری حالت سے مزے لو گی،،

زمان سختی سے بولا،،

## Classic Urdu Material

زمان اگر آپ اس طرح بول کر خد کو تسلی دینے کی کوشش کر رہے ہیں تو میں کیا کر سکتی ہوں،، بر حال زیادہ مت چلائیے گا،،

زمان نے ڈرتے ہوئے اس طرف دیکھا جہاں چھپکلی بہن بیٹھی بڑے پیار سے اسے دیکھ رہی تھی،، "زمان کا چہرہ ایک دم ہی سفید ہو گیا تھا،،

اچھا اب میں چلتی ہوں تب تک آپ چھپکلی کے ساتھ ڈیٹ مار لیں قسم سے میں اتو سا بھی ناراض نہیں ہوں گی،، تنو اپنی ہنسی کنٹرول کرتے ہوئے بولی،،

تنو تم ایسے نہیں جاسکتی اسے ہٹاؤ یہاں سے بدلے میں تم جو بھی کہو گی میں کروں گا،،

وہ بالکل آہستہ آواز میں بولا اسے ڈرتا کہیں چھپکلی اس کے اوپر ناچڑھ جائے،،

آپ مکر میں گے تو نہیں نا،،

تنو اپنا خد شنا ظاہر کرتے ہوئے بولی،،

قسم سے نہیں مکروں گا جو کہو گی کروں گا،،



## Classic Urdu Material

اچھا تو پھر کل جو آپ نے اسائیمینٹ دی تھی وہ آپ بنا کر دیں گے اور برسوں جو ٹیسٹ ہے وہ بہت مشکل ہے یا تو اسے آسان کر دیں یا پھر کینسل کر دیں اور چھپکلی کی جانے کے بعد آپ مجھے بلکل بھی نہیں ڈانٹیں گے،

تنو اپنی بات مکمل کر کے زمان کی طرف دیکھنے لگی جس کے چہرے پر اس وقت ڈر اور غصہ حد سے زیادہ تھے

او کے اب ہٹاؤ اس منحوس کو،،، زمان خفگی بھرے لہجے میں بولا،،

ویسے زمان آپ بھی بہت عجیب ہیں لوگ اپنی بیوی سے ڈرت ہیں اور آپ اس کلمو ہی سے

،،، اٹھ کمینی ادھر سے میرے سامنے میرے شوہر پر ڈورے ڈالتے ہوئے شرم نہیں آ

رہی ابھی تیرے چھپکے کو بتاتی ہوں،،، تنو صوفے پر زور سے اپنی چپل مارت ہوئے بولی

اور چھپکل بڑی ہی فرتی سے وہاں سے اڑنے کے انداز میں بھاگ کر غائب ہو گئی،،،

ڈر گئی کمینی،،، تنو اپنے ہاتھ جھاڑتے ہوئے بولی،،

زمان نے گھری سانس لی خطرہ ٹل چکا تھا،،

اب زمان بڑے کڑے تیوروں سے تنو کو گھور رہا تھا،

## Classic Urdu Material

جو بھی بولنا ہے دل میں بولیں اگر آپ نے مجھے ڈانٹا تو میں چھپکلی کو پھر سے بدلوں گی ویسے  
بھی میں سوچ رہی ہوں ایک چھپکلی پال لوں اپنی سیفٹی کے لیے،

تمہیں تو میں بعد میں دیکھ لوں گا،، زمان دانت پیس کر بولا  
تنو ہنسے لگی،، شوق سے دیکھ لیجئے گا ویسے بھی آپ کی ہی ہوں،،

اگلے دن زمان نے یونیورسٹی سے لیولی تھی """"

اسے اپنی ایک بہت اہم بزنس میٹنگ اٹینڈ کرنی تھی،، اس لیے وہ داداجان سے ملنے اور کچھ  
وقت گزارنے کے بعد تیار ہو کر اپنے آفس چلا گیا تھا،،،

تنو بھی یونیورسٹی آگئی تھی وہ آنا تو نہیں چاہتی تھی پر داداجان نے اسے زبردستی بھیجا تھا  
،، "ان کی طبیعت اب کافی حد تک ٹھیک ہو گئی تھی،،، اور ویسے بھی آج بابر شاہ اور ان کا بیٹا  
داداجان سے ملنے آرہے تھے اور وہ یہ نہیں چاہتے تھے کہ اس سب کے بارے میں تنو کو

کچھ پتا چلے،،

## Classic Urdu Material

حالا کے مرنے سے پہلے سعید آفندی نے انہیں کہا تھا کہ جو امانت اب تک اس کے پاس تھی وہ اب آپ کے حوالے ہے اسے اس کے حقدار تک صحیح سلامت پہنچانا اب آپ کی زمینداری ہے،،، پر نجانے کیوں داداجان اپنے اندر اتنا حوصلہ نہیں رکھ پارہے تھے انہیں لگ رہا تھا بابر شاہ تنو کو ہمیشہ کے لیے ان سے چھین لے گیں،، بس تنو کو کھونے کے ڈر سے ہی وہ اتنے خد گرض بن رہے تھے،

xxxxxxxxxxxxxxxxxxxxxxxx

کیا ہوا طو باتو آج کل ناجانے کہاں کھوئی رہتی ہے نا پڑھائی پردھیان دیتی ہواور ناہی دوسروں کی باتوں پر کچھ ہوا ہے کیا،،، تنو جو کب سے طو با سے باتیں کر رہی تھی اس کا دھیان نا پا کر اس کے بازو ہلاتے ہوئے بولی،،

ہاں ک کیا ہوا ہے کچھ بھی تو نہیں،،، وہ جلدی سے ہڑبڑاتے ہوئے بولی،،،

طو با میں جانتی ہوں میں نے تجھے سوائے اپنے نام کے اپنے بارے میں کچھ نہیں بتایا،،، پر اگر تو بتائے گی نا تو کوئی بم نہیں گرے گا تو نا بول دے جو بھی بات تجھے پریشان کر رہی ہے اور میں جانتی ہوں جب تک تو اپنی بات شمر نہیں کرے گی تب تک تیرا پیٹ پھولا رہے گا

Classic Urdu Material | by Haya Shah

Teri Chahat Ka Andaz Nirala

Do not copy or distribute without permission of the author

## Classic Urdu Material

اب اس سے زیادہ وضاحت نہیں دوں گی اگر پھر بھی تو نے نہیں بتایا تو میں آمنہ،،،،  
کوئی ضرورت نہیں ہے اس آمنہ کا نام لینے کی وہ تو پہلے سے ہی تجھے مجھ سے چھیننا چاہتی  
تھی،،، پتا نہیں کیوں لوگ دوسروں کی محبت اور دوست چھین لیتے ہیں،،  
تو صرف میری دوست ہے آئی سمجھ،،، تنو کی بات کاٹ کر وہ درشتگی سے بولی،،، اسے تنو کا  
اپنے سوا کسی اور سے بات کرنا بالکل بھی اچھا نہیں لگتا تھا نارمل بات کرنا تو پھر بھی ٹھیک  
ہے پر کسی اور لڑکی کا تنو سے فری ہونا اسے زھر لگتا تھا،،، وہ ان لوگوں میں سے تھی جو اپنی  
چیزیں کسی کے ساتھ ہر گز شئر نہیں کر سکتے پھر چاہے وہ ماں ہو بھائی ہو دوست ہو یا محبت  
،،،“  
www.classicurdumaterial.com  
تو پھر بتانا یہ منحوس مکھڑا کیوں لٹکایا ہوا ہے،،، تنو نے اس کی تھوڑی پکڑتے ہوئے کہا،،  
http://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/  
تنو وہ مجھے نا افسوس کیسے بتائوں،،،،، کچھ پل خاموش رہنے کے بعد،،،،، وہ مجھے محبت ہو گئی  
ہے،،، وہ اپنی انگلیاں مسلتے ہوئے ٹھہر کر بولی،،

## Classic Urdu Material

اللہ اکبر،، اور میں سمجھی کوئی بڑی بات ہوگی درفٹے منہ کمینی یہ کوئی نئی بات ہے کیا  
،، آئے دن تو تجھے کسی ناکسی سے محبت ہو ہی جاتی ہے،، "ایوں ئی میں نے اپنی اتنی اچھی  
تقریر تجھ پر ضائع کر دی،،،،

تنو نے جو ہمدردی کرنے کے لیے اس کا بازو پکڑا تھا اس پر تھپڑ مارتے ہوئے کوفت سے  
بولی،،،

اسی لیے تو تجھے نہیں بتا رہی تھی مجھے پتا تھا تو ایسا ہی بولے گی،، اس بار مجھے اصلی والی محبت  
ہوئی ہے اور تو اور بیس سال زندگی میں پہلی بار میرا دل اس کی وجہ سے دھڑکا تھا،،،، میں  
نے کبھی نہیں سوچا تھا میں اس کے بارے میں اس طرح سوچوں گی پر یار ایک پل صرف  
ایک پل میں سب کچھ بدل گیا وہ جو میرے لیے ٹنڈے جیسا تھا اب بریانی بن گیا ہے  
،،، طوبانے سنجیدگی سے بولتے بولتے آخر میں ایک بونگا سا مثال پیش کیا،،،،

بیس سال زندگی میں تیرا دل پہلی بار دھڑکا تو پھر تو بیس سال تک زندہ کیسے تھی،،، تنو  
دیدے پھاڑے حیرت سے پوچھنے لگی،،،



## Classic Urdu Material

اور طوباکا دل چاہا اپنا نہیں تنو کا سر پھوڑ دے،، طوبابہن غصے میں بھی عقل سے کام لیتی تھی جس کی تازہ مثال آپ کے سامنے ہے،،،،

تنو میں ہر گز مزاک کے موڈ میں نہیں ہوں،، "وہ جنجھلا کے کہا،،

تیری قسم میں بھی ہر گز مزاک کے موڈ میں نہیں ہوں،،، بلکہ میں تو شکوہ ہوں ایسا بھی ہوتا ہے کیا انسان بنا دل کے دھڑکے بیس سال تک زندہ رہ لے اگر یہ بات سائنسدانوں کو پتا چل جائے نا تو دنیا جہان کے تجربے اور مشاہدے تیرے اوپر کر لیں گے،،، تنو نے مصنوعی سنجیدگی چہرے پر سجاتے ہوئے معصومیت سے کہا،،،

مجھے تجھ سے بات ہی نہیں کرنی جامر جا کمینی،،، طوبابا جز باقی ہو کر بولی اور رونے والا منہ بنا کے بیٹھ گئی،،،

سوری یار زیادہ سینیٹی نا ہوا اب میں بالکل بھی کچھ نہیں کہوں گی سر لیس ہو کر تیری بات سنوں گی اب بتا وہ ہے کون ہے جس سے تجھے سچی اور اصلی والی محبت ہو گئی ہے،،، تنو سر لیس ہونے کی کوشش کرتے ہوئے اس کا ہاتھ پکڑ کر نرمی سے بولی،،

## Classic Urdu Material

نہیں ایسے نہیں پہلے مجھے یقین دلا کے تو میرا مزاک نہیں اڑائے گی،،،، لہجے میں خدشہ تھا

،،

نہیں اڑائوں گی پکا اب بتا،،، تنو نے یقین دلانے کے لیے کہا،،،،

وہ مجھے نافواد سے محبت ہو گئی ہے،،، طوبانے نظریں جھکائے اپنے ہاتھوں کو گھورتے ہوئے

آہستہ آواز میں کہا،،،

تنو نے پہلے تو اسے اچھے سے گھورا پھر دانت پیس کر بولی،،،، پاکستان کی آدھی لڑکیاں فواد

خان سے محبت کرتی ہیں ایک تیرا بھی اضافہ ہو گیا،،، تو ہے ہی ڈیش میں بھی پاگل ہوں جو

تیری بات کو سرسے لے رہی تھی،،،

تنو میں فواد خان کی بات نہیں کر رہی میں فواد شاہ کی بات کر رہی ہوں،،، طوبانے جھلاتے

ہوئے بولی،،،

اب یہ فواد شاہ کون ہے،،، تنو نے ذہن میں زور دے کر سوچا پھر جیسے اس کے ذہن جھکا

ہوا،،،، اوو کہیں تو فرنگی کی بات تو نہیں کر رہی اف میرے خدایا تجھے اور کوئی نہیں ملا اس

نمونے کے علاوہ،،،

Classic Urdu Material | by Haya Shah

Teri Chahat Ka Andaz Nirala

Do not copy or distribute without permission of the author

## Classic Urdu Material

تنو پہلی بات تو اس کا نام فواد ہے فرنگی نہیں اور محبت سوچ سمجھ کر نہیں ہوتی بس ہو جاتی ہے،، طوبہ نے برا مناتے ہوئے کہا،،

یہ تاریخی واقعہ ہوا کیسے ایسا کیا ہوا تھا کے تجھے اس انگریز سے محبت ہو گئی،، "تنو نے منہ بسورتے ہوئے کہا،،

اس دن میں اکیلی یونیورسٹی سے گھر جا رہی تھی،، راستے میں کچھ آوارہ غنڈے ٹائیپ لڑکوں نے میرا راستہ روکا تھا پھر ایک کمینے نے میرا ہاتھ پکڑنے کی کوشش کی مجھے بھی غصا آیا اور ایک تھپڑ اس کے وڈے منہ پر جھڑ دیا،، لیکن پھر اس کمینے مجھے گالیاں دی اور

جارحانہ انداز میں میری طرف بڑھا میرا تو خون ہی خشک ہو گیا تھا مجھے سمجھ نہیں آ رہا تھا میں کیا کروں اس سے پہلے کے وہ مجھے پکڑتا کسی نے مدراسی فلموں کے ہیرو چرن کی طرح اس کے منہ پر گھونسا جھڑ دیا،، پھر یکے بعد لے کر اعداد گھونسنے اس کو مارے میں نے اس ہیرو کو چہرہ دیکھنے کے لیے اس کی طرف دیکھا تو بس اسی وقت میری ایک ہارٹ بیٹ مس ہوئی بلیک کاٹن کے کرتا شلوار میں برائون بال ہاتھوں میں رو لکس کی گھڑی غصے کی شدت سے

## Classic Urdu Material

معدے جیسی سفید رنگت سرخ انگارہ ہو رہی تھی اس کے آواز میں اتنی غراہٹ اور روب  
تھا کہ میں کئی پل اس کی آواز کے حصار میں رہی،،

وہ ناجانے کیا کیا بول رہا تھا ان غنڈوں کو مارتے ہوئے پر میری سماعتیں کچھ بھی نہیں سن  
رہی تھیں میں اس کی شخصیت میں ہی کھوئی ہوئی تھی،، مجھے لگ رہا تھا میں اس دن سے  
پہلے میں نے کبھی اسے دیکھا ہی نہیں تھا، وہ بالکل ایک شدھ سندھی وڈیر الگ رہا تھا،،

طوبانے کچھ اس طرح واقعہ بیان کیا جس سے صاف ظاہر تھا کہ محترمہ باقائدگی سے  
ناولوں کا نشہ کرتی رہتی ہے،،،، تنو بھی پوری طرح اس کی باتوں میں گھسی ہوئی تھی اور  
اسے لگ رہا تھا جیسے کوئی فلم اس کے آنکھوں کے سامنے چل رہی تھی،،

پھر وہ میرے پاس آیا اور کہا کہ اگر تم مناسب سمجھو تو میں تمہیں تمہارے گھر چھوڑ دوں

،، اف کیا اخلاق تھا اس کا میں نے جلدی سے سر ہلادیا،، اس نے اپنی پیچا روکا فرنٹ ڈور

کھولا اور خد جا کر ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھ گیا،، پھر میں بھی جلدی سے گاڑی میں بیٹھ گئی  
،،، میرے بیٹھنے کے بعد اس نے انگلیشن میں چابی گھمائی اور گاڑی چلنے لگی،، میں دل سے

اس کا شکریہ کرنا چاہتی تھی پر پتا نہیں کیوں میری منہ سے کوئی الفاظ ہی نہیں نکل رہے



## Classic Urdu Material

تھے،، پھر ہمت کر کے میں شکریہ بول دیا وہ تھوڑا سا مسکرایا پھر سنجیدگی سے بولا کہ مجھے اس طرح اکیلے نہیں جانا چاہیئے تھا زمانہ نہیں آج کل کے لوگ بہت خراب ہو گئے ہیں اس لیے لڑکیوں کو خدا اپنی حفاظت کے لیے احتیاط کرنا چاہیئے، تھوڑا سا احتیاط ہماری زندگی اور عزت بچا سکتا ہے،،

وہ ایسے انداز میں بولا کہ میں بنا پلک جھپکائے اسے دیکھنے لگی وہ بالکل بھی ویسا نہیں تھا جیسا وہ دیکھنے کی کوشش کرتا ہے پہلے مجھے لگتا تھا وہ ایک لالہ بلی سا لڑکا ہے جو ہر وقت مزاک کے موڈ میں رہتا ہے جو زندگی کو محض انجوائے کرنے کیلئے جیتا ہے مطلب کہ وہ اپنی لائف کے بارے میں دس پر سینٹ بھی سریس نہیں لگتا تھا پر وہ بالکل بھی ویسا نہیں تھا وہ اس وقت ایک بہت ہی مڈب ڈیسینٹ اور سنجیدہ مزاج کا لڑکا لگ رہا تھا،

لنڈن میں رہنے کے باوجود وہ ایک پورا مشرقی مرد ہے جس کے اندر غیرت کوٹ کوٹ کے بھری ہوئی ہے،،

میں صرف اس کے ساتھ یونیورسٹی میں پڑھتی ہوں پھر بھی اس نے میری عزت بچائی سوچو اگر میرا اس کے ساتھ کوئی رشتہ ہوتا تو وہ مجھے ہر مصیبت سے محفوظ رکھتا



## Classic Urdu Material

اور مجھے اپنے لیے ایسا ہی غیرت مند شوہر چاہیے جو میرے ساتھ ہو تو کسی غیر کو میری طرف آنکھ اٹھا کر دیکھنے کی ہمت نا ہو،، اور وہ ساری کو ایڈیٹرز مجھے اس وقت فواد شاہ میں بہ خوبی نظر آئیں تھی،،

پھر اس دن کے بعد میری آنکھوں کی نیند دل کا چین کہیں کھو گئے،،

طوبہ بول کے خاموش ہو گئی،، اب وہ دونوں خاموشی سے ایک دوسرے کو دیکھ رہی تھیں،،

تنو نے اٹھ کر طوبہ سے ہاتھ ملا یا اور کہا،، ماشا اللہ کیا کہانی تھی،، بہت خوب،، طوبہ نے

منہ بنایا،،

پھر تنو نے اپنی جگہ پر بیٹھتے ہوئے کہا،،

طوبہ تم نے جو کہا میں سب سمجھ گئی اب یہ بتاؤ تم پریشان کس وجہ سے ہوا اگر تم اس محبت کرتی ہو تو یہ کوئی غلط بات تو نہیں ہے،،

تنو پریشانی اس بات کی ہے کہ وہ مجھ سے نہیں تم سے محبت کرتا ہے میں نے تمہاری اور اس کی باتیں سن لی تھی،، طوبہ نے افسوس سے کہا،،

Classic Urdu Material | by Haya Shah

Teri Chahat Ka Andaz Nirala

Do not copy or distribute without permission of the author

## Classic Urdu Material

وہ مجھ سے محبت نہیں کرتا وہ مزاک کر رہا تھا، اس کی آنکھوں میں نے اپنے لیے کبھی محبت نہیں دیکھی،، ایک لڑکی اپنے اوپر اٹھنے والی ہر نظر کو بہت اچھی طرح سمجھ سکتی ہے اور میں بھی ایک لڑکی ہوں اور اپنی طرف اٹھنے والی ہر نظر کو پہچانتی ہوں

میری طرف سے تم بے فکر رہو،،

تنو نے سمجھانے والے انداز میں کہا،،

نہیں تنو وہ سچ میں تم سے محبت کرتا ہے تجھے پتا ہے ایک بہت بڑی سوفٹ ویئر کمپنی کا مالک

ہے اس کی پڑھائی تو لنڈن میں ہی کمپیٹ ہو گئی تھی، اس دن وہ اپنے دوست سے بول رہا

تھا کہ وہ یہاں پڑھنے کے لیے نہیں بلکہ تنزیلا آفندی کے لیے آیا ہے،، ایسے کیا گھور

رہی ہو تجھے تو پتا ہے جو شخص مجھے پسند آجائے میں اس کے بارے میں سب پتا کر لیتی ہوں

پھر فواد سے تو مجھے محبت ہے تو کیا اس کے بارے میں ساری معلومات نہیں ہو گی کیا،، تنو

کے گھورنے کا مطلب وہ سمجھ گئی تھی اس لیے وضاحت دیتے ہوئے بولی،،

تمہیں کوئی غلط فہمی ہوئی ہے میں تو اس انگریز میرا مطلب فواد کو یونیورسٹی سے پہلے جانتی

ہی نہیں تھی

## Classic Urdu Material

اور تمہیں ایک بات بتا دوں میرا نکاح بچپن میں ہی اپنے کزن سے ہو گیا تھا جس سے مجھے بہت محبت ہے،، میرے دل میں اس کے علاوہ کوئی نہیں ہے،، اب پلیز تم ان ٹیکل دوستوں کی طرح منہ مت پھلانا کہ میں نے تجھے اپنے نکاح کے بارے میں نہیں بتایا،، میں منہ پھلانے والی تھی تو نے پہلے ہی روک دیا،، خیر جو بھی ہے دعا کرنا اللہ اسے میرے نصیب میں لکھ دے، میں صرف اسی سے شادی کروں گی بس،،

اس کی فکر نہیں کر تو تیری شادی اس سے ہی ہوگی کیوں کی اس ڈفر نے اپنی شادی کے لیے لڑکی ڈھونڈنے کی زمیداری مجھے دی ہے اور میں تجھے اس کے سر پر تھوپ دوں گی ٹینشن ہی نالے وہ انگریز تمہارا ہے،،

تو مزے سے بولی،،

طو باجنپ کر مسکرانے لگی،،

اسے مسکراتا دیکھ کر تنو بھی مسکرانے لگی،

## Classic Urdu Material

اچھا بابائے میں چلتی ہوں تنو نے کہا اور اٹھ کر جانے لگی ارے یہ تو ابیہا آپنی ہیں یہ یہاں کیا کر رہی ہیں،، تنو کی نظر سامنے پڑی جہاں پر ابیہا کھڑی کسی سے بات کر رہی تھی،، (ابیہا زمان کے ماموں کی بیٹی تھی، بچپن میں وہ زمان اور تنو کی فیوریٹ آپنی ہوا کرتی تھی،، انہس اپنے سارے کزنز میں ابیہا ہی اچھی لگتی تھی،، اور ابیہا بھی ان دونوں کو بلکل اپنے چھوٹے بہن بھائیوں کی طرح ہی سمجھتی تھی)

تنو خوشگوار حیرت سے ان کے پاس آنے لگی،، وہ اب اپنی گاڑی کی طرف جارہی تھی شاید وہ کسی سے ملنے آئے تھی،، تنو اس کے پیچھے تقریبین بھاگتے ہوئے آئی تھی،

ابھی وہ اسے بلانے والی تھی کے اس کی بات سن کر رک گئی،،،

زمان مجھے تمہیں ایک بات بتانی تھی اس لیے میں تم سے بنا پوچھے یونیورسٹی آگئی یہاں آکر پتا چلا تم تو آج آئے ہی نہیں اس سے اچھا ہوتا میں تم سے کال کر کے پوچھ لیتی اچھا چھوڑو یہ

سب مجھے ان تصویروں کے بارے میں سب پتا چل گیا ہے

تم صحیح تھے تمہارا یقین جیت گیا وہ تصویریں نقلی تھی میں نے سب پتا کر لیا ہے اور جس نے بھی یہ سب کیا ہے مجھے یقین نہیں آ رہا وہ ایسی حرکت بھی کر سکتی ہے،

## Classic Urdu Material

میں تم سے مل کر تمہیں تفصیل سے بتائوں گی

ویسے تنو بہت خوش قسمت ہے کہ اسے تمہارے جیسا کائیف پار ٹر ملا،

او کے خدا حافظ سی یو،

ایہا نے کال ڈسکنیکٹ کی اور گاڑی کا دروازہ کھولنے کے لیے ہاتھ بڑھایا ہی تھا جب تنو نے

اسے مخاطب کیا

آپی آپ کس بارے میں بات کر رہی تھی کونسی تصویریں،، تنو بچپن سے اس سے کے

ساتھ بہت بے تکلف تھی اس لیے بنا کوئی تمہید باندھے پوچھا،،

ایہا نے کچھ پل اسے خاموشی سے دیکھا پھر اسے سب کچھ بتانے کا فیصلہ کر لیا،

گاڑی میں بیٹھو بتاتی ہوں ایہا نے گاڑی کا دروازہ کھولتے ہوئے کہا،، تنو چپ چاپ گاڑی

میں بیٹھ گئی،،

تنو یہ بات مجھے زمان نے تمہیں بتانے سے منا کیا ہے پر مجھے لگتا ہے تمہیں اس بات سے

باخبر رہنا چاہیے،،



## Classic Urdu Material

تمہیں اس بات کا علم ہونا چاہیے کہ تم کتنی خوش قسمت ہو کہ کوئی تمہیں اس حد تک چاہتا ہے کہ خد سے زیادہ تم پر بھروسہ کرتا ہے،، ابہانے پیار سے اس کے گال پر ہاتھ پھیرتے ہوئے کہا،،

آپی آپ کیا بول رہی ہیں مجھے کچھ سمجھ نہیں آرہا،،

سمجھاتی ہوں ایک مہینہ پہلے زمان کو ایک کوریٹر ملا تھا، جس کے اندر،،، تمہاری کچھ قابل اعتراض تصاویر تھیں،

قابل اعتراض تصویریں،،، تنو نے نا سمجھی سے کہا،،

میری بات خاموشی سے سنو،، "ابہانے اسے بار بار بیچ میں ٹوکنے سے روکتے ہوئے کہا،،،

تمہاری اور کسی لڑکے کی تصویریں تھی جس میں تم اس لڑکے کے انتہائی قریب تھی اور

اس لڑکے کا نام شاید فواد تھا تمہارے ساتھ یونیورسٹی میں بھی پڑھتا ہے،، بہت ساری

تصویریں تھی اور ہر تصویر میں تمہارے اور اس لڑکے کے بیچ میں کوئی فرق نہیں تھا

مطلب کے بہت ہی واہیات قسم کی تصویریں تھی،، زمان کی آنکھوں میں تو خون اتر آیا تھا

وہ بہت زیادہ غصے میں کمرے کے چکر لگا رہا تھا اس وقت میں اس کے ساتھ تھی،،

Classic Urdu Material | by Haya Shah

Teri Chahat Ka Andaz Nirala

Do not copy or distribute without permission of the author

## Classic Urdu Material

مجھے لگتا نہیں وہ کیا کرے گا ایسے تصویریں وہ بھی اپنی بیوی کی کسی بھی مرد کی غیرت پر ایک بہت بڑا وار ہوتی ہیں سچ پوچھو تو میں اندر ہی اندر اس کے غصے کانپ رہی تھی،،

پھر ہمت کر کے میں نے اس سے کہا کہ وہ جو بھی کرے سوچ سمجھ کر کرے،،

زمان مجھے نہیں لگتا تو ایسی حرکت کر سکتی ہے،، میرا یہ بولنا تھا کہ وہ غصے سے دھاڑا،،

تمہیں پتا ہے اس نے مجھے کیا کہا تھا،،

اس نے کہا کہ مجھے یقین ہے کہ وہ ایسی حرکت نہیں کر سکتی،، مجھے غصہ اس بات کا ہے

کہ کسی نے میرے ہوتے ہوئے میری نظروں میں اس کے کردار کو مشکوک کرنے کی

کوشش کی ہے،، میری محبت اتنی کھوکھلی نہیں ہے کہ یہ دو تین تصویریں دیکھ کر اس پر

شق کرنے لگوں،، یہ تصویریں جس نے بھی بھیجیں ہیں وہ یہ بہ خوبی جانتا ہے کہ میں

کس کا بیٹا ہوں،، اس لیے بنا کچھ سوچے سمجھے میں تنو کے کردار پر انگلی اٹھانوں گا،، پر شاید

وہ یہ نہیں جانتا کہ زمان آفندی نے تنزیلا آفندی سے عشق کیا ہے اور عشق کے اصولوں

کو بہت اچھے طریقے سے سمجھتا ہے،، "میرے دل میں اس کے لیے اتنی محبت ہے کہ

## Classic Urdu Material

شق کی کوئی گنجائش ہی نہیں ہے،، محبت کا پہلا اصول ہی محبوب پر بھروسہ اور یقین ہوتا ہے اور میں اس پر خد سے زیادہ بھروسہ کرتا ہوں،،

زمان کی باتیں سن کر سچ کہوں تو مجھے تم سے جیسی فیل ہو رہی تھی،، تم بہت لکی ہو میری جان کے تمہیں زمان جیسا شریک حیات ملا ہے،،

ایسا اپنی بات کہہ تنو کی طرف دیکھنے لگی جو ساکت سی اس کی باتیں سن رہی تھی،،  
ایہا نے اسے گلے لگایا،، اور وہ پھوٹ پھوٹ کے رودی،،

آپی میرے ساتھ ایسا کون کر سکتا ہے میں نے کسی کا کیا بگاڑا ہے،،

اگر زمان مجھ پر یقین نا کرتے تو،، اس سے آگے وہ کچھ نہیں بول سکی،،

بس کر جاؤ اس طرح رونے کی کیا تک بنتی ہے تمہیں تو خوش ہونا چاہیے کے زمان تم سے اتنی محبت کرتا ہے،

اور اس دن تمہیں زمان سے وہ سب نہیں بولنا چاہیے تھا تم نہیں جانتی تمہاری باتوں نے اسے کتنی افیت پھجائی تھی،

## Classic Urdu Material

تنو وہ بہت اچھا ہے اس کی قدر کرو وہ تم پر شق نہیں کر رہا تھا وہ بس یہ نہیں چاہتا تھا کہ تمہارا کردار کسی کی نظروں میں مشکوک ہو تم سمجھ رہی ہونا اور ہاں یہ سب جس نے بھی کیا ہے بہت جلد اسے اس کے کیئے کی سزا مل جائے گی میں نے سب پتا کر لیا ہے،،

اب تم رونا بند کرو سب ٹھیک ہے،، میں تمہیں گھر ڈراپ کر دیتی ہوں ابھی مجھے تھوڑا کام ہے میں شام کو زمان سے ملنے آؤں گی اور تمہیں مجھے اپنے ہاتھوں کی گرما گرم چائے پلانی پڑے گی،، ابیہا نے اسے پیار سے کہا، تنو نے مسکرا کر ہلایا،،

oooooooooooooooo

گھر آنے کے بعد وہ بہت گرم سم تھی جو باتیں آج ابیہا نے اسے بتائیں تھی وہ کوئی معمولی باتیں نہیں تھی،، کتنی غلط تھی وہ جو ہمیشہ یہ ہی سمجھتی آئی تھی کہ زمان اس سے نفرت کرتا ہے،، اس نے اس کی محبت کو پہچانا ہی نہیں تھا،، اس ایک مہینے کے اندر ایک بار بھی تنو نے اس کی آنکھوں میں اپنے لیے شق نہیں دیکھا تھا،، وہ بالکل ویسا ہی تھا جیسے پہلے تھا،، کیا کوئی اتنا اعلیٰ ہو سکتا ہے،، وہ بھی تو مرد تھا کیا اس کے دل میں تھوڑا سا بھی یقین نہیں



## Classic Urdu Material

ڈگمگایا ہوا ہو گا یا پھر حقیقت میں اس سے اتنی محبت کرتا تھا کہ اس کے کردار پر بھول کر  
بھی انگلی نا اٹھاسکا،،،

یہ باتیں سوچتے ہوئے تنو داداجان اور دادی کے کمرے کی طرف جانے لگی،،،  
دروازے پر کھج کر دیکھا تو وہ دونوں بہت پریشان دکھ رہے تھے،،، داداجان نے تو اسے  
دیکھ کر آنکھیں موند لی تھیں دادی بھی واشروم میں چلی گئی،،،  
لگتا ہے مجھ سے بات نہیں کرنا چاہتے،،، تنو مایوسی سے سوچ کر واپس پلٹ گئی،،،  
تب ہی زمان آگیا تھا اور آتے ہی اپنے کمرے میں چلا گیا،،

تنو بھی اس کے پیچھے اس کے کمرے میں آگئی،،  
زمان ٹائے کی ناٹ کھولتے ہوئے صوفے پر بیٹھ گیا،، تنو نے پانی کا گلاس اس کے سامنے کیا  
،، زمان نے اسے دیکھا تو اس نے نظریں چرائیں،،، اس وقت اسے شدت سے رونا آ رہا تھا  
،،، ایک عجیب سی کیفیت تھی اس کی،،

کیسا لگا ہو گا زمان کو وہ تصویریں دیکھتے ہوئے بھلے اس نے اس پر شق نہیں کیا تھا پھر بھی  
اسے شرمندگی ہو رہی تھی کہ اتنی واہیات تصویریں دیکھنے کے بعد زمان نے اس کے

Classic Urdu Material | by Haya Shah

Teri Chahat Ka Andaz Nirala

Do not copy or distribute without permission of the author



## Classic Urdu Material

بارے میں کیا سوچا ہوگا،، بار بار یہ سوال اسے پریشان کر رہے تھے،، بلاوجہ اس پر اتنا گھٹیا الزام لگانے کا انتظام کیا گیا تھا،، یہ سوچ کر ہی اس کا دل جل رہا تھا،،

یہیں پر رکھ دو،، "زمان نے اپنے شوز اتارتے ہوئے ٹیبل کی طرف اشارہ کرتے کہا،،

تنو نے پانی کا گلاس ٹیبل پر رکھا اور وہیں پر کھڑی ہو کر زمان کو دیکھنے لگی،،

کیا ہوا کچھ کہنا ہے،، اسے اس طرح کھڑے ہو کر دیکھتے ہوئے زمان نے پوچھا،، تنو نے اثبات میں سر ہلایا،،

بولو ""

زمان نے اس کے مقابل کھڑے ہوتے ہوئے کہا،،

تنو خد کو نہیں روک پائی اور اس کے سینے سے لگ کر رو پڑی،،

زمان حیرانی سے کھڑا رہا،، کیا ہوا تنو سب ٹھیک ہے نا تم رو کیوں رہی ہو،، لہجے میں پریشانی تھی،،

## Classic Urdu Material

بہت بہت شکریہ زمان مجھ پر اتنا بھروسہ کرنے کے لیے مجھے اتنا معتبر بنانے کے لیے آپ  
نہیں جانتے آپ کتنے اچھے ہیں میں بہت خوش قسمت ہوں کے آپ مجھ سے اتنی محبت  
کرتے ہیں،، "وہ سوں سوں کرتے ہوئے بولی،،

تم سے کس نے کہا میں تم سے محبت کرتا ہوں میں نہیں کرتا تم سے محبت،، زمان نے اسے  
شانوں سے پکڑ کر خد سے الگ کرتے ہوئے اس کی آنکھوں میں دیکھ کر کہا،  
تنوروتے ہوئے مسکرائی،، اور ایک پل کے لیے زمان آفندی مسمرائیز ہو گیا،، "پھر اپنے  
دھڑکتے دل کو ٹوک کر سنجیدگی سے اسے دیکھنے لگا،،

مجھے آپ کے اظہار یا انکار کی ضرورت نہیں ہے پر آج میں آپ سے بول دیتی ہوں کے  
تزیلا آفندی نے صرف اور صرف اپنے زمان سے محبت کی ہے اور آپ کو پتا ہے آج  
میری محبت امر ہو گئی ہے،، آپ کے یقین نے میری محبت کو امر کیا ہے،،،،  
[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)  
[support@classicurdumaterial.com](mailto:support@classicurdumaterial.com)  
<https://www.facebook.com/classicurdumaterial/>

آپ نے کیوں سب کچھ چپ چاپ برداشت کیا،، ایک بار مجھ سے پوچھتے تو صحیح،، کوئی  
سوال تو کرتے

## Classic Urdu Material

وہ تصویریں میری نہ،،،،، ششش اس سے آگے کچھ مت بولنا،،،،، زمان نے اس کے  
ہونٹوں پر ہاتھ رکھتے ہوئے اس کی بات کاٹ کر کہا،،

تو تمہیں پتا اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کے نیک عورتیں نیک مردوں کے لیے ہوتی ہیں،، اور  
اس بات پر ہر مسلمان یقین رکھتا،،

جب پہلی بار وہ تصویریں میں نے دیکھیں تھی ایک پل کے لیے میں ضرور ڈگمگایا تھا  
،،، لیکن دوسرے ہی پل یہ آیت میرے ذہن میں آئی تھی،،، تمہارے کردار پر انگلی  
اٹھانے سے پہلے میں نے اپنے کردار کے اندر جھانک کر دیکھا،،

کیوں کی جتنا میرا کردار صاف ہو گا اتنی ہی تم پاک ہو گی  
مجھے میرا جواب مل گیا تھا تمہارے کردار کی پختگی اور پاکدامنی کا ثبوت میرا کردار تھا،، میں  
اس وقت اپنی زندگی کے ایک بہت بڑے امتحان میں سرخرو ہوا تھا،،

زمان آفندی اس دن اپنی زندگی جیت گیا تھا،،، مجھے جوڈر بچپن سے کھائے جا رہا تھا کے  
میں اپنے باپ جیسا بن جائوں گا وہ ختم ہوا تھا،، مجھے لگا میں اللہ نے میری اذیتیں ختم کرنے  
کے لیے مجھے اس آزمائش میں ڈالا تھا،

## Classic Urdu Material

زمان کی باتیں تنو کے کانوں میں امرت گھول رہی تھی اسے ایسا لگ رہا تھا جیسے اس کے  
جلتے ہوئے دل میں ٹھنڈک پہنچ گئی ہو،،،

مجھے نہیں پتا تمہیں یہ بات کیسے پتا چلی پر آج کے بعد تم اس بارے میں کوئی بات نہیں  
کرو گی،، "وہ تحکمانا لہجے میں بولا،،،

تنو نظریں جھکائے آنسو بہا رہی تھی زمان نے نرمی سے اسے اپنا سینے سے لگایا اور اس چپ  
کرانے لگا،،

تنو بہت دیر تک اس کے سینے سے لگی روتی رہی،،

بس یا ابھی اور بھی رونا ہے،،، تنو نے اس کے سینے سے سر اٹھاتے ہوئے نفی میں گردن  
ہلائی،،

اتنا کیوں روتی ہو تم،،، زمان اس کے آنسو صاف کرتے ہوئے بولا،،

آپ کی وجہ سے کیوں کی آپ مجھ سے محبت نہیں کرتے نا،، تنو خفگی سے بولی،،،

زمان مسکرایا،،، ہمہمم وہ تو ہے،،، زمان نے اس کی بات کی تائید کرتے ہوئے کہا،،

## Classic Urdu Material

تنو نے پہلے تو اسے گھورا پھر مسکرا کے بولی،،، پر میں ہمیشہ آپ سے محبت کرتی رہوں گی اور ساری زندگی آپ کے ساتھ گزاروں گی اور آپ کو بنا محبت کے مجھے جھیلنا ہوگا کیوں کی اب میں آپ کا پیچھا مرنے کے بعد بھی نہیں چھوڑوں گی روح بن کر آجائوں گی،،،،  
اب میں چیخ کر لوں؟

ہائے اللہ آپ تو ابھی سے فرمانبردار شوہر بن گئے میں صدقے جائوں،، جائیں جائیں کر لیں چیخ،، تنو ڈرامائی انداز میں بولی،،، زمان سر جھٹک کر ڈریسنگ روم میں چلا گیا،

کتنی بار کہا ہے تمہیں اس شخص کے سامنے مت آیا کرو،، بشیر صاحب غصے سے دانت پیس کر بولے،،،

آپ ایسی بات کیسی کر سکتے ہیں وہ بھائی ہے میرا،

سارہ،،، صدمے سے چیخ کر بولی،،

چلاؤ مت وہ کوئی تمہارا سگا بھائی نہیں ہے کزن ہے وہ تمہارا،،، وہ ناگواری سے بولے،،،



## Classic Urdu Material

آپ کی سوچ ہی گھٹیا ہے آپ کو وہی گند نظر آتا ہے جو گند آپ کے دماغ میں ہے اس سے زیادہ میں کچھ نہیں بول سکتی،،، سائرہ نے گویا بات ٹی ختم کر دی،،،  
بشیر صاحب بنا کچھ بولے،، کمرے سے بکل گئے،،

آخر کیوں آپ ایسے ہیں،،، آپ کا یہ شک مجھے جیتے جی مار دیتا ہے،، میں نے تو اپنی زندگی میں آپ کے سوا کسی کا خیال نہیں لایا دل میں ساری زندگی آپ سے وفا کی پھر کیوں آپ میری وفا پر شک کرتے ہیں،،،"

سب کی نظر میں میں دنیا کی سب سے خوش قسمت عورت ہوں جس کا شوہر اس پر جان

چھڑکتا ہے،،، ایک معمولی سی چوٹ لگ جائے تو اس کا درد مجھ سے زیادہ اسے محسوس ہوتا

،،، میری آنکھ میں آنسو دیکھ کر وہ بے چین ہو جاتا ہے،،، ساری باتیں سچ ہیں میں مانتی ہوں

،،، پر ان ساری خوبیوں کو تباہ ان کی ایک خامی کر دیتی ہے ان کا بے وجہ شک کرنا میری

روح کو ریزہ ریزہ کر دیتا ہے،،، میں اندر ہی اندر گھٹ گھٹ کے مر رہی ہوں،،،

سائرہ روتے ہوئے سوچ رہی تھی،،،

## Classic Urdu Material

بشیر صاحب کی بے وجہ شک کرنے کی عادت اب بڑھتی ہی جا رہی تھی،، شادی کو گیارہ سال ہونے کے باوجود بھی بشیر صاحب اس طرح ریٹکٹ کرتے تھے جیسے شادی کے پہلے دنوں میں،،"

تنو اب پانچ سال کی ہو گئی تھی،، اس کا سارا وقت زمان کے ساتھ گزرتا تھا،، زمان اس کا سب سے زیادہ خیال رکھتا تھا اس کی جان تنو میں بستی تھی،، اب تو تنو نے اسکول جانا بھی شروع کر دیا تھا،، "اسکول میں بھی وہ ہر وقت اس کے ساتھ سائے کی طرح رہتا،، اس کے بنا بولے اس کی ہر خواہش پوری کرنا وہ اپنا اولین فرض سمجھتا تھا، "اگر کبھی اسے زکام بھی ہو جائے تو وہ حد سے زیادہ پریشان ہو جاتا تھا ساری رات اس کے سر اٹھنے بیٹھا جاگ رہا ہوتا تھا کہیں اسے کوئی تکلیف نا ہو،، اگر زمان اس پر جان چھڑکتا تھا تو تنو بھی کچھ کم نہیں تھی اس کی جان بھی زمان میں بستی تھی،، "وہ بھی زمان کا ہر طرح سے خیال رکھتی تھی،، جس چیز کے لیے وہ ایک بار منا کر دے وہ بھول کر بھی نہیں کرتی تھی،، بس دونوں کو ایک بات بالکل پسند نہیں تھی کہ وہ دونوں ایک دوسرے کے علاوہ کسی اور سے بات کریں،، اگر کبھی زمان اس کے ساتھ ہوتے ہوئے کسی لڑکی یا پھر کسی لڑکے سے بات

## Classic Urdu Material

کرے تو تنو جل بھن جاتی تھی،، "یہ ہی حال زمان کا بھی تھا،، وہ بھی تنو کو کسی اور کے ساتھ برداشت نہیں کرتا تھا،،

زمان یہ دیکھو مجھے مچھر نے کاٹا ہے،، تنو رونے والا منہ بنا کر زمان کو اپنا ہاتھ دکھانے لگی،، جس پر مچھر کے کاٹنے سے لال ٹکڑی بن گئی تھی،،

زمان اس وقت اپنا ہوم ورک کر رہا تھا،، باقی گھر والے بھی وہیں بیٹھے تھے،، وہ لوگ تو ان کی عادتوں کو جانتے تھے،، ان کی نظر میں زمان اور تنو ایک ہی تھے ایک جیسی عادتیں ایک دوسرے کے بنا پوچھے ماں باپ کی بات بھی نہیں مانتے تھے،، اگر تہمینہ کبھی تنو کو

بولے کے چائے کے اندر بسکٹ ڈال کر مت کھاؤ،، تو وہ جلدی سے زمان سے پوچھنے لگتی کے اور پھر زمان جو بولتا وہی کرتی،، یہ حال دیکھ کر جہاں باقی سب گھر والے خوشی سے پھولے نہیں سماتے تھے،، وہیں سعید صاحب کی پریشانی بڑھتی جا رہی تھی،، جس قدر تنو

کو زمان کی عادت تھی وہ اس سے ایک پل بھی دور نہیں رہ سکتی تھی ان کو ایسا لگتا تھا اگر کہیں حالات ایسے ہو جائیں کے دونوں کو الگ کرنا پڑا تو وہ شاید جی ہی ناسکیں بس یہ ہی ڈر

## Classic Urdu Material

انہیں اندر ہی اندر کھائے جا رہا تھا،، زمان اور تنوان کی جان تھے وہ کبھی ان دونوں کو  
تکلیف میں نہیں دیکھ سکتے تھے،،

دکھائو مجھے،، "زمان نے اس کا ہاتھ پکڑ کر دیکھا،،، درد ہو رہا ہے،،، وہ ایسے بولا جیسے خد  
اسے درد ہو رہا ہو،،

نہیں درد نہیں خارش ہو رہی ہے،، تنو پہلے والے انداز میں بولی،،  
چلو میں تمہارا ہاتھ دھو دیتا ہوں پھر خارش نہیں ہوگی،، پھر اس کینے مچھر کو بھی مارنا ہے  
اس کی ہمت کیسے ہوئی میری تنو کا خون پینے کی چھوڑوں گا نہیں اسے،، وہ نرمی سے بولتے  
ہوئے آخر میں لہجہ خد بخد غصے والا ہو گیا تھا،، تنو نے سر ہلایا،، پھر زمان اس کا ہاتھ پکڑ  
اسے لے کر وہاں سے چلا گیا،،

بول تو ایسا رہا ہے جیسے مچھر کو نہیں بلی کو پکڑنے جا رہا ہو،،، مجھے نہیں لگتا وہ مچھر کو پکڑ پائے  
گا،، ساڑھ بیگم اپنے بیٹے کی باتیں سن کر بولنے لگی،،

پکڑ لے گا اور مار بھی دے گا آخر کو میرا بیٹا ہے اپنی جان کو تکلیف پہچانے والے کو زندہ  
نہیں چھوڑے گا،،، بشیر صاحب فخریہ لہجے میں بولے،، ان کی بات میں پختہ یقین تھا،،



## Classic Urdu Material

سعید ہمیں تم سے بات کرنی ہے ہمارے کمرے میں آؤ، آفاق صاحب اٹھتے ہوئے  
تحکمانہ انداز میں بولے،، اور سعید صاحب جو وہاں ہوتے ہوئے بھی کہیں اور ہی تھے ان  
کی بات سن کر چونک گئے،، پھر سنبھل کر ان کے پیچھے چل دیے،، وہ جانتے تھے انہیں  
کیا بات کرنی ہے وہی بات جو وہ پچھلے پانچ سال سے پوچھتے آرہے تھے،  
آج سعید نے انہیں سب بتانے کا فیصلہ کر لیا تھا وہ اکیلے بوجھ اٹھا اٹھا کے تھک گئے تھے،،  
کچھ دیر بعد وہ آفاق صاحب کے سامنے بیڈ پر سر جھکائے بیٹھے تھے،،  
دونوں کے بیچ لمبی خاموشی کو آفاق صاحب کی آواز نے توڑا،،  
اس کا مطلب ہے تنو ہمارے گھر کی بیٹی نہیں،، آفاق آفندی کو اپنی آواز کسی کھائی سے  
آتے ہوئی محسوس ہوئی،،  
جی ابا جان میں اسی لیے پریشان ہوں،، جس قدر ہم سب تنو سے اٹیچ ہیں اگر کبھی وہ ہم سے  
جدا ہوئی تو ہم میں سے کوئی برداشت نہیں کر پائے گا "" بس یہ ہی ڈر مجھے اندر ہی اندر  
کھائے جارہا ہے،،

وہ نظریں جھکائے ہوئے ایسے بولے جیسے کسی جرم کا اعتراف کیا ہو،،

Classic Urdu Material | by Haya Shah

Teri Chahat Ka Andaz Nirala

Do not copy or distribute without permission of the author



## Classic Urdu Material

آفاق آفندی گھری سوچ میں تھے،، ان کے کانوں میں تنو کی کلکاریاں گونج رہی تھیں  
،، کبھی وہ ان کے سینے پر سو رہی ہوتی تو کبھی اپنے چھوٹے چھوٹے ہاتھوں سے ان کے  
بالوں کو پکڑتی ان کی ناک سے کھیلتی،، ان کے چشما پہن کر کھکھلا کر ہنس دیتی،، اور جب وہ  
باہر سے آتے تو زمان اور تنو سب کچھ چھوڑ چھاڑ کر ان کے پاس دوڑے چلے آتے وہ ہمیشہ  
ان کے لیے آئیس کریم چاکلیٹ لے کر آتے تھے،، دونوں بچے اپنے ماں باپ سے زیادہ  
اپنے دادا جان سے اٹیچ تھے،،"

آفاق آفندی کی آنکھیں نم ہو گئی تھی وہ سارے منظر کسی فلم کی طرح ان کے سامنے چل  
رہے تھے،،'

www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com  
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

اباجان آپ کے بولنے سے سچائی بدل نہیں جائے گی،، آج نہیں تو کل بابر شاہ اپنی امانت  
لینے ضرور آئے گا،،"

سعید نے اپنا خدشا ظاہر کیا،،"

## Classic Urdu Material

ایسا کچھ نہیں ہو گا میں ایسا ہونے ہی نہیں دوں گا میں نے فیصلا کر لیا ہے اور اس کے بعد  
بابر شاہ بھی اسے ہم سے دور نہیں کر سکتے،،،،،"

پر اباجان یہ غلط ہے ہم ایسا نہیں کر سکتے،، "سعید ان کی بات کا مطلب سمجھ گئے تھے اس  
لیئے پریشانی سے بولے،،"

میں نے فیصلا کر لیا ہے،، اور اب میں اس میں کسی کی مداخلت برداشت نہیں کروں گا  
،، ہم کل ہی تنو اور زمان کا نکاح کر دیں گے،، پھر اسے ہم سے کوئی نہیں چھین سکتا ہماری  
بچی ہمیشہ ہمارے ساتھ رہے گی، "آفاق صاحب اٹل لہجے میں بولے،"

وہ ایک بار جو فیصلا کر لیتے تھے اسے کرنے میں انہیں کوئی نہیں روک سکتا تھا پھر چاہے دنیا  
ادھر سے ادھر ہو جائے وہ وہی کرتے جو انہوں سے سوچا ہوتا،،  
آج بھی انہوں نے سعید کی کوئی بات نہیں سنی اور اپنے فیصلے کے بارے میں سب کو آگاہ  
کر دیا،،

اصل بات انہوں نے دادی کے علاوہ کسی کو نہیں بتائی تھی،،

xxxxxxxxxx

Classic Urdu Material | by Haya Shah

Teri Chahat Ka Andaz Nirala

Do not copy or distribute without permission of the author

## Classic Urdu Material

اے میرے رب

دے دے کوئی اب،،

فواد نے دونوں ہاتھ دعائیہ انداز میں اٹھاتے ہوئے کہا،،

وہ پچھلے دو گھنٹے سے زین کا دماغ چاٹ رہا تھا،،

یہ پہلے کی باتیں ہیں بیٹا ملنے کے بعد تیرے الفاظ کچھ اس طرح ہونگے،،

"اے میرے رب

واپس لے گا کب،،

زین نے ہنستے ہوئے کہا،،

ہا ہا یار بات صحیح پر پہلے رب سائیں کوئی دے تو دے،،  
[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)  
[support@classicurdumaterial.com](mailto:support@classicurdumaterial.com)  
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

زین کی طبیعت بالکل ٹھیک ہو گئی تھی،، وہ لوگ ابھی اپنے کراچی والے بنگلے میں رہائش

پزیرتھے اور اب ان کا مستقل یہیں رہنے کا ارادہ تھا،،

آج میں بھی تیرے ساتھ یونی چلوں گا،،

Classic Urdu Material | by Haya Shah

Teri Chahat Ka Andaz Nirala

Do not copy or distribute without permission of the author

## Classic Urdu Material

کیوں میری یونی کی لڑکیوں کو تاڑنے کا ارادہ ہے کیا، فواد نے آنسو روچکا کے کہا،،

نہیں یار مجھے تنو کو دیکھنا ہے بابا ناجانے کس چیز کا انتظار کر رہے ہیں،، اب تو سب باتیں

کلیئر ہو گئی ہیں اب اسے ہمارے ساتھ رہنا چاہیے وہ ہمارے گھر کی بیٹی ہے بہت رہ لیے

دور ہم اس سے اب تو کوئی مجبوری نہیں،،

زین سنجیدگی سے بولا،،

ہممم صحیح بول رہے ہو،، کل شاہ بابا اور امی گئے تھے ان کے ہاں پتا نہیں انہوں نے کیا بات

کی شاہ بابا نے کچھ نہیں بتایا،،

بابا پتا نہیں کیوں ایسا کر رہے ہیں،، وہ جھنجھلایا،،

یار ان لوگوں نے اس وقت ہم پر بہت بڑا احسان کیا تھا تنو کی زمینداری اٹھا کر،، اور تم

جانتے ہو نا شاہ بابا کسی احسان اپنے اوپر نہیں رکھتے پر یہ احسان بہت بڑا ہے وہ اسے کچھ بھی

کر کے چکا نہیں سکتے، "بس اسی لیے وہ اب تک ان کا احترام کر رہے ہیں،، ورنہ شاہ بابا کے

لیے تنو کو یہاں لانا دائیں ہاتھ کا کھیل ہے،،

فواد کی بات سن کر زین نے سر ہلادیا، اس کی باتیں بالکل صحیح تھیں،،

Classic Urdu Material | by Haya Shah

Teri Chahat Ka Andaz Nirala

Do not copy or distribute without permission of the author

# Classic Urdu Material

امی آپ نے کہا تھا تصویریں دیکھنے کے بعد زمان اسے چھوڑ دے گا پر ایسا تو کچھ نہیں ہوا اللہ  
زمان اس کے اور قریب ہو گیا پہلے وہ اسے ہمیشہ بے عزت کرتا تھا، پر اب وہ اسے اپنی  
پلکوں پر بٹھاتا ہے،،،، سدرہ خاصی برہمی سے جمنجھلا کے بولی،

اب کیا ہوگا، ساری غلطی آپ کی ہے پہلے آپ نے مجھے اس کے خواب دکھائے یہ جانتے

وہ مجھ سے دور ہوتا جا رہا ہے،، وہ میرے قریب ہی کب تھا،، اس نے خد ہی اپنی بات کو

جھٹکا،



## Classic Urdu Material

تو فکر نہیں کر ایک پلان فعل ہو گیا تو کیا ہو اس بار میں کچھ ایسا کروں گی کے زمان ہمیشہ کے لیے تمہارا ہو جائے گا،

اس کی ماں نے اسے تسلی دیتے ہوئے اپنے ارادے سے آگاہ کیا،

کچھ نہیں کریں گی آپ، میں زبردستی خد کو کسی کے دل میں نہیں بٹھاسکتی میں سمجھ گئی ہوں میں پہلے دن سے ہی غلط تھی، وہ دونوں ایک دوسرے کے لیے بنے ہیں میں ان کے بیچ میں نہیں آؤں گی، زمان تنو کے علاوہ کسی اور کے بارے میں سوچتا بھی نہیں، میں نے بہت غلطیاں کر لی ہیں پر اب نہیں اب مجھے احساس ہو گیا،

میں خد زمان کو سب سچ بتا کر معافی مانگ لوں گی مجھے یقین ہے وہ مجھے معاف کر دے گا،،

پاگل ہو گئی ہو کیا تم ایسا کچھ نہیں کرو گی،

میں ایسا ہی کروں گی بہت کرا لی میں نے اپنی بی عزتی اب اور نہیں،،

وہ اٹل لہجے میں بولی اور موبائل آف کر کے بیڈ پر پھینک دیا،،

XXXXXXXXXXXXXXXXXXXX

## Classic Urdu Material

تنو آج بھی سر زمان نہیں آئے،، یار باقی کچھ دن بچے ہیں ان کے یونیورسٹی چھوڑنے میں  
پھر بھی وہ اتنی چھٹیاں کر رہے ہیں،،، طوبہ کو شاید زمان کی کچھ زیادہ ہی کمی محسوس ہو رہی  
تھی،،

طوبہ میری پیاری دوست کل تو تم فرنگی کے عشق میں ڈوبی ہوئی تھی،، آج اس کے عشق  
کا بخارا تر گیا جو سر زمان کے پیچھے پڑ گئی ہو،،،  
میں کوئی ان کے پیچھے نہیں پڑی میں تو بس پڑھائی کا نقصان ہو رہا ہے اس لیے بول رہی  
ہوں،، طوبہ منہ بسور کر بولی،،

ہا ہے بھی تو بہت بڑی پڑھا کو،، تنو نے طنز کیا،،  
تنو عرف طنزو،، تم بالکل میری پھپھو کی طرح ہو،،  
اسلام علیکم،، ابھی تنو اس کی بات کا جواب دینے کے لیے منہ کھولنے والی تھی کہ کسی کی  
روعب دار آواز پر وہ چونک گئی،،،

تنو نے حیرت سے اسے دیکھا،، ارے زین بھائی آپ یہاں کیسے،،،  
وہ خوشن حیرت سے بولی،،،

Classic Urdu Material | by Haya Shah

Teri Chahat Ka Andaz Nirala

Do not copy or distribute without permission of the author

## Classic Urdu Material

آپ سے ملنے آیا ہوں اور کیا،، آپ تو آنے کا بول کر بلکل گدھے کے سر سے سینک کی طرح غائب ہو گئی،،

تنو کچھ شرمندہ سی ہو گئی،، اسے تو بلکل بھی یاد نہیں تھا،،

ایسی بات نہیں بس مجھے یاد ہی نہیں رہا،،

مطلب تم مانتی ہو تم نے غلطی کی ہے،،

وہ شرارت سے بولا،،

غلطی !!

تنو نا سمجھی سے بولی،،

ہا غلطی اور اب اس کی سزا یہ ہے کہ تمہیں میرے گھر چل کر کافی پینی ہوگی وہ بھی امی

کے ہاتھ کی،،

میں آپ کے گھر کیسی چل سکتی ہوں،، وہ کنفیوز سی ہو گئی تھی،،

ارے مجھ پر بھروسہ نہیں ہے کیا بھائی بلایا ہے تو بھائی سمجھو بھی نا،، "پیار سے بولا،،

Classic Urdu Material | by Haya Shah

Teri Chahat Ka Andaz Nirala

Do not copy or distribute without permission of the author

## Classic Urdu Material

میں آپ کو بھائی ہی سمجھتی ہوں پر میں ایسی آپ کے گھر نہیں چل سکتی کچھ عجیب لگ رہا ہے،،"

تنو جذبہ ہو کر بولی، "اس کا دل تو چاہ رہا تھا جانے کو ان دو خوبصورت شخصیتوں کو دیکھنے کا دل کر رہا تھا

پر وہ ایسے بھی نہیں تھی کے منہ اٹھا کے کسی کے بھی گھر چل دے،،"

تنو بہن اگر آپ کہیں تو آپ کے لیے ایک عدد نظر کا چشمہ لے آؤں،، مجھے لگتا ہے میں آپ کو نظر نہیں آرہی،، اور شاید ان صاحب کی بھی نظر کچھ ڈانوا ڈول ہے،،

طوبہ جو کب سے خد کو اتنی بری طرح اگنور ہوتا دیکھ رہی تھی آخر کار جل کر بولی،،

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)  
[support@classicurdumaterial.com](mailto:support@classicurdumaterial.com)  
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

اوو سوری سوری آپ تو پکوڑے کی طرح جلنے لگی ہیں زین بھائی یہ محترمہ میری ایک بالکل بھی خاص دوست نہیں عام دوست ہے،، اور یہ ہیں میرے بھائی زین بھائی،، تنو نے دونوں کا تعارف کرایا،، "زین نے بہت گھری نظروں سے تنو کو دیکھا اور ایک سکون بھری مسکراہٹ اس کے ہونٹوں پر سج گئی،،، تنو نے جس طرح اس کا تعارف کرایا تھا وہ

Classic Urdu Material | by Haya Shah

Teri Chahat Ka Andaz Nirala

Do not copy or distribute without permission of the author

## Classic Urdu Material

اس کے اندر تک سکون اتار گیا تھا، "وہ بچپن سے ہی ایک بہن کے لیے ترستہ آیا تھا  
،، "جب اسے پتا چلا تھا کہ اسے مری ہوئی بہن پیدا ہوئی ہے تب وہ بہت رویا تھا،، ناجانے  
کتنے دن وہ بخار میں پھنکتا رہا تھا،،

پھر زندگی کے ہر موڑ پر اسے اپنی بہن کی کمی محسوس ہوتی تھی،، "

اس نے طوبہ کے سلام کا جواب سر ہلا کے دیا، "

تو تم چل رہی ہو میرے ساتھ بس، " "وہ اٹل لہجے میں بولا

اس کے اتنے مان سے بولنے پر تنو چاہ کر بھی منانا کر پائی اس کا سر خد بخدا ثبات میں ہلا، "

زین نے مسکرا کر اس کے سر پر ہاتھ رکھا، "

تنو کی آنکھوں میں نمی آگئی، " "حالانکہ ایسی کوئی بات نہیں تھی پھر بھی وہ جب بھی ان

لوگوں سے ملتی تھی اس کے دل کی حالت عجیب ہو جاتی تھی، " آج بھی وہ کچھ عجیب

محسوس کر رہی تھی،

اگر آپ چاہیں تو آپ بھی چل سکتی ہیں،،، زین تو طوبا کو مخاطب کیا، "طوبانے ناک بہویں

چڑھائیں،،



## Classic Urdu Material

جی نہیں آپ اپنی بہن کو ہی لے کر جائیں،، وہ تنو کو گھورتے ہوئے خفگی سے بولی،، بد لے  
میں تنو نے بھی منہ کر اسے گھورا،،

جی جی اپنی بہن کو تو میں لے کر ہی جائوں گا،، "زین معنی خیزی سے بولا،، "اگر تنو کا دھیان  
اس کی طرف ہوتا وہ یقیناً چونک جاتی،،"

تنو زین کے ساتھ اس کے گھر جا رہی تھی،، "وہ ایسی تو نہیں تھی وہ ایک انجان لڑکے کے  
ساتھ جس وہ ایک دو بار ہی ملی تھی اس پر اتنا یقین ہو گیا تھا کہ اس کے ساتھ اس کے گھر  
جانے کے لیے بھی راضی ہو گئی تھی، تنو کو خدا اپنے آپ پر حیرت ہو رہی تھی، "پر وہ شاید  
خدا کو بے بس محسوس کر رہی تھی،،"

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)  
[support.classicurdumaterial.com](http://support.classicurdumaterial.com)  
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ایکیس کیوزمی یہ آپ نے خریدے ہی ہے نا؟

نواد اس کے سامنے والی چیئر گھسیٹ کر اس پر بیٹھتے ہوئے حیرت سے بولا،،"

## Classic Urdu Material

اس کو دیکھ کر طوبہ کو کھانسی آگئی، "اس نے بمشکل منہ میں موجود سموسہ نگلا اور جلدی سے بولی،"

جی،

اوجھے لگا شاید کسی سے چھین کر لے آئیں ہیں کیوں کی جس طرح آپ ٹھونس رہی تھی میرا مطلب کھا رہی تھی اس سے تو ایسا ہی لگ رہا تھا، 'وہ سنجیدگی سے اس کو چڑاتے ہوئے بولا اور اس کی پلیٹ سے ایک سموسہ اٹھا کر کھانے لگا،'"

طوبہ جی بھر کے شرمندہ ہوئی،، اگر اسے یہ محبت شجبت کا بخار نا ہوتا تو اچھے سے اس کی طبیعت صاف کر دیتی،'" "پرا بھی اسے اپنی لوا اسٹوری کامیاب کرنی تھی،، کل کو اسے اپنے بچوں کو اپنی داستان محبت بھی سنانی تھی تو کچھ ڈھنگ کا تو ہونا چاہیئے تھا نا،" فواد ایک بات پوچھوں، "طوبہ نے ہمت کر کے اسے مخاطب کیا،"

ایک کیوں ہزار پوچھ لو میں کو نسا بھاگا جا رہا ہوں،"

وہ شوخ ہوا،،"

آپ کسی سے محبت کرتے ہیں کیا،، "میرا مطلب آپ کی زندگی میں کوئی لڑکی ہے کیا،"

Classic Urdu Material | by Haya Shah

Teri Chahat Ka Andaz Nirala

Do not copy or distribute without permission of the author

## Classic Urdu Material

اوویہ توانتہائی پر سنل سوال پوچھ لیا ہے تم نے اور مشکل بھی،"

بہت زیادہ پر سنل ہے کیا،" طوبہ نے معصومیت سے کہا،"

فواد نے کچھ پل اسے دیکھا پھر قہقہہ لگا کر ہنس پڑا،"

طوبہ منہ بنا کر وہاں سے چلی گئی،"

لڑکی اچھی ہے،" پہلے دھیان کیوں نہیں دیا،" اس کے جاتے ہی فواد نے سر کھجاتے

ہوئے سوچا اور مسکرا دیا

تو آج ہمارا نکاح ہے اور تمہیں پتا ہے نکاح کے بعد تم ہمیشہ کے لیے میری اور میں تمہارا

،"

زمان چہکا،"

اچھا پر ہم تو پہلے سے ہی ایک دوسرے کے ہیں نا،"

تو چاکلیٹ کھاتے ہوئے بولی،" جو زمان اس کے لیے لایا تھا،"

Classic Urdu Material | by Haya Shah

Teri Chahat Ka Andaz Nirala

Do not copy or distribute without permission of the author

## Classic Urdu Material

وہ تو ہیں پرداداجی نے کہا ہے نکاح کے بعد تم ہمیشہ ہمارے ساتھ رہو گی، "اور اگر نکاح

نہیں ہوا نا تو پھر کوئی آئے گا جو تمہیں ہم سب سے دور لے کر چلا جائے گا، "

اور آپ مجھے جانے دیں گے، "تنو رو ہانسی ہو کر بولی، "

نہیں نا اسی لیے تو نکاح کر رہا ہوں تم سے، "

اور نکاح کے بعد نا ہم جیسے ہی اسکول سے واپس آئیں گے تم بھاگ کر کچن سے میرے لیے

پانی لانا، "

میں کیوں لاؤں گی، "تنو نے خفگی سے کہا، "

ارے تم میری بیوی بن جاؤ گی نا تم نے دیکھا نہیں جیسے ہی پاپا اور چھوٹے پاپا آفس سے

آتے ہیں، "امی اور چھوٹی امی جلدی سے ان کے لیے پانی لاتی ہیں، "

اس کا مطلب بیوی بننے کے بعد بیوا کے لیے پانی لانا ضروری ہوتا ہے، "تنو نے جیسے بات کو

سمجھتے ہوئے کہا، "

یہ بیوا کیا ہوتا ہے، "زمان کو اس کی بات سمجھ نہیں آئی تھی، "

## Classic Urdu Material

جیسے لڑکی کا لڑکا ہوتا ہے ویسے ہی بیوی کا بیوا ہونا، "تنو نے اپنی طرف سے اسے سمجھاتے ہوئے کہا،"

ہا ہا پاگل اسے بیوا نہیں شوہر کہتے ہیں، "زمان نے ہلکے سے اس کی چوٹی کھینچتے ہوئے کہا،"

تنو نے منہ بنایا، "مجھے نہیں کرنا آپ سے نکاح،"

پھر کس سے کرنا ہے،"

دادا جان سے وہ آپ سے اچھے ہیں وہ آپ کی طرح میری چوٹی نہیں کھینچتے،"

پر دادا جان کا نکاح تو دادی سے ہو گیا ہے نا،"

اچھا،"

ہمم تم ناراض ہو مجھ سے "زمان اداس ہو کر بولا،"

ہا، "تنو نے نروٹھے پن سے کہا،"

آئی ایم سوری میں ہمیشہ تمہارا خیال رکھوں گا تمہارے ساتھ رہوں گا، "کیا تم مجھ سے

نکاح کرو گی،"



## Classic Urdu Material

زمان نے اپنا ہاتھ آگے کرتے ہوئے معصومیت سے کہا،

ٹھیک ہے پر پھر آپ کو میرا ہوم ورک بھی کرنا ہوگا،

تنو نے اپنا چھوٹا سا ہاتھ اس کے ہاتھ میں دیتے ہوئے کہا، "زمان نے مسکرا کر اسے گھورا

!!-

xxxxxxxxxx

زمان آپ نے کھانہ کیوں نہیں کھایا، "تنو تن فن کرتی زمان کے پاس آئی،، اور جارحانہ

انداز میں دونوں ہاتھ کمر پر رکھ کر پوچھنے لگی، ""

کھالوں گایار، "ایگزیمس سرپرہیں اور میں نے کوئی خاص تیاری نہیں کی،"

زمان تیاری بعد میں کر لیجئے گا پہلے کھانا کھالیں،"

تنو میں نے کہا نا بعد میں کھالوں گا، "تم ہمیشہ مجھ پر روب کیوں جھاڑتی رہتی ہو، "" وہ

جنجھلا کے بولا تھا،"

کیوں کی میں آپ کی بیوی ہوں، "تنو مزے سے بولی،،

## Classic Urdu Material

زمان نے خفگی سے اسے گھورا،

ایسے گھور کیوں رہے ہیں، "میں کھانا لارہی ہوں اچھے بچوں کی طرح کھا لیجئے گا،"

وہ بے نیازی سے کہتے ہوئے کچن میں چلی گئی،

ان کے نکاح کو چار سال ہو گئے تھے اور یہ ان کا روز کا معمول تھا،

تھوڑی دیر بعد تنو بڑی ماں کے ہاتھ کا بنا کھانا لے کر آئی تو وہ ویسے ہی نوٹس بنانے میں مصروف تھا،

تنو نے تاسف سے سر ہلایا اور اس کی بکس کو سائیڈ پر کر کے کھانے کی ٹرے ٹیبل پر رکھی

،"

زمان نے ایک نظر اسے دیکھا، "اور پھر سے سر جھکا کر لکھنے میں مصروف ہو گیا،"

تنو نے نوا لایا اس کے منہ کے قریب کیا، "زمان نے بنا دیکھے منہ کھول لیا،" اس کے

ہاتھوں کے ساتھ اس کا منہ بھی چل رہا تھا، "بوکھ تو اسے واقعی میں بہت زیادہ لگی تھی،" پر

پڑھائی کرتے وقت اسے کسی بات کا ہوش نہیں ہوتا تھا،"

## Classic Urdu Material

تنو اسے بچوں کی طرح کھانا کھلا رہی تھی، "پراس کو منہ پھولا ہوا تھا  
وہیں پاس بیٹھی،، تہمینہ اور سائرہ بیگم مسکرا کر پیاری بھری نظروں سے دونوں کو دیکھ رہی  
تھی،"

بھابی ماشا اللہ سے زمان بھی بالکل بشیر بھائی جیسے ہیں، "جس طرح سے بشیر بھائی شادی کے  
اتنے سالوں بعد بھی آپ سے پہلے کی طرح محبت کرتے ہیں، "زمان بھی ویسا ہی ہے  
میری دعا ہے کہ تنو کا نصیب بھی آپ جیسا ہو، "تہمینہ بیگم مسکرا کے بولیں،"

اللہ نا کرے تنو کا نصیب میرے جیسا ہو، "سائرہ نے دھل کر کہا،"

تہمینہ تمہیں پتا ہے میں ہمیشہ اللہ سے یہ ہی دعا کرتی ہوں کہ زمان کبھی اپنے باپ جیسا نا  
بنے، اجواذ میتیں میں نے سہی ہیں میں کبھی نہیں چاہتی ان کی پرچھائی بھی میری تنو پر  
پڑے،"

بھابی آپ ایسی باتیں کیوں کر رہی ہے بشیر بھائی تو اتنے اچھے ہیں آپ سے اتنی محبت  
کرتے ہیں،""

## Classic Urdu Material

محبت ہا محبت تو کرتے ہیں پر کھوکھلی، "وہ تلخی سے مسکرا کر بولی،، اب وہ انہیں کیا بتاتی کے سب کے سامنے محبت کا بھرپور مظاہرے کرنے والے اکیلے میں کیسے کیسے شک کے تیر چلاتے ہیں،"

اگر کبھی سائرہ کے بھائی وغیرہ اسے لینے آتے تو وہ ان کے سامنے خوشی خوشی اجازت دے دیتے، "پھر کمرے میں جا کر سائرہ سے کہتے کے کچھ بھی کر کے کوئی بہانا بنا کر جانے سے منہ کر دو،" سب کے سامنے خد کو اچھا دکھاتے اور اکیلے میں سائرہ کو مجبور کرتے، "وہ بیچاری چاہ کر بھی کسی سے کچھ نا کہہ پاتی،"

اسے تو اپنے شوہر کی عزت رکھنی ہوتی تھی، "وہ ان کے بارے کچھ ایسا ویسا بول کے خاندان میں ان کی نام نہاد عزت کو خراب نہیں کر سکتی تھی،" اچھا چھوڑو یہ باتیں سمر رورہا ہے جا کر اسے دیکھو، "سائرہ نے بات ختم کرتے ہوئے کہا، "تہمینہ پر سوچ نظروں سے انہیں دیکھتے ہوئے وہاں سے چلی گئی،"

سائرہ وہیں بیٹھی تھی، "جب بشیر اور فاخرہ قہقہے لگاتے ہوئے گھر میں داخل ہوئے، "بشیر کے ہاتھ میں شاپنگ بیگس تھے اور یقیناً وہ شاپنگ فاخرہ کے لیے تھی،"

Classic Urdu Material | by Haya Shah

Teri Chahat Ka Andaz Nirala

Do not copy or distribute without permission of the author

## Classic Urdu Material

فاخرہ ان کی دور کی کزن تھی "" وہ اپنی پڑھائی کے سلسلے میں ان کے ہاں رہ رہی تھی،،  
اس نے جب پہلی بار بشیر صاحب کو دیکھا تو اسی وقت ان کی پرسنالٹی سے خاصی امپریس ہو  
گئی تھی،،

اور ہر وقت ان کے پاس ہی منڈلاتی رہتی تھی، "" کبھی پڑھائی میں مدد کے لیے کبھی کوئی  
اور بہانا کر کے ان کے قریب رہنے کی کوشش کرتی تھی، ""  
سائری نے ایک قہر آلود نظردونوں پر ڈالی اور وہاں سے چلی گئی، "

مرد بھی کیا چیز ہوتے ہیں خد جو بھی کریں وہ صحیح خد دوسری عورتوں کے ساتھ گھومتے  
پھرتے ہیں اور بیوی اگر کبھی کسی کزن کے سلام کا جواب بھی دے دے تو جل بہن جاتے  
ہیں،،

اگر انہیں برداشت نہیں ہوتا تو بیوی کو بھی ان کا کسی دوسری عورت کے ساتھ فری ہونا  
بھی بالکل برداشت نہیں ہوتا پر یہ بات وہ سمجھتے نہیں، "

oooooooooooooooo

اس وقت تنو زین کے ساتھ اس کی پیجا رو میں بیٹھی تھی، "

Classic Urdu Material | by Haya Shah

Teri Chahat Ka Andaz Nirala

Do not copy or distribute without permission of the author



## Classic Urdu Material

زین نے انگلیشن میں چابی گھما کر گاڑی اسٹارٹ کی اسی وقت تنو کا موبائل بجا، "کوئی انجان نمبر تھا ویسے تو تنو نے ایسے انجان نمبر نہیں اٹھاتی تھی،" پر کچھ سوچ کر اس نے کال پک کی،

"ہیلو،"

ہیلو تنو آپ میں سمر بات کر رہا ہوں، "تنو کے ہیلو بولتے ہی سمر کی گھبرائی ہوئی آواز آئی،" سمر کیا ہوا کہاں ہو تم اور کس کے نمبر سے کال کی ہے، "تنو نے ایک ہی جست میں ڈھیر سارے سوال پوچھ لیے،"

آپی پلیز آپ یہاں آجائیں مجھے بہت ڈر لگ رہا ہے، "آج ڈرائیور نہیں آیا تھا،" اس لیے میں اپنے دوستوں کے ساتھ اسکول وین میں گھر آ رہا تھا، "پھر آدھے راستے میں گاڑی خراب ہو گئی ہم سب اتر گئے میں واشروم میں چلا گیا جب باہر نکلا تو گاڑی نہیں تھی،" مجھے بہت ڈر لگ رہا ہے پتا نہیں یہ کونسی جگہ ہے، "ایک انکل سے موبائل لے کر آپ کو کال کی ہے کیوں کی مجھے صرف آپ کا نمبر یاد تھا،" سمر نے روندڑو آواز میں اپنی آپ بیتی سنائی،

## Classic Urdu Material

دیکھو گھبراؤ نہیں اور وہاں سے ہلنا بھی مت میں ابھی آرہی ہوں بلکل بھی مت ڈرنا میرا  
بھائی شیر ہے ناجس انکل سے موبائل لیا تھا زرا سے فون دو میں جگہ کا پتا پوچھ لوں،"  
تنو نے اسے دلا سہ دیتے ہوئے کہا،"

اوکے، "سمر نے موبائل سامنے کھڑے انکل کو دیا، "جو کافی مہذب دکھ رہے تھے،"  
انہوں نے تنو کو جگہ کا پتا بتایا، "اور یہ بھی یقین دلایا کہ جب تک وہ نہیں آتی وہ یہیں رک  
کر سمر کا خیال رکھے گا،"  
تنو دل سے ان کی مشکور ہوئی تھی،"

کیا ہوا کس کی کال تھی کوئی پریشانی والی بات ہے کیا، "تنو کے فون بند کرتے ہی زین نے بنا  
دیر کیئے پوچھا، "وہ پہلے ہی گاڑی روک چکا تھا،"

آئی ایم سوری زین بھائی میں آپ کے ساتھ نہیں چل سکتی، "وہ دراصل ایک پرو بلم ہو  
گئی ہے، "میرا بھائی وہاں اکیلا ہے مجھے جلد سے جلد اس کے پاس پھینچنا ہے پلیز آپ مائنڈ  
مت کیجیئے گا،"

تنو جلدی سے بول کر گاڑی کا دروازہ کھولنے لگی، ""

Classic Urdu Material | by Haya Shah

Teri Chahat Ka Andaz Nirala

Do not copy or distribute without permission of the author

## Classic Urdu Material

ایک منٹ تم ایسے کیسے جاؤ گی، "میں بھی تمہارے ساتھ چلتا ہوں ویسے بھی رکشہ وغیرہ میں دیر ہو جائے گی،"

زین نے اسے گاڑی سے اترنے سے روکتے ہوئے کہا،

تو منا کرنا چاہتی تھی، "پراس کی بات بھی صحیح تھی رکشہ وغیرہ میں بہت دیر ہو جاتی،" اور وہ اس وقت اڑ کر سمر تک پہنچنا چاہتی تھی، "آج کل کے لوگ حیوانوں سے بدتر تھے،"

تو نے جلدی سے زین کو اس جگہ کا پتا بتایا،

زین نے غور سے اسے دیکھا، "وہ حد سے زیادہ پریشان لگ رہی تھی،" آنکھیں بند کر کے وہ کوئی درود پڑھ رہی تھی،

کاش کے قسمت ہمارے ساتھ ایسا مزاک ناکرتی، "تو آج میں اپنی بہن کے سامنے اجنبی بن کر نابیٹھا ہوتا وہ مجھ سے بھی اتنی ہی محبت کرتی جتنی وہ اپنے بھائی سے کرتی ہے،"

زین نے گاڑی اسٹارٹ کی اور اسے دیکھتے ہوئے سوچنے لگا

زین بھائی پلیز جلدی چلائیں وہ ڈر رہا ہوگا، "کبھی اس طرح کہیں اکیلا نہیں رہا،"

Classic Urdu Material | by Haya Shah

Teri Chahat Ka Andaz Nirala

Do not copy or distribute without permission of the author

## Classic Urdu Material

زین نے سر ہلاتے ہوئے اوکے کہا، "اور گاڑی کی اسپیڈ بڑھادی،" شاید آج زین شاہ جیل سے ہو رہا تھا عجیب بات ہے وہ خد ہی اپنی کیفیت پر حیران ہوا، "وہ ایک بچے سے جل رہا تھا،" یہ بات سوچ کر ہی اسے خد پر یقین نہیں آ رہا تھا،

کچھ دیر بعد گاڑی اسی جگہ رکی جہاں کا پتا تنو نے اسے بتایا تھا،

تنو جلدی سے گاڑی کا دروازہ کھول کر باہر نکلی،

زین بھی گاڑی لاک کرتا ہوا اس کے پیچھے آیا،

تنو نے ادھر ادھر نظر گھمائی سامنے ہی کرسی پر وہ بس رونے ہی والا کے موڈ میں بیٹھا تھا

www.classicurdumaterial.com،

support@classicurdumaterial.com

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

سمر، "تنو نے بے چینی سے اسے پکارا اور اس کی طرف بڑھنے لگی، "تنو کو دیکھ کر سمر کی

جان میں جان آئی وہ بھاگتا ہوا اس کی طرف آیا اور اس لپٹ گیا،

آپی میں بہت ڈر گیا تھا، "وہ اسے لپٹے ہوئے ہی بولا،"

تنو نے بے چینی سے اس کے سر پر پر اور گالوں پر بوسہ دیا اور اپنے ہاتھ اس کے چہرے پر

پھیرتے ہوئے نرمی سے گویا ہوئی، "ہم نے طے کیا تھا ناجب تک تم چھوٹے ہو میں

Classic Urdu Material | by Haya Shah

Teri Chahat Ka Andaz Nirala

Do not copy or distribute without permission of the author

## Classic Urdu Material

تمہاری حفاظت کروں گی اور جب تم بڑے ہو جاؤ گے تم میری حفاظت کرو گے، "اس نے گردن ہلائی اور دوبارہ سے تنو سے لپٹ گیا، "

وہ دونوں ہی ایک دوسرے سے بہت لڑتے تھے پر محبت بھی بہت کرتے تھے، "سمر اور تنواک لو تے بہن بھائی تھے دونوں کی جان ایک دوسرے میں بستی تھی، "

وہیں ان کے قریب زین حسرت بھری نگاہوں سے دونوں کو تک رہا تھا، "کیا کچھ نہیں تھا اس کی آنکھوں میں کوئی غور کرتا تو ضرور سمجھ جاتا، "

تنو نے اس انکل بہت شکریہ ادا کیا اور سمر کا ہاتھ پکڑ کر زین کی طرف آئی، "

آپی یہ کون ہے، "زین پر نظر پڑتے ہی سمر نے پوچھا، "

یہ زین بھائی ہیں، "اس دن تمہیں ایکسیڈنٹ کا بتایا تھا نا نہیں کا ایکسیڈنٹ ہوا تھا، "تنو نے

اسے یاد کرواتے ہوئے کہا، "

سمر نے تھوڑا ذہن پر زور دیا پھر جوش سے بولا، "



## Classic Urdu Material

یہ وہی ہیں نا جس کے بارے میں آپ نے بتایا تھا کہ ان کو دیکھتے ہی آپ کے دل کو کچھ ہوا تھا، "ایسا لگا تھا جیسے آپ انہیں برسوں سے جانتی ہیں کوئی گھر ارشتہ ہو جیسے،" "سمر نے تنو کی پول کھولتے ہوئے کہا،"

تنو نے اسے گھور کر اپنا منہ بند رکھنے کا اشارہ کیا،"

زین کی ہونٹوں پر مسکراہٹ آگئی،"

ہائے زین بابر شاہ، "زین نے اپنا ہاتھ آگے کرتے ہوئے دھیمی مسکراہٹ کے ساتھ کہا،"

سمر سعید آفندی، سمر نے اس کا ہاتھ خوش دلی سے تھامتے ہوئے فخر سے کہا،"

اب گھر چلیں دیر ہو رہی ہے،"

او کے چلو گاڑی میں بیٹھو میں تم لوگوں کو گھر ڈراپ کر دیتا ہوں،""

نہیں زین بھائی پہلے ہی میری وجہ سے آپ کو اتنا پریشان ہونا پڑا، ہم خد چلے جائیں گے

،"" تنو نے منا کرتے ہوئے کہا،"

## Classic Urdu Material

تنو بیٹا چپ چاپ گاڑی میں بیٹھوا بھی اتنی بڑی نہیں ہوئی جتنی بڑی باتیں کر رہی ہو

، "زین نے اس کے سر پر ہلکی سی چپیت لگاتے ہوئے پیار سے ڈپٹا،"

تنو حیرانی سے زین کو دیکھنے لگی، "کیسا مان بھرا لہجہ تھا، اسے زین کا خد پر حق جتنا ناچھا لگا تھا

، "دل میں ایک انوکھی خوشی نے سراٹھایا،"

وہ مسکرا کر سمر کا ہاتھ پکڑ کر گاڑی میں بیٹھ گئی،"

زین کے اندر اطمینان بھر گیا، اس کی بہن اس سے اتنی بھی دور نہیں تھی، ♥♥♥

xxxxxxxxxxxxxxxx

اماں ایک بات پوچھوں، "تنو نے نوالا نکلتے ہوئے کہا،"

ہوں،، انہوں نے مصروف سے انداز میں کہا،

وہ اس وقت ٹرے میں زمان کے لیے کھانا نکال رہی تھی، "وہ آتے ہی اپنے کمرے میں

آفس کا کام کر رہا تھا،"

تنو وہیں کچن میں موجود کرسی پر پاؤں اوپر کیئے بیٹھی آرام سے کھانا کھا رہی تھی،"

Classic Urdu Material | by Haya Shah

Teri Chahat Ka Andaz Nirala

Do not copy or distribute without permission of the author

## Classic Urdu Material

اماں یہ داد اجان اور دادی کو کیا ہوا ہے اتنے پریشان کیوں ہیں اور آپ کو پتا ہے وہ کل سے مجھ اگنور کر رہے ہیں مجھ سے ٹھیک سے بات بھی نہیں کرتے، "تنو نے دکھ سے کہا، " ایسی کوئی بات نہیں ہے، "تمہیں لگ رہا ہے،، یہ لو کھانا زمان کو دے آؤ صبح ناشتہ بھی برائے نام کیا تھا اس نے،

تہینہ نے اس کی بات کو سرسریں نالیتے ہوئے کہا، " تنو نے منہ بسور اور اپنی پلیٹ پر بچا ہوا سالن بڑے سے روٹے کے ٹکڑے کے ساتھ ایک ہی نوالا بنا کر منہ میں ڈال دیا، "

انسانوں کی طرح کیوں نہیں کھاتی تم، "تم سے اچھا تو جانور کھاتے ہیں، "تہینہ بیگم نے اسے تاسف سے دیکھتے ہوئے خفگی سے کہا، "

اور وہ کچھ بولنے کی حالت میں نہیں تھی بڑی محنت سے نوالا نگلنے کا کام جاری تھا، "اس لیے ہاتھ سے اشارہ کرتے ہوئے بعد میں جواب دینے کا کہا،،

جب تک وہ کھا رہی تھی تہینہ بیگم بڑے خطرناک تیوروں سے ایک ہاتھ کمر پر ٹکائے اسے گھور رہی تھی، "

## Classic Urdu Material

تنو نے ڈرتے ہوئے ایک ہی جست میں نوالا نگل لیا اور پانی کا گلاس منہ میں لگایا، "

تہمینہ بیگم ابھی تک سابقہ پوزیشن میں کھڑی تھی، "

اماں ایسے کیوں گھور رہی ہیں بچی کی جان لیں گی کیا، "

تنو نے گلاس رکھتے ہوئے، "مریلی آواز میں کہا، "

آج کے بعد اگر تم نے اس طرح کھانا کھایا تو مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا یہ چیل دیکھ رہی  
ہو نا اس سے تمہاری مرمت کروں گی، "لوگ کیا کہیں گے ماں نے کچھ نہیں سکھایا، "ان  
کے لہجے میں غصہ واضح تھا، "

آپ کی چیل کی قسم آج کے بعد شدہ انسانوں کی طرح کھائوں گی، "

تنو نے ان کے سامنے پڑی ٹرے اٹھائی اور گدھے کے سر سے سینک کی طرح غائب ہو گئی

"،

تہمینہ نے اپنی چیل کو دیکھا اور سر جھٹک کر مسکرا دی

پاگل ہے یہ لڑکی، "ان کے لہجے میں اپنی بیٹی کے لیے محبت تھی

## Classic Urdu Material

xxxxxxxxxxxxxxxx

تنو نے دروازہ کھولا، "یہ زحمت بھی اسے اتنے سالوں کی دوری کی وجہ سے اٹھانی پڑی تھی،" ورنہ زمان کے کمرے میں اس سے زیادہ تنو کا حق ہوتا تھا،

یس، "اندر سے زمان کی مصروف آواز آئی،"

تنو پیر سے دروازہ کھول کر اندر داخل ہوئی،

زمان بیڈ پر ڈھیر ساری فائلز پھیلانے سے سر کھپا رہا تھا، "وہ بچپن سے ہی ایسا تھا،" جو بھی کام کرتا اس میں ایسے کھوجاتا جیسے آس پاس اس کے اور اس کے کام کے علاوہ کوئی ذی روح ہی نہ ہو،"

ہمم، ہممم، "تنو نے اسے اپنی طرف متوجہ کرنے کے لیے، گلا کنگھارا،" اور اس کی حرکت کا اثر ہوا زمان نے سر اٹھا کر اسے دیکھا،"

کھانا نہیں کھایا تھا نا آپ نے وہ لے کر آئی ہوں، "وہ کوشش کے باوجود بھی پہلے والا رعب نا جھاڑ سکی،"

گیارہ سال کی جدائی نے کچھ اثر تو دکھانا تھا،"

Classic Urdu Material | by Haya Shah

Teri Chahat Ka Andaz Nirala

Do not copy or distribute without permission of the author



## Classic Urdu Material

ابھی رکھ دو بعد میں کھالوں گا ابھی بہت کام ہے،"

زمان نے پھر سے نظریں فائل پر مرکوز کرتے ہوئے کہا،"

اماں نے کہا آپ نے صبح سے کچھ نہیں کھایا، "پہلے کھانا کھالیں کام بعد میں کر لیجیے گا،"

کام ضروری ہے ٹرے رکھ دو بعد میں کھالوں گا، "زمان چاہ کر بھی یہ نہیں بول پارہا تھا  
کے اگر اتنی ہی فکر ہے تو پہلے کی طرح خد ہی کھلا دو، "ایک سرد دیوار تھی جو ان کے آگے  
جھائل ہو گئی تھی،"

تنو نے جلتے دل کے ساتھ ٹرے کو ٹیبل پر رکھا، "وہ بھی دل کے بار بار کہنے پر بھی، "پہلے

کی طرح اس پر حق جتا کر اسے اپنے ہاتھوں سے کھانا نہیں کھلا رہی تھی،"  
ناوہ بول پارہا تھا نا تو محسوس کر پارہی تھی،"

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)  
[support@classicurdumaterial.com](mailto:support@classicurdumaterial.com)  
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

تنو نے زمان کو دیکھا، "وہ پہلے ہی اسے دیکھ رہا تھا، "ایک پل کے لیے دونوں کی نظریں  
میں اور بہت اچھی طرح ملیں، "جو بات وہ زبان سے نہیں بول پارہے تھے، "وہ بات اس  
وقت ایک دوسرے کی آنکھوں میں اچھی طرح پڑھ رہے تھے،"

دونوں ایک ساتھ گردن جھکا کر مسکراہٹ روکی،،"

Classic Urdu Material | by Haya Shah

Teri Chahat Ka Andaz Nirala

Do not copy or distribute without permission of the author

## Classic Urdu Material

تنو جانے کے لیے مڑی،"

زمان مسکرایا، "وہ اچھی طرح جانتا تھا وہ بالکل نہیں جائے گی،"

تنو نے زور سے پاؤں زمین پر پڑکا اور تلملا کر مڑی، "زمان نے جلدی سے اپنی نظریں

فائل میں گاڑ دی،"

تنو بنا کچھ بولے ٹرے اٹھا کر زمان کے قریب بیڈ پر بیٹھ گئی، "اور نوالا بنا کر اس کے منہ کے

قریب کیا،"

زمان نے بھی بنا کوئی تاثر دیئے منہ کھولا،"

وہ اب کام نہیں کر رہا تھا بس خاموشی سے اسے دیکھ رہا تھا، "شاید وہ اپنی پرانی تنو کو دیکھنا

چاہتا تھا جو ان گیارہ سالوں میں کہیں کھو گئی تھی،"

وہ بالکل ویسے ہی جیسے بچپن میں منہ پھولا کر چپ چاپ اسے کھانا کھلاتی تھی، "ابھی ویسے

ہی کھلا رہی تھی،"

کھانا ختم کرنے کے بعد تنو نے اچانک ایک سوال پوچھا،"

## Classic Urdu Material

کیا ہم بہت زیادہ دور ہو گئے ہیں، "تنو کے اس اچانک سوال پر وہ چونکا پھر سنبھل کر بولا،"

"تمہیں لگتا ہے ایسا ہو سکتا ہے،"

"ابھی کچھ دیر پہلے ایسا لگ رہا تھا،"

مجھے بھی لگا تھا، "پر ایسا کچھ نہیں ہے،" وہ اس کی آنکھوں میں دیکھ کر مضبوط لہجے میں بولا  
،""

"پکانا"" تنو کو شاید ابھی تک یقین نہیں آ رہا تھا،

پکا""

تنو نے مسکرا کر اسے دیکھا اور خالی برتن اٹھا کر وہاں سے چلی گئی اسے زمان کی بات پر یقین  
تھا،""

زمان نے اس کی مسکراہٹ کو اپنے اندر جذب کیا اور بہت دیر تک دروازے کو دیکھتا رہا  
،"وہ آج بھی بالکل ویسی تھی جیسی وہ چھوڑ کر گیا تھا،"

## Classic Urdu Material

گیارہ سال کے عرصے میں جو سردیو اردونوں کی بیچ پیدا ہوئی تھی اب آہستہ آہستہ پگھل رہی،"

میں کچھ دنوں کے لیے امی کے گھر جانا چاہتی ہوں،، سائرہ نے کپڑے الماڑی میں رکھتے

ہوئے، "لیپ ٹاپ پر مصروف بشیر صاحب کو مخاطب کیا،"

انہوں نے ایک چہستی ہوئی نظر سائرہ پر ڈالی، "اور دانت پیس کر بولے،"

جب تک بازل نامی شخص اس گھر میں ہے تم نہیں جاسکتی،"

آپ کو آخر مسئلہ کیا ہے بازل بھائی سے 188 سال بڑے ہیں وہ مجھ سے میں انہیں

صرف بھائی کی نہیں اپنا باپ سمجھتی ہوں، "آپ اس کے بارے میں اتنی گھٹیا سوچ کیسے

رکھ سکتے ہیں، "سائرہ نے بہت مشکل سے اپنے آنسوؤں کو ضبط کرتے ہوئے نم لہجے میں

کہا،"

یہ تقریر کہیں اور جا کر جھاڑوا چھی طرح جانتا ہوں میں اس بازل کو،"

وہ زہر خندہ ہو کر بولے، "اور وہاں سے چلے گئے

Classic Urdu Material | by Haya Shah

Teri Chahat Ka Andaz Nirala

Do not copy or distribute without permission of the author

## Classic Urdu Material

سائرہ اپنے ماں باپ کی اک لوتی بیٹی تھی جو شادی کے دس سال بعد پیدا ہوئی تھی، "سائرہ کے باپ نے اپنے بڑے بھائی اور بھابی کی موت کے بعد ان کے دو بچوں

بازل اور ہفصہ کو اپنے بچوں کی طرح پالا، "بازل اٹھارہ سال کا اور ہفصہ دس سال کی تھی جب سائرہ پیدا ہوئی تھی، ""

وہ بچپن سے ہی بازل کے بہت قریب تھی وہ اس کا بہت خیال رکھتا تھا، "اپنی سگی بہن سے زیادہ اس سے پیار کرتا تھا، "سائرہ کو کوئی بھی بات منوانی ہوتی تو وہ اس کے پاس پہنچ جاتی تھی، "

سارا دن بازل بھائی بازل بھائی کہتے اس کی زبان نا تھکتی تھی، "

بدلے میں بازل بھی اس کا خیال اپنی اولاد کی طرح رکھتا تھا، "

سائرہ نے جب کالج جانا شروع کیا تو اسی کالج میں بشیر بھی زیرے تعلیم تھا، "پہلی نظر میں

ہی وہ سائرہ پر اپنا دل ہار بیٹھے تھے، "بچپن میں ایک دو بار اس نے سائرہ کو دیکھا تھا اس

کے بعد کبھی ملاقات نہیں ہوئی تھی، "



## Classic Urdu Material

آفاق آفندی اور سائرہ کا باپ شاداب آفندی آپس میں خالا زاد تھے وقت کی مصروفیت کی وجہ سے دونوں خاندانوں میں دوریاں بڑھ گئی تھی،

بشیر نے بنا کوئی دیر کیئے، "اپنا رشتہ سائرہ کے گھر بھیج دیا،"

جسے بڑی خوشدلی سے قبول کیا گیا، "یہ ہی ایک راستہ تھا دونوں خاندانوں کو جوڑے رکھنے کا،" بازل نے بھی اجازت دے دی کیوں کی وہ بشیر کو جانتا تھا، وہ ایک اچھا اور شریف لڑکا تھا،"

سائرہ بھی خوش تھی کالج میں جتنی تعریف اس نے بشیر کی شرافت کی سنی تھی وہ بہت

متاثر ہوئی تھی اس لحاظ سے بشیر جیسا جیون سا تھی پانا اس کے لیے خوش قسمتی تھا، "پر وہ نہیں جانتی تھی ہر چمکنے والی چیز سونا نہیں ہوتی،"

بشیر نے جلد سے جلد شادی کا شور مچایا ہوا تھا،

اس کی خواہش کو مدے نظر رکھتے ہوئے ایک مہینے کے اندر ہی شادی کی تاریخ طے کی گئی تھی،"

## Classic Urdu Material

شادی کے بعد بشیر نے اتنی محبت سائرہ کو دی تھی کہ اس کے لیے اسے سمینٹنا مشکل ہو گیا تھا،

بس اسے سائرہ کا بازل کا حد سے زیادہ خیال رکھنا کوئی بڑی بات کرنے سے پہلے ان کی اجازت لینا، "انہیں خاص توجہ دینا ناگوار گزرتا تھا،" پھر آہستہ آہستہ وقت کے ساتھ یہ ناگواری شک کی صورت میں بدلنے لگی، ""

اب وہ بات بات پر سائرہ کو ڈانٹنے لگے تھے، "ان کو مانگے جانے کی بالکل بھی اجازت نہیں دیتے تھے،" سائرہ کو ان کے بدلے ہوئے رویے نے بہت تکلیف پہنچائی تھی، "انہیں سمجھ نہیں آتا تھا آخر ایسی کونسی بات ہے جس کی وجہ سے بشیر ان کے ساتھ اس طرح برتاؤ کر رہے ہیں،" [www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)  
[support@classicurdumaterial.com](mailto:support@classicurdumaterial.com)

اسی بیچ زمان کی پیدائش نے کچھ وقت کے لیے بشیر صاحب کو سب کچھ بھلا دیا تھا، "اور وہ بہت محبت سے زمان اور سائرہ کا خیال رکھتے تھے، ""

اور پھر بازل بھی لنڈن چلا گیا تھا، "جس کی وجہ سے وہ خاصے مطمئن ہو گئے تھے، "" اور سائرہ نے بھی سکون کا سانس لیا تھا، "

## Classic Urdu Material

پر یہ سکون تھوڑے وقت کے لیے تھا، "کیوں کی آٹھ سال لنڈن میں رہنے کے بعد  
بازل کی واپسی ہوئی تھی،،

اور جس دن سے وہ آیا تھا، "بشیر کا رویہ بھی پہلے جیسا ہو گیا تھا، "اور اب وہ بازل کا نام  
ظاہر کرتے ہوئے سائرہ پر شک کے تیر چلاتا تھا، "جس سائرہ کا مرنے کو دل کرتا،، تھا  
ان کا شک آج تک اسی جگہ قائم تھا، "زمان اب چودہ سال کا ہو گیا تھا، "اپنی ماں کی  
آنکھوں میں کرب اور ویرانی کو دیکھ اسے سمجھ نہیں آتا تھا آخر ایسی کونسی بات ہے جس  
نے اس کی ماں کی ایسی حالت کر دی تھی،،

جب فاخرہ آفندی ہائوس میں رہنے آئی تو وہ بہت گھرائی سے بشیر کے مزاج کو سمجھ گئی تھی  
، "اسے بس اس کے دل میں موجود شک کی چنگاری کو ہوا دینی تھی،، اس کے بعد اس کا  
بشیر کو پانے کا مقصد پورا ہو سکتا تھا، "

اسی وجہ سے اب وہ ہر وقت سائرہ کے خلاف اس کے کان بھرتی رہتی تھی، "

## Classic Urdu Material

بازل کی شادی شاداب نے اپنے دوست کی بیٹی سے کرائی تھی، جس سے وہ بالکل بھی خوش نہیں تھا پر شاداب صاحب کا حکم ٹال نہیں سکتا تھا، "ان کی ایک ہی بیٹی تھی ابیہا،" "ابیہا جب سات سال کی تھی اس کی ماں اللہ کو پیاری ہو گئی،"

ہفصہ کی شادی بھی ہو گئی تھی، "اس کی دو بیٹیاں یعنی اور سدرہ تھیں سدرہ تو آئے دن زمان والوں کے ہاں پائی جاتی تھی،"

بشیر آج میں نے سائرہ کی باتیں سنیں وہ آج بازل سے ملنے گئی تھی، "اگر تمہیں لگتا ہے میں جھوٹ بول رہی ہوں تو تنو سے پوچھ لینا وہ اسے بھی ساتھ لے کر گئی تھی،"

فاخرہ نے حسب عادت بشیر کے کان بہرنا اسٹارٹ کر دیا تھا، "وہ جو پہلے سے ہی بہرا بیٹھا تھا،" غصے سے مٹھیاں بھینچتا سائرہ کو آواز دینے لگا،

کیا ہوا کچھ چاہیے آپ کو، "سائرہ جلدی سے ان کے سامنے آتے ہوئے پوچھنے لگی،"

کیا تم آج بازل سے ملنے گئی تھی، "وہ غصے سے دھاڑے سائرہ کو سمجھ نئی آیا کیا جواب دے،"

## Classic Urdu Material

نہ نہیں آپ غلط سمجھ رہے ہیں میں،، "اوو وشت اپ اور کتنا جھوٹ بولو گی،، "سائرہ کی بات بیچ میں کاٹتے ہوئے وہ اس کا ہاتھ پکڑ کر زمان کے کمرے میں لے گئے جہاں زمان اور تنو بیٹھے پڑھائی کر رہے تھے،"

میں غلط سمجھ رہا ہوں میں جھوٹا ہوں،"

وہ بڑبڑاتے ہوئے کمرے میں داخل ہوئے زمان اور تنو نے حیرانی سے دونوں کو دیکھا، "سائرہ مسلسل اپنی کلائی ان کے ہاتھ سے چھڑا رہی تھی جسے بشیر نے اتنی زور سے پکڑا تھا کہ سائرہ کو اپنا خون خشک ہوتا محسوس ہوا،"

بابا کیا ہوا سب ٹھیک ہے نا آپ نے اتنی زور سے ماما کا ہاتھ کیوں پکڑا ہوا ہے، "زمان کتاب وہیں چھوڑ کر باپ کے ہاتھ کی گرفت سے سائرا کا ہاتھ چھڑاتے ہوئے بولا، "وہ اپنی ماں کی آنکھوں میں تکلیف دیکھ چکا تھا، آج سے پہلے تو کبھی ایسا نہیں ہوا تھا، زمان کی نظر میں اس کے ماں باپ ایک پرفیکٹ کیل تھے جو ایک دوسرے سے بہت محبت کرتے تھے، "کیوں کی وہ دونوں کبھی اس کے سامنے جھگڑا نہیں کرتے تھے،"



## Classic Urdu Material

تنو بچے ادھر آؤ، "بشیر نے غصہ کنٹرول کرتے ہوئے تنو کو اپنی طرف بلایا جو سہمی ہوئی نظروں سے ان کی طرف دیکھ رہی تھی، "وہ ڈرتے ہوئے ان کے قریب آئی،

میں جو پوچھوں اس کا صحیح صحیح جواب دینا،

تنو ہاں میں گردن ہلائی، "

آج تم اپنی بڑی ماں کے ساتھ کہاں گئی تھی، "ان کے سوال پر تنو نے زمان اور سائرہ کو دیکھا، "

پھر تھوک نکل کر بولی، "

آج ہم بازل ماموں سے ملنے گئے تھے پارک میں، "تنو کے بولنے کی دیر تھی بشیر نے سائرہ کو بازو سے پکڑتے ہوئے اپنے سامنے کیا، "

زمان نے غصے سے تنو کو گھورا، "تنو وہیں سہم گئی، "میں نے کچھ غلط تو نہیں کہا، "وہ اس کی غصے والی نظروں سے گھبرا کر سوچنے لگی، "

باہر جاؤ تم دونوں، "بشیر نے دونوں کو کہا، "

## Classic Urdu Material

پر آپ بتائیں تو صحیح کیا ہوا ہے،"

زمان تنو کو لے کر جائو یہاں سے،"" وہ دھڑکتے ہوئے بولا،

زمان نے تنو کا ہاتھ پکڑا اور کمرے سے نکل گیا،""

اب کیا کہو گی تم تنو بھی جھوٹ بول رہی ہے،"

آپ غلط سمجھ رہے ہیں میں بازل بھائی سے ملنے گئی تھی پرویسا کچھ نہیں ہے جو آپ کے دماغ میں چل رہا ہے خدا کے لیے مجھ پر شک نہ کریں مجھے اتنا گراہوا تصور نہ کریں میں مر جائوں گی،""

سائرہ رندھی ہوئی آواز میں بولی،"" اس کی آنکھوں سے آنسوؤں کا سیلاب نکل رہا تھا،"

بہت بکواس کر لی تم نے اور بہت برداشت کر لیا میں نے تم ایک بد کردار عورت ہو ایک

بے وفا عورت سمجھی،""

ان کی بات سائرہ کے کانوں میں پچھلے ہوئے سیسے کی طرح لگی،"" وہ پھٹی پھٹی آنکھوں

سے اسے دیکھنے لگی جو اس وقت ظالم جابر بنے کھڑے تھے،

## Classic Urdu Material

بہت سن لی آپ کی بکواز آپ ایک نہایت ہی بیچ انسان ہیں ایک گھتیا سوچ رکھنے والے جاہل مرد ہیں آپ مجھے شرم آرہی ہے خدپر کے میں نے آپ جیسے گری ہوئی سوچ کے مالک انسان سے محبت کی، ""ارے آپ تو میری نفرت کے قابل بھی نہیں سمجھے آپ، ""سائرہ نے غصے سے بشیر کے کالر پکڑت ہوئے کہا، ""

بشیر نے اس کی گرفت سے اپنا کالر چھڑایا اور ایک زوردار تھپڑان کے آنسوؤں سے تر چہرے پر مارا وہ لڑکھڑا کر نیچے گری تھیں، ""زندگی میں پہلی بار انہوں نے سائرہ پر ہاتھ اٹھایا تھا، ""

وہ لمبے لمبے ڈگ بھرتا وہاں سے نکل گیا تھا، ""

ان کے جاتے ہی سائرہ گھٹنوں میں منہ چھپا کر سسکیوں سے رونے لگی، ""  
زمان اور تنو جب کمرے میں داخل ہوئے تو سائرہ کو اس طرح روتے ہوئے دیکھ کر بوکھلا گئے اور بھاگتے ہوئے ان کے قریب آئے، ""

مما کیا ہوا آپ ایسے کیوں رو رہی ہیں، ""

زمان نے تڑپ کر پوچھا، ""

## Classic Urdu Material

انہوں نے روتے ہوئے اپنے بیٹے کو دیکھا، "" اور اس کے سینے سے لگ اور زیادہ رونے لگی، ""

زمان مجھ سے وعدہ کرو تم کبھی اپنے باپ کی طرح نہیں بنو گے، "" سائرہ نے اس کا چہرا ہاتھوں میں لیکر کہا، "

مما ماما یہ کیا ہے کیا بابا نے آپ کو مارا ہے، " زمان ان کے گال پر انگلیوں کے نشان کو چھوتے ہوئے بے یقینی سے پوچھنے لگا، " سائرہ نے نظریں جھکا دیں ایک ساتھ ڈھیر سارے آنسوؤں ٹوٹ کر گرے، "

زمان کی آنکھیں بھی ڈب ڈبائیں، ""  
ان کو اس طرح روتا ہوا دیکھ کر تنو بھی رونے لگی، ""

اسے لگا اگر وہ بڑے پاپا کو نابتاتی تو یہ سب ناہوتا، "" وہ خد کو اس سب کا قصور وار سمجھنے لگی تھی، ""

## Classic Urdu Material

دودن گزر گئے بشیر گھر نہیں آیا تھا، "" اس بات کا علم جب آفاق آفندی کو ہوا وہ غصے سے پاگل ہونے لگے، "" انہیں یقین نہیں آ رہا تھا کہ بشیر اس حد تک گر سکتا ہے کہ سائرہ پر ہاتھ اٹھالے گا، ""

زمان نے ان دودنوں میں تنو سے بات نہیں کی تھی وہ سائے کی طرح اپنی ماں کے ساتھ رہا تھا، ""

ان دودنوں میں زمان نے اپنی ماں کو سسکیاں لیتے ہوئے دیکھا تھا ان کو پیل پیل مرتے دیکھا تھا، "" اس نے اپنی ماں کا ہر ایک آنسو اپنے دل پر گرتے ہوئے دیکھا تھا، "" انکی آہیں اور سسکیاں اس نے محسوس کی تھی اور اسے اپنے باپ سے بے حد نفرت ہوئی تھی، "" اور تنو کو لگا وہ اس سے نفرت کرنے لگا ہے کیوں کی اس کی وجہ سے اس کے ماں باپ کے بیچ میں جھگڑا ہوا تھا،

بازل سائرہ سے ملنے اس کے گھر آیا تھا، ""

اور اسے دھوکے سے بلانے والی فخرہ تھی، "" اس نے بڑی چالاکی سے سائرہ کے فون سے مسیج کیا تھا کہ وہ جلد سے جلد اس سے ملنا چاہتی ہے لہذا بنا دیر کیئے گھر آ جائیں



## Classic Urdu Material

سائری اپنے کمرے میں اداس بیٹھی تھی، "اصل بات گھر میں کسی کو پتا نہیں تھی سوائے  
فاخرہ کے،"

اب بھی اس نے بازل کو یہ کہا تھا کہ سائہ نے اسے اپنے کمرے میں بلایا ہے،  
بازل بنا کچھ بولے اس کے کمرے کی طرف چلے گئے،"

اور فاخرہ کمینگی سے مسکرا نے لگی، "ایک بہت بڑا موقع اس کے ہاتھ آیا تھا وہ اسے کسی  
صورت گنوا نہ نہیں چاہتی تھی،" "اب بس تابوت میں آخری کیل ٹھوکنے کا تھا،"

اس نے بنا کوئی دیر کیئے بشیر کا نمبر ملا یا اور اسے جلدی گھر آنے کا کہا،

فون بند کرنے کے بعد اس نے خد کو داد دی،"

تم کمینی تھی یہ تو میں جانتی ہوں، "پر اتنی بے گیرت اور نمک حرام ہو یہ نہیں جانتی تھی  
،" "تہمینہ غصے سے اس کا رخ اپنی طرف کرتے ہوئے کہا،"

ب بھابی آپ کیا بول رہی ہیں، "وہ ڈرتے ہوئے بولی،"

## Classic Urdu Material

تجھے کیا لگتا میں نہیں جانتی تو کیا گند پھیلا رہی ہے، تجھے ایک بار بھی شرم نہیں آئی جس گھر میں تو رہ رہی ہے اسی کو توڑنے کے منصوبے بھی بنا رہی ہے، "ہمارے ہنستے کھیلنے خاندان کو تم تہس نہس کر دیا ہے، "شک تو مجھے پہلے ہی تم پر تھا، "جس طرح بے شرمی کی طرح تو میرے جیٹھ کے آگے پیچھے گھومتی تھی، "خدا کا کردار اتنا گرا ہوا ہو کر بھی دوسروں کے کردار پر الزام لگوا رہی ہو بے حیا عورت، "دل چاہ رہا ہے تمہارے اس بد بخت چہرے کو تھپڑوں سے لال کر دوں، "اسے پہلے میری برداشت جواب دے جائے ابھی اور اسی وقت نکل جائو ہمارے گھر سے تمہاری کرتوتوں کی رپورٹ تمہارے ماں تک پہنچ گئی ہے سامان پیک کر دیا ہے تمہارا نکلوا بیہاں سے، "

www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com  
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

م م میں نے کچھ نہیں کیا تمہیں بھابی مجھے آفاق ماموں سے بات کرنی ہے، "وہ سفید چہرے کے ساتھ منمناتے ہوئے بولی، "

باباجان کو میں نے تمہارے بارے میں سب بتا دیا ہے، "وہ تو تمہاری شکل بھی نہیں دیکھنا چاہتے، "تمہارے لیے یہ ہی بہتر ہے یہاں سے چلی جائو ورنہ میں تمہیں دھکے مار کر یہاں سے نکالوں گی ابھی تو مجھے تمہاری یہ گھنونی اصلیت بشیر بھائی کو بتانی ہے پھر وہ خدا چھی

## Classic Urdu Material

برح تم سے نیٹ لیں گے، "" تہینہ غصے سے انگلی اٹھا کر اسے بولی اور دھکادے کر وہاں سے چلی گئی، ""

xxxxxxxxxxxxxxxxxxxxxxxx

بازل نے گھر والوں سے چھپ کر لنڈن میں ایک عیسائی عورت سے شادی کر لی تھی، "" اور اس بات کے بارے میں اس نے صرف سائرہ کو بتایا تھا، "" وہ اتنے سالوں تک یہ بات سب سے چھپائے ہوئے تھے، ""

کیوں کی اس کی بیوی نے اسلام قبول نہیں کیا تھا اور وہ زبردستی اس سے اسلام قبول نہیں کروانا چاہتے تھے نا ہی شریعت اجازت دیتی ہے، "" وہ چاہتے تھے وہ خدا اپنی مرضی سے اسلام کی خوبصورتی سے متاثر ہو کر اسلام کے دائرے میں قدم رکھے، "" اور اب اتنے سالوں بعد اس کی بیوی نے اسلام قبول کر لیا تھا، "" اور اب وہ اسے اپنے گھر لانا چاہتے تھے، "" اور اس میں ان کی مدد صرف سائرہ ہی کر سکتی تھی، "" کیوں کی شاداب آفندی نے آج تک اپنی بیٹی کی کوئی بات نہیں ٹالی تھی، "" وہ انہیں کچھ اس طرح قائل کرتی تھی کہ انکار کی صورت ہی نکلے، "" اسی وجہ سے بازل نے سائرہ کو ملنے کے لیے بلایا تھا

## Classic Urdu Material

، "سائرہ کو ڈر تو لگ رہا تھا پر اس نے سوچا جب بشیر کو اصل بات بتائے گی تو وہ سمجھ جائیں گے پر وہ غلط تھی، " "

یا اللہ گڑیا یہ کیا حالت بنالی ہے تم نے اپنی، "بکھرے بال سلوٹ زدہ لباس آنکھوں کے گرد سیاہ ہلکے، "اس کی اجڑی ہوئی حالت دیکھ کر بازل کا دل جیسے کسی نے مٹھی میں لے لیا تھا، " "

بازل بھائی آپ یہاں کیوں آئے ہیں پلیز یہاں سے چلے جائیں بشیر پہلے ہی مجھ پر بہت برے الزامات لگا چکے ہیں میں اور برداشت نہیں کر سکتی، " "

ان کو دیکھتے ہی سائرہ نے کانپتے ہوئے کہا، "www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com  
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/  
کیا بول رہی ہونچے تم نے ہی تو مجھے بلایا تھا، "وہ پریشانی سے بولے، " "  
م میں نے نہیں بلایا تھا آپ کو آپ پلیز چلے جائیں یہاں سے، "

وہ ہاتھ جوڑنے لگی، "بازل نے تڑپ کر اس کے دونوں ہاتھ پکڑ لیے، "میری جان  
میری پیاری بہن میری بچی پہلے بتاؤ تو صحیح ہوا کیا ہے، " "  
وہ سمجھ نہیں پا رہے تھے آخر سائرہ کو ہوا کیا ہے، "

Classic Urdu Material | by Haya Shah

Teri Chahat Ka Andaz Nirala

Do not copy or distribute without permission of the author



## Classic Urdu Material

اسی وقت بشیر کمرے میں داخل ہوا، "سائرہ نے اپنے ہاتھ بازل کی گرفت سے چھڑاتے ہوئے خوفزدہ نظروں سے بشیر کی طرف دیکھا جس کی آنکھوں میں خون اتر اہوا تھا،

وہ ہذیبانی انداز میں آگے بڑھا اور بازل کے منہ پر مکہ جڑ دیا، "شور سن کر سب کمرے کے باہر جمع ہو گئے جن میں تنو اور زمان بھی تھے،"

دودن کے لیے میں گھر سے دور کیا گیا تم نے اپنے یار کو میرے ہی بیڈروم میں بلوالیا، "وہ قہر برساتی نظروں سے سائرہ کو دیکھتے ہوئے منہ سے آگ اگلنے لگے،"

سائرہ کا دل چاہا زمین پھٹ جائے اور وہ اس میں سما جائے اپنے باپ سمان بھائی کے سامنے اپنے اور اس کے بارے میں ایسی بات سننے سے پہلے کاش وہ مر گئی ہوتی،"

جب بات بازل کے سمجھ آئی وہ ہتھے سے اکھڑ گیا،"

اور بشیر کا گریبان پکڑ کر ایک ساتھ ناجانے کتنے مکے اسے کے منہ پر جڑ دیئے، "بے

گیرت انسان تمہاری ہمت کیسے ہوئی ایسی تیج بات کرنے کی میں تمہیں زندہ نہیں چھوڑوں

گا،"

وہ اسے پیٹے جارہا تھا،"



## Classic Urdu Material

بازل بھائی آپ کو خدا کا واسطہ ہے اس وقت یہاں سے چلے جائیں اگر آپ نہیں گئے تو میرا مرا ہوا منہ دیکھیں گے اس گھٹیا الزام کے بعد مجھ میں اتنی ہمت نہیں کے میں اپکا سامنا کر سکوں میں تو شرم سے مر گئی ہوں میں شرمندہ ہوں خدا سے آپ سے خدا کے لیے مجھ پر رحم کریں اور یہاں سے چلے جائیں، ""ساؤرہ ان کے پیروں میں گرتے ہوئے گڑ گڑا کر بولی، ""

بازل کی آنکھوں سے آنسو چھلک پڑے،

وہ نفی میں سر ہلاتے ہوئے اپنی جگہ سے دور ہو گئے، "یہ کیا ہو گیا تھا،" وہ جس لڑکی کو اپنی بہن بیٹی سمجھتے تھے اس کے بارے میں ایسے گھٹیا بات ان کا دماغ بالکل مائوف ہو گیا تھا

"وہ مسلسل نفی میں گردن ہلاتے ہوئے اُلٹے قدم چلنے لگے،"

ان کے جاتے ہی بشیر نے سائرہ کو بالوں سے پکڑ کر اوپر اٹھایا، "وہ ساکت وجود کے ساتھ اٹھ کھڑہ ہوئی،" اس کے اندر درد کا ہر احساس ختم ہو گیا تھا، "تنو کو تہینہ پہلے ہی اس کے کمرے میں چھوڑ آئی تھی،" باقی زمان یہ سارا منظر اپنی آنکھوں سے دیکھ رہا تھا، "اسے لگ رہا تھا جیسے اس کی آواز چھن گئی ہو وہ چاہ کر بھی کچھ نہیں کر پارہا تھا بس اپنے باپ کو اپنی

## Classic Urdu Material

ماں پر ظلم کرتے دیکھ رہا تھا اس کی سوچنے سمجھنے کی صلاحیت بالکل ختم ہو گئی تھی، "اسے بس اس وقت اسراف ایک بات محسوس ہو رہی تھی کہ اسے اپنے باپ سے نفرت ہے شدید نفرت،"

آفاق اور سعید اس وقت آفس میں تھے دادی اور تہمینہ کارور و کر برا حال تھا، "بشیر ساڑھ کو اسی طرح گھسیٹتے ہوئے کمرے سے باہر لے آئے، "ابھی اور اسی وقت نکل جاؤ میرے گھر سے میرے گھر میں تمہارے جیسے بد کردار عورت کے لیے کوئی جگہ نہیں ہے، "جاؤ جا کر ہمیشہ کے لیے اپنے یار کے ساتھ زندگی گزار لو، "وہ ابھی اور بھی بولنے والے تھے، دادی نے اس کا بازو پکڑ کر اس کا رخ اپنی طرف کیا اور ایک زوردار تھپڑ اسے مارا، "www.classicurdumaterial.com support@classicurdumaterial.com

شرم آتی ہے مجھے تمہیں اپنا بیٹا کہتے ہوئے، "اس قدر گھٹیا سوچ رکھنے والے بے گیرت ہو تم، "دادی ابھی بول رہی تھی، "http://www.classicurdumaterial.com/

جب زمان کی دل چیر دینے والی چیکھ سنائی دی، "

## Classic Urdu Material

زمان بھاگاتو تھا پر اپنی ماں کا ہاتھ نہیں پکڑ پایا، "وہ سیڑھیوں کے پاس کھڑی تھی بے ہوش ہو کر نیچے گر گئی،"

سب ساکت ہو کر دیکھنے لگے، "تنو نے بھی یہ منظر اپنی آنکھوں سے دیکھا ہر طرف خاموشی چھا گئی، "سائرہ لڑھکتی ہوئی سیڑھیوں سے گرتی ہوئی سیدھا فرش سے ٹکرائی سفید ٹائلز خون سے نہا گئیں، ""سب سے پہلے ہوش زمان کو آیا وہ بھاگتا ہوا اپنی ماں تک پھیا، ""

اور ان کا خون سے لت پت سراپنی گود میں رکھا، ""

سائرہ نے آنکھیں کھول کر اسے دیکھا، "کتنا درد تھا ان کی آنکھوں میں،،، اپنے باپ جیسے

مت بننا، "اور بیٹا تمہاری ماں،، بد کردار نہیں تھی نا ہے،، "وہ اٹک اٹک کے بولیں

، "سر سے بہتا ہوا خون آنکھوں میں جذب ہونے لگے زمان کا چہرہ ان کے سامنے

دھندلانے لگا، "آہستہ آہستہ ان کی آنکھوں کے سامنے اندھیرا چھا گیا،" زمان چلایا

، "اور اپنی ماں کے بے جان ہوتے وجود کو سینے سے لگایا،"

## Classic Urdu Material

ان کی آخری ہچکی ان کی آخری سانس اس نے محسوس کی تھی، "" اور آج زمان آفندی سے  
اس کی جنت واپس لے لی گئی تھی، "" وہ اسی طرح ان کو سینے سے لگائے اتار دیا اتار دیا کے  
، "" کوئی حساب نہ تھا، ""

سائرہ کو گئے آج پانچواں دن تھا، ""

تہمینہ نے بشیر کو فاخرہ کے بارے میں سب بتا دیا تھا، "" سب نے مل کر اسے بے حد  
شرمندہ کیا تھا، "" وہ بس خالی خالی نظروں سے سب کو دیکھتا رہا، ""

اس نے دو دن اور راتیں سائرہ کی قبر کے پاس بیٹھ کر خاموشی سے گزاری تھیں، ""  
وہ کسی بی بات کا جواب نہیں دے رہا تھا، "" کوئی بھی سمجھ نہیں پایا کہ آیا وہ شرمندہ ہے یا  
پچھتا رہا ہے، ""

بس خاموشی سے گھر سے چلا گیا تھا، ""

زمان تو اس کی صورت بھی نہیں دیکھنا چاہتا تھا، ""

## Classic Urdu Material

وہ ماں سے لپٹ لپٹ کر رو یا تھا، "پانچ دنوں سے وہ بھی خاموش تھا نہ کسی سے بات کی نا کسی کو کرنے دی،" ایک سناٹا تھا سارے گھر میں، ""

تنو سارا دن اس کے کمرے کے باہر دروازے پر بیٹھ کر اس کو روتا دیکھ کر روتی تھی، "" پر اس میں اتنی ہمت نہیں تھی کہ وہ اس کے پاس جا کر اسے حوصلہ دے سکے اس کے آنسو پونچ سکے، ""

تہمینہ بہت افسوس ہوا بہت اچھی تھی سائرہ کبھی کسے کو اف تک نہیں کی اس نے، "کس نے سوچا تھا وہ اس طرح سب کو چھوڑ کر چلی جائے گی بس قسمت کی بات ہے،" شوہر نے قدر نہیں کی اس اللہ ہر بیٹی کا نصیب اچھا کرے، "" تہمینہ کی بڑی بہن آئی تھی، "" وہ دونوں اس وقت لاؤنج میں رکھی کر سیوں پر بیٹھی تھیں، ""

بس آپا جو لکھا ہوتا ہے ہو کر رہتا ہے، "" وہ صرف میں جیٹھانی نہیں بڑی بہن تھی، "سچ کہوں تو وہ مجھے آپ سے بھی زیادہ عزیز تھی،" پر اس کے ساتھ اچھا نہیں ہوا، "بشیر بھائی نے بہت غلط کیا،" تہمینہ پلو سے اپنے آنسو صاف کرتے ہوئے نم لہجے میں بولی، ""



## Classic Urdu Material

جو ہوا سو ہوا پر میری ایک بات جان لو، "ایسا نا ہو کل کو تنو کا حال بھی ویسا ہو جیسا آج  
سائرہ کا ہوا،"

وہ معنی خیزی سے بولی،"

زمان جو اپنے کمرے سے نکل کر ماں کی قبر پر جانے لگا تھا ان کی بات سن کر وہیں رک گیا  
، "دونوں کی پشت اس کی طرف تھی،"

اللہ نا کرے آپ آپ ایسی بات کیوں کر رہی ہیں،"

تو اور کیا کہوں، "تم نے اپنی بیٹی کو خد ہی عذاب میں ڈال دیا ہے،" جیسا باپ ہوتا ہے

بیٹا بھی ویسا ہی ہوتا ہے، "فطرت دونوں کی ایک ہی ہوتی ہے،" تم میری معصوم بچی کے

ساتھ اچھا نہیں کیا، "دیکھا نہیں تم نے اس زمان کو ابھی سے اپنے باپ کے نقشے قدم پر چلتا

ہے، "تنو بیچاری کو اپنے سوا کسی سے بات تک نہیں کرنے دیتا،" مجھے تو ڈر ہے کہیں تنو

بھی سائرہ کی طرح تڑپ تڑپ کر م،"

خدا کا واسطہ ہے آپا ایسا نا بولیں میری بچی کے بارے میں، "ان کی بات بچ میں کاٹ کر

تھینہ دہل کر بولی،"

## Classic Urdu Material

اور ضروری نہیں ہے کہ جیسا باپ ہو ویسا بیٹا ہو، "میرا زمان بہت اچھا ہے مجھے یقین ہے وہ میری بیٹی کو ہمیشہ خوش رکھے گا،"

تم تو ہو ہی پاگل میں بول رہی ہوں فطرت نہیں بدلتی، "تمہارے زمان کی رگوں میں اس کے باپ کا خون دوڑ رہا ہے ایک نا ایک دن اپنا اثر ضرور دکھائے گا،" اور اس دن تنو کا حال بھی ویسا ہی ہو گا جیسا ساڑھ کا ہوا ہے اور تم سوائے پچھتانے کے کچھ نہیں کر پاؤ گی، "میری مانو تو اپنی بیٹی کو آنے والی اذیتوں سے بچالو،" "میں تو بس مشورہ ہی دے سکتی باقی تمہاری مرضی،"

زمان اٹے قدم اپنے کمرے میں چلا گیا وہ پچھلے کئی دنوں سے ایسی باتیں سن رہا تھا، "اس کے کچے دماغ میں یہ بات بیٹھ گئی تھی کہ وہ بھی اپنے باپ جیسا بن جائے گا سب صحیح بولتے ہیں اس کی ماں کو بھی ڈر تھا، "وہ ٹین ایج میں تھا اس کے دماغ میں یہ بات چپک گئی تھی،"

بہت شکریا آپر مجھے آپ کے مشوروں کی ضرورت نہیں ہے، "جس زمان کی آپ بات کر رہی ہیں اس کی پرورش اس صابر عورت نے کی ہے جس کے صبر کی میں گواہ ہوں

## Classic Urdu Material

، "اگر اس کی رگوں میں باپ کا خون دوڑ رہا ہے تو اس کی ماں کی بھی ہے،" "میرے لیے تنو اور زمان برابر ہیں،" اور ان دونوں کو کوئی الگ نہیں کر سکتا یہ بات آپ سمجھ جائیں تو بہتر ہوگا،"

تہمینہ نے بنا کوئی لگی لپٹی رکھتے ہوئے ان کو اپنی بات باور کرا دی تھی،"

آپناک بہویں چڑھا کر وہاں سے چلی گئی،"

نہیں میں تنو کو ماما کی طرح تڑپتے ہوئے نہیں دیکھ سکتا،" میں پاپا جیسا ہوں ہاں صبح

بولتے ہیں،" "اسے سیڑھیوں سے گرتی ہوئی ماں میں تنو نظر آرہی تھی،"

میں دور چلا جاؤں گا اسے بہت دور تنو وہ اذیت نہیں سہے گی جو میری ماں نے سہی ہے،" "میرا وجود اس کے لیے تکلیف کا باعث نہیں بنے گا میں اپنی تنو کو کچھ نہیں ہونے دوں

گا،" "کچھ نہیں،" "اس نے جیسے فیصلہ کر لیا تھا،"

اسے خد سے نفرت ہو رہی تھی،" "کاش میں آپ کا بیٹا نہ ہوتا بشیر صاحب تو میری دو محبوب

ہستیاں جن سے میں بے حد محبت کرتا ہوں وہ مجھ سے جدا نہ ہوتی،" میں کبھی معاف نہیں

## Classic Urdu Material

کروں گا آپ کو کبھی نہیں مجھے نفرت ہے آپسے، "وہ اپنے ہاتھ کی پشت سے گال رگڑتے ہوئے بول رہا تھا،"

فیصلا آسان نہیں تھا تنو سے جدا ہونا آسان نہیں تھا پر وہ ہو رہا تھا اسے آنے والی اذیت سے بچانے کے لیے خد کو اذیتوں میں ڈال رہا تھا،"

xxxxxxxx

دادا جان میں نے فیصلا کر لیا ہے میں اب یہاں نہیں رہوں گا میں نانا جی کے ساتھ جائوں گا اور یہ میرا آخری فیصلا ہے یہاں میرا دم گھٹتا ہے مجھے ہر وقت اپنی ماں کی آواز آتی ہے

میں یہاں رہا تو میں پاگل ہو جائوں گا،" "وہ صبح سے دادا جی کے پاس آکر یہ ضد کر رہا تھا

،" "دادا جی نے اسے بہت سمجھایا تھا پر وہ اپنی بات میں اڑا رہا،"

مجبوراً ان کو زمان کی بات ماننی پڑی، "انہیں لگا کچھ دن رہ کر واپس آجائے گا،" کیوں کی

وہ سب جانتے تھے وہ تنو کے بغیر نہیں رہ سکتا، "اسی بات کو مدے نظر رکھتے ہوئے دادا جی

نے اسے اجازت دے دی تھی، "پر وہ نہیں جانتے تھے وہ اس گھر سے جا ہی تنو کی وجہ سے

رہا تھا،"

## Classic Urdu Material

تہمینہ نے روتے ہوئے اس کی ساری پیکنگ کی تھی، "کل وہ اپنے نانا کے ساتھ ان کے گھر چلا جائے گا،" تنو کے پوچھنے پر تہمینہ نے اسے بتایا تھا، ""

وہ زمان کے پاس آئی تھی اور بے یقینی سے اسے دیکھے جارہی تھی، "" اور زمان اسے ایسے اگنور کر رہا تھا، "جیسے وہاں اس کے سوا کوئی اور تھا ہی نہیں،" آپ سچ میں چلے جائیں گے، ""

زمان نے کوئی جواب نہیں دیا اور بیزار سی شکل بنا کے بیٹھا رہا، "" زمان، "تنو نے اس کا شانہ ہلایا، ""

زمان نے تنو کا ہاتھ جھٹکا اور سر دلچے میں بولا، ""

میرے سر میں پہلے ہی درد ہے تمہیں دیکھ اور بڑھ رہا ہے مہربانی کر کے جائو یہاں سے ""،

آج سے پہلے تو زمان نے کبھی اس سے اس طرح بات نہیں کی تھی، "" پر اب وہ جانتی تھی وہ ایسے کیوں بول رہا ہے کیوں کی وہ سمجھتا ہے کہ اس کی وجہ سے اس کی ماں مری ہے ""،



## Classic Urdu Material

تنو پھر بھی نہیں گئی، "کیوں کی وہ جانتی تھی زمان اس سے ناراض ہے اور وہ اسے منانا چاہتی تھی،"

آپ لیٹ جائیں میں آپکا سرد بادی ہوں، "وہ اسے بازو سے پکڑ کر اٹھاتے ہوئے بولی،"

پر شاید اس نے غلطی کر دی تھی،"

زمان نے غصے سے اس کا ہاتھ پکڑا اور گھسیٹتے ہوئے کمرے کے دروازے تک لایا،"

آج کے بعد مجھ سے اس لہجے میں بات مت کرنا اور جتنا ہو سکے مجھ سے دور رہا کرو، "مجھے

تمہاری شکل بھی نہیں دیکھنی آئی سمجھ وہ اسے کمرے سے باہر ہلکا سا دھکا دیتے ہوئے

آنکھوں میں ڈھیر ساری نفرت سموتے ہوئے بولا، "تنو تو اپنی تضحیک پر دنگ رہ گئی

، "زمان نے اپنے کمرے کا دروازہ زور سے بند کر دیا،"

تنو کئی پل وہاں کھڑی بند دروازے کو ڈبڈباتی آنکھوں سے دیکھتی رہی، "پھر مرے

ہوئے قدموں کے ساتھ اپنے کمرے میں آگئی، "بار بار اس کے کانوں میں زمان کا جملہ

گوںج رہا تھا، "مجھے تمہاری شکل بھی نہیں دیکھنی،"

## Classic Urdu Material

کیا وہ اتنی نفرت کرنے لگیں ہیں مجھ سے، ""

وہ بیڈ پر بیٹھ کر گھٹنوں میں سر دے کر رونے لگی، ""

پھر روتے روتے وہیں سو گئی، ""

رو تو زمان بھی رہا تھا، "" آج جو رویہ اس نے تنو کے ساتھ برتا تھا اس سے اس کا دل خون

کے آنسو رو رہا تھا، ""

رات کے تین بجے وہ اس کے کمرے میں آیا تھا، ""

وہ بیٹھے بیٹھے ہی سو گئی تھی، ""

زمان نے نرم گرفت کے ساتھ اسے بیڈ پر ٹھیک سے سلا یا اور اس کے دونوں ہاتھ پکڑ کر

ان کو چوما، "" مجھے معاف کر دو تنو میں نے تمہارے ساتھ اس طرح بات کی، "پر یہ سب

میں صرف تمہارے لیے کر رہا ہوں تمہیں آنے والی تکلیفوں سے بچانے کے لیے کر رہا

ہوں، "تمہیں اذیت سے بچانے کے لیے خد کو اذیت دے رہا ہوں، "" زمان رو رہا تھا بار

بار اس کی پیشانی چوم کر اس سے معافی مانگ رہا تھا آج وہ آخری بار اسے دیکھ رہا تھا، "تنو

کے ہاتھ ابھی اس کی گرفت میں تھے، "اور وہ گھری نیند میں خوابوں کے سفر کر رہی تھی

## Classic Urdu Material

، "وہ وہیں بیٹھا اس کے چہرے کے ہر ایک نقش کو اپنی نظروں میں قید کر رہا تھا، "فجر کی آذان اس کے سماعتوں سے ٹکرائی، " "

اور وہ ایک آخری نظر اس پر ڈال کر وہاں سے چلا گیا، "

صبح وہ تنو سے ملے بغیر اپنے نانا کے ساتھ چلا گیا تھا، "

تنو بہت زیادہ روئی تھی چلا چلا کر زمان کو پکار رہی تھی پر وہ وہاں نہیں تھا، "وہ اسے آخری بار ملے بغیر چلا گیا تھا، "اس کے بعد دو مہینوں تک تنو بخار میں تڑپتی رہی تھی اس کی زبان میں صرف ایک ہی نام تھا زمان، "وہ بے ہوشی کی حالت میں اسے پکارتی رہتی تھی، "پر وہ

نہیں آیا نا ہی پلٹ کر اس گھر کی طرف دیکھا تھا، "

سب گھر والے تنو کی حالت دیکھ پریشان ہو گئے تھے، "دادا جان نے ناجانے کتنی بار زمان کو گھر آنے کے لیے کہا تھا پر وہ اپنے فیصلے پر قائم ہی رہا، " "

اور تنو جس کا دن اور رات زمان سے شروع ہوتا اسی پر ختم ہوتا وہ اس کی جدائی برداشت نہیں کر پار ہی تھی، "سارا دن اپنے کمرے میں خاموش پڑی رہتی نا کھانے کا ہوش نا

## Classic Urdu Material

پڑھائی کا، "بس اللہ سے دعائیں مانگتی رہتی زمان واپس آجائے،" وہ جودادی کے ہزار بار بولنے پر بھی نماز نہیں پڑھتی تھی، "اب پابندی سے پانچوں وقت کی نماز ادا کرتی اور رورو کر اس کی واپسی کی دعا مانگتی تھی،"

دادا جان جنہوں نے اس کا نکاح زمان سے اسی ڈر کی وجہ سے کرایا تھا کہ وہ دونوں ایک دوسرے سے الگ نہیں رہ سکتے، "آج وہ الگ ہو گئے تھے،" زندگی بڑی تلخ ہے انسان وہ سب کرا دیتی ہے جو اس نے کبھی سوچا بھی نہ تھا،"

تنو کو کچھ سال لگے تھے دوبارہ زندگی کی طرف آتے ہوئے، "اس نے اب خدا کے لیے جینا چھوڑ دیا تھا،" وہ اب اپنے اپنوں کے لیے جیتی تھی، "ان کی خوشی کے لیے ایسی ایسی حرکتیں کرتی جن سے سب کو لگتا اب وہ سنبھل چکی ہے،" پر حقیقت اس کی آنکھوں میں ہر کوئی دیکھ لیتا تھا، "نا تو اس کے قہقہے حقیقی ہوتے تھے نہ ہی اس کی خوشی،" "زمان کے بغیر بھلا تنو خوش رہ سکتی ہے؟؟"

زمان یہ تم نے ٹھیک نہیں کیا تمہیں اسے سزا نہیں دینی تھی ٹھیک ہے پر معاف بھی نہیں کرنا چاہیے تھا، "آخر کو اس نے اتنی بڑی غلطی یا پھر گناہ کہہ لو کیا ہے،" کچھ تو سبق



## Classic Urdu Material

سکھانا ہی چاہیے تھا تمہیں، "ایہا نے کافی کے کپ کے کناروں پر انگلی پھیرتے ہوئے کہا  
،""

اسکی اسی غلطی کی وجہ سے میں نے جو خد کو خد سزا تھی وہ ختم کر دی، "اس کی وجہ سے جو  
درد اور تکلیف میں پچھلے گیارہ سال سے سہہ رہا تھا وہ ختم ہو گئی، "اس کی اسی غلطی نے  
میری پہچان خد سے کروائی ہے، میں جو پیل پیل یہ سمجھ کر تڑپتا تھا کہ میں اپنے باپ جیسا  
ہوں وہ غلط ثابت ہوا، "میں تو سدرہ کا مشکور ہوں جس کی حرکت نے مجھے خداذیتی سے  
آزاد کر دیا اور نہ تم کیا سمجھو اس درد کو جو اس کی آنکھوں میں میری وجہ سے آنسو دیکھ کر  
ہوتا تھا، "" تم نہیں سمجھ پاؤ گی اس درد کو جس میں میں پچھلے گیارہ سال سے میں جونج رہا  
تھا وہ جس کے بغیر ایک سیکنڈ بھی نہیں رہتا تھا اس کو خد ہی خد سے دور کر دیا، "اس وقت  
بس یہ ہی لگتا تھا کہ میرا وجود اس کو برباد کر دے گے،، پر سدرہ کی مہربانی ہے، "جب وہ  
تصویریں دیکھیں تب دل نے اس پر یقین کیا دل نے ان تصویروں کو جھوٹا قرار دیا، "میں  
نے اس پر شک نہیں کیا کیوں کی میں نے اس سے سچی محبت کی تھی محبت میں شک کی  
گنجائش ہی نہیں ہوتی کاش کے مجھے اس وقت یہ بات سمجھ آ جاتی تو میں کبھی اسے خد سے  
دور نہ کرتا کبھی نہیں، "



## Classic Urdu Material

تم نہیں جانتی وہ دن اسے دیکھے بنا کتنے سخت گزرے تھے، "زمانے آنکھیں میچ کر  
گھر اسانس لیا، "خیر جو ہوا سو ہوا پر اب ایسا نہیں ہو گا بہت سزا دی ہے میں نے اسے  
اور خد کو اب اور نہیں اب میں اسے کبھی خد سے دور نہیں ہونے دوں گا، "جتنے دکھ اسے  
میری وجہ سے ملے ہیں ان سب کی بھرپائی کروں گا، "

تمہیں کرنی بھی چاہیئے میری معصوم بہن کو بہت تڑپایا ہے تم نے، "  
تو میں کونسا خوش تھا، "میری حالت تو تمہارے سامنے تھی اس سے زیادہ میں تڑپا ہوں اس  
کے لیے، "

جانتی ہوں جب رات کو نیند میں پہلے ماما کے چلاتے اور پھر تنو تنو کرتے رہتے تھے  
، "اور وہ بھی یاد ہے جب تمہیں تنو کے بخار کا پتا چلا تھا، "رورو کے دعائیں مانگ رہے  
تھے اس کے لیے پر اس کے پاس نہیں جا رہے تھے خد تو رات کو چھپ کر اسے دیکھ آتے  
تھے بیچاری وہ تمہیں دیکھنے کے لیے تڑپتی تھی، "تمہاری تنو کے لیے محبت دیکھ کر بس  
ایک ہی جملہ میرے زہن میں آتا تھا بتائوں کیا،

میں نا کہوں گا پھر بھی تم بتا ہی دو گی، '

## Classic Urdu Material

زمان آفندی تیری چاہت کا انداز نہ والا، "بس،" وہ دونوں اوپر کر کے مزے سی بولی،"

زمان نے صرف مسکرا نے میں اکتفا کیا،"

اچھا ایک بات پوچھوں تم نے اپنا گھر صرف تنو کی وجہ سے چھوڑا تھا یا، "وہ آدھی بات بول کر خاموش ہو گئی،"

اس وقت میں اس گھر میں نہیں رہنا چاہتا تھا جہاں وہ شخص تھا پر میں اپنے اپنوں کو بھی نہیں چھوڑنا چاہتا تھا، "پر جب اپنے بارے میں سب کی باتیں سنیں جب سب یہ بول رہے تھے تنو کی حالت بھی ممانجیسے ہو گی وہ بھی میری وجہ سے تب میں سب سے دور جانا چاہتا تھا، "یہاں تک کے میں خد سے بھی دور جانا چاہتا تھا،"

زمان کیا تم انہیں معاف کر سکتے،"  
[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)  
[support@classicurdumaterial.com](mailto:support@classicurdumaterial.com)  
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ابھی کے سوال پر زمان کے چہرے کا رنگ یکدم بدلا تھا

مجھے لگتا ہے کافی دیر ہو گئی ہے ہمیں چلنا چاہیے،"

زمان اپنا موبائل اٹھاتے ہوئے خد بھی اٹھ کر کھڑا ہو گیا،

## Classic Urdu Material

ابھی جانتی تھی وہ ایسا ہی کرے گا اس سوال کا جواب وہ کبھی نہیں دیتا تھا، ""

اس لیے وہ بھی اس کے ساتھ ہو لی، "

ایسا اور زمان ہم عمر تھے دونوں بچپن کے دوست تھے اپنی ہر بات ایک دوسرے سے شمر کرتے تھے، "جب زمان ان کے گھر رہنے آیا تھا تب وہ بہت ٹوٹا ہوا تھا اس وقت ابھی انے ایک سچے دوست کی طرح اسے سنبھالا تھا، "

oooooooooooooooo

آپ یہ کیا بول رہے ہیں ہم تو کو وہاں کیسے بھیج سکتے ہیں، "آپ نے تو کہا تھا اسے ہمیشہ

اپنے پاس رکھیں گے، "دادی نے آفاق صاحب کی بات سنتے ہی احتجاج کیا، "

میں بہت کچھ غلط کر چکا ہوں بہت خد غرض ہو گیا تھا میں،

پچھلے چھ سال سے بابر شاہ میرے پاس آ کر مجھ سے اپنی اپنی بیٹی کو واپس کرنے کی فریاد

کرتا رہا اور میں ہمیشہ اسے ٹالتا رہا، ""میں نے اسے سعید سے بھی نہیں ملنے دیا، "کیوں کی

میں جانتا تھا، "وہ بابر شاہ کو اس کی امانت بلا جھجھک دے دیتا جو میں ہر گز نہیں چاہتا تھا

## Classic Urdu Material

، "سعید کے جانے کے بعد تو میں نے حد کردی اسے بے عزت کر کے نکال دیتا تھا،" پر اس شخص نے اف تک ناکی بس اپنا مطالبہ دھر اتارہا، "

میں غلط تھا بیگم میں نے تو اپنے مرے ہوئے بیٹے کی امانت بھی نہیں لوٹائی، " یہ بھی نہیں سوچا کہ اس کی روح تڑپتی ہوگی، ""

کل رات سعید میرے خواب میں آیا تھا، "" بہت دکھی دکھ رہا تھا، اس کی نظریں ایسی تھیں کہ مجھے شرمندگی سے اپنے نظریں جھکانی پڑی تھی، ""

اس نے صرف اتنا کہا، "" بابا آپ نے میرا قرض نہیں اتارا، " میں نے جو امانت آپ کو

سونپی تھی آپ نے اس میں خیانت کی ہے، "" بابا مجھے سکون دے دیں میں افیت میں ہوں،

میں اتنا سنگدل ہو گیا تھا کہ ایک مسلمان ہوتے ہوئے بھی نہیں نے اپنے بیٹے کی امانت میں خیانت کردی، ""

وہ آنکھیں موندتے ہوئے کرب سے بولے، "

دادی کی حالت بھی کچھ ایسی ہی تھی، "

## Classic Urdu Material

تو پھر آپ نے کیا فیصلہ کیا ہے،، وہ کچپاتی ہوئی آواز میں بولی،

فیصلہ یہ ہی ہے کہ ہم تنو کو اس کے اصل والدین کو سونپ دیں گے،

پر تنو ہمارے زمان کی منکوحہ ہے،

یہ بھی میری غلطی ہی تھی،، میں نے تنو کا نکاح اس کے ماں باپ سے بنا پوچھے کر لیا،

میں اپنی اس غلطی کو بھی سدھار لوں گا، میں بابر شاہ کو اس بارے میں بتائوں گا اگر وہ

اس نکاح کو مان جاتا ہے تو ٹھیک ورنہ جو وہ چاہے گا وہی ہوگا، تنو پر ہم سے زیادہ اس کا حق

ہے،

اگر ان لوگوں نے تنو اور زمان کا نکاح نہیں مانا اور طلاق کا مطالبہ کر لیا تو،

تو وہی ہوگا جو وہ چاہیں گے، میں اب مزید کسی کا حق نہیں مار سکتا،

کیا تنو اپنے وجود کی سچائی برداشت کر پائے گی کیا ہم اس کے بغیر رہ پائیں گے، دادی

رونے لگی،



## Classic Urdu Material

میں نے جو فیصلہ کیا ہے اس کے لیے بہت ہمت چاہیے تھی، "تم ایسی باتیں کر کے مجھے کمزور مت کرو،" میں نے خد کو ان سوالوں کے لیے تیار نہیں کیا، "جو ہو گا دیکھا جائے گا،"

دادی خاموشی سے آنسو بہانے لگی، ""

تنو نے بہت مشکل سے اپنی سسکیاں دبائیں ہوئی تھی، "وہ ناجانے کب سے دروازے میں کھڑی ان کی باتیں سن رہی تھی، ""

داداجان یہ کیا بول رہے ہیں آپ میں آپ کی پوتی نہیں ہوں آپ مزاق کر رہے ہیں نا

، "تنو بنا کوئی دیر کیئے ان کے سامنے کھڑی ہوتے ہوئے بولی، "

داداجان اور دادی تو ایک پل کے بولکھا ہی گئے تھے، "

دادی نے کچھ بولنا چاہا تھا پر داداجان نے انہیں چپ کر دیا اور دل کڑا کر کے بولے، "

تم نے جو سنا وہ سب سچ ہے، "نا تم سعید کی بیٹی ہو اور نا ہی ہماری پوتی، "ہماری پوتی تو پیدا

ہوتے ہی مر گئی تھی، "

## Classic Urdu Material

ہم نے بس تمہیں پالا ہے، "اب تم اپنے اصل ماں باپ کے پاس جاؤ گی،" ہم نے تمہارے لیے جتنا کرنا تھا کر لیا اب تم ہماری زمینداری نہیں ہو، "اور تم جس کی زمینداری ہو وہ تمہیں کل لینے آئیں گے بنا کوئی ہنگامہ کیئے تمہیں ان کے ساتھ جانا ہوگا، ""

میرے پیارے دادا جان آپ مزاق کر رہے ہیں نا، "پر ایسا مزاق نا کریں آپ کی تنو مر بھی سکتی ہے، ""

یہ مزاق نہیں ہے یہ تمہاری حقیقت ہے جسے جتنی جلدی تم مان لو اتنا بھتر ہے، "میں اب مزید کسی اور کی زمینداری نہیں اٹھا سکتا، "وہ اجنبی لہجے میں بولے اور کمرے سے چلے گئے

"،  
www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com  
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

دادا جان میں نے بہت دکھ دیکھے اور برداشت کیئے ہیں پر یہ میری برداشت سے باہر ہے، "میں آپ لوگوں کے بغیر نہیں رہ سکتی آپ مجھ سے بہت محبت کرتے ہیں نا خدا کے لیے بول دیں یہ سب جھوٹ ہے مجھے مرنے سے بچالیں دادا جان، "" وہ ان کے سینے سے لگی ہچکیوں سے بول رہی تھی، "" دادا جان نے بہت مشکل سے خد کو رونے سے روکا ہوا تھا

## Classic Urdu Material

، "اپنے کلیجے کے ٹکڑے کو اس طرح بکھرتے ہوئے دیکھنا ان کے بہت مشکل تھا، "وہ کمزور نہیں پڑنا چاہتے تھے پر تنو کے آنسو انہیں کمزور کر رہے تھے، "

انہوں نے بہت مشکل سے اسے خد سے الگ کیا اور اپنا لہجہ غصے والا کرتے ہوئے بولے، "

تم مانویا مانویہ ہی سچ ہے کے تم ہمارے گھر کی بیٹی نہیں ہو، " "میں نے تمہیں پال کر تمہارے ماں باپ پر احسان کیا تھا پر اب اور نہیں کر سکتا تم اب اس گھر میں نہیں رہ سکتی، "،

وہ چلے گئے تھے، "

ان کے الفاظ تنو کو کوڑوں کی طرح لگے تھے، "وہ اب خالی خالی نظروں سے دادی کو دیکھ رہی تھی، "وہ اس سے نظریں چرا کر کمرے میں چلی گئی، "اور دروازہ بند کر کے رونے لگیں، " <https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

یہ کیسا مزاق تھا داداجی جھوٹ بول رہے ہیں میں ان کی پوتی ہوں میں اپنے بابا کی بیٹی ہوں یہ ہی میری سچائی ہے، " "،

وہ سن دماغ کے ساتھ یہ بڑبڑاتے ہوئے گھر سے باہر نکل گئی، " "،

Classic Urdu Material | by Haya Shah

Teri Chahat Ka Andaz Nirala

Do not copy or distribute without permission of the author

## Classic Urdu Material

اس کے سامنے کتا کھڑا تھا، "جو ہمیشہ کی طرح اسے گھور رہا تھا، "اگر تنو ہوش میں ہوتی تو اب تک وہاں سے اڑن چھو ہو چکی ہوتی، "پر اب اپنے بارے میں اتنی بڑی سچائی سننے کے بعد، "اس کی سوچنے سمجھنے کی صلاحیت ختم ہو چکی تھی، "۔

وہ آگے چلتی گئی، "بے مقصد اسے نہیں پتا تھا وہ کہاں جا رہی ہے، "بس انجانی راہوں میں چلتی جا رہی تھی، "۔

زمان گھر آیا تو گھر میں کوئی نہیں تھا صبح ہی تہینہ سمر کے ساتھ اپنی ماں کے گھر گئی تھی ان کی طبیعت خراب تھی، "دادا جان بھی گھر پر نہیں تھے، "دادی اپنے کمرے میں تسبیح لے کر بیٹھی تھی، "۔

زمان تنو کے کمرے کی طرف چلا آیا، "۔

کمرے میں وہ نہیں تھی، "اس نے سارے گھر میں ڈھونڈا پر تنو کہیں نہیں تھی، "شاید

قسمت نے انہیں ایک بار پھر جدا کرنا تھا، "۔

Teri chahat ka andaz niralahے جارہی ہے،،

By haya shah

Classic Urdu Material | by Haya Shah

Teri Chahat Ka Andaz Niralah

Do not copy or distribute without permission of the author

## Classic Urdu Material

Epi 19 part 2

سب گھر والے تنو کی حالت دیکھ پریشان ہو گئے تھے، "داداجان نے ناجانے کتنی بار زمان کو گھر آنے کے لیے کہا تھا پر وہ اپنے فیصلے پر قائم ہی رہا،"

اور تنو جس کا دن اور رات زمان سے شروع ہوتا اسی پر ختم ہوتا وہ اس کی جدائی برداشت نہیں کر پار ہی تھی، "سارا دن اپنے کمرے میں خاموش پڑی رہتی نا کھانے کا ہوش نا پڑھائی کا،" بس اللہ سے دعائیں مانگتی رہتی زمان واپس آجائے، "وہ جو دادی کے ہزار بار بولنے پر بھی نماز نہیں پڑھتی تھی،" اب پابندی سے پانچوں وقت کی نماز ادا کرتی اور رورو کر اس کی واپسی کی دعا مانگتی تھی،"

داداجان جنہوں نے اس کا نکاح زمان سے اسی ڈر کی وجہ سے کرایا تھا کہ وہ دونوں ایک دوسرے سے الگ نہیں رہ سکتے، "آج وہ الگ ہو گئے تھے،" زندگی بڑی تلخ ہے انسان وہ سب کرا دیتی ہے جو اس نے کبھی سوچا بھی نا تھا،"

تنو کو کچھ سال لگے تھے دوبارہ زندگی کی طرف آتے ہوئے، "اس نے اب خد کے لیے جینا چھوڑ دیا تھا،" وہ اب اپنے اپنوں کے لیے جیتی تھی، "ان کی خوشی کے لیے ایسی ایسی



## Classic Urdu Material

حزکتیں کرتی جن سے سب کو لکتاب وہ سنبھل چکی ہے، "پر حقیقت اس کی آنکھوں میں  
ہر کوئی دیکھ لیتا تھا، "نا تو اس کے قہقہے حقیقی ہوتے تھے نا ہی اس کی خوشی، "زمان کے  
بغیر بھلا تو خوش رہ سکتی ہے؟؟

زمان یہ تم نے ٹھیک نہیں کیا تمہیں اسے سزا نہیں دینی تھی ٹھیک ہے پر معاف بھی نہیں  
کرنا چاہیے تھا، "آخر کو اس نے اتنی بڑی غلطی یا پھر گناہ کہہ لو کیا ہے، "کچھ تو سبق  
سکھانا ہی چاہیے تھا تمہیں، "ابہانے کافی کے کپ کے کناروں پر انگلی پھیرتے ہوئے کہا  
،""

اسکی اسی غلطی کی وجہ سے میں نے جو خد کو خد سزا تھی وہ ختم کر دی، "اس کی وجہ سے جو  
درد اور تکلیف میں پچھلے گیارہ سال سے سہہ رہا تھا وہ ختم ہو گئی، "اس کی اسی غلطی نے  
میری پہچان خد سے کروائی ہے، میں جو پل پل یہ سمجھ کر تڑپتا تھا کہ میں اپنے باپ جیسا  
ہوں وہ غلط ثابت ہوا، "میں تو سدرہ کا مشکور ہوں جس کی حرکت نے مجھے خداذیتی سے  
آزاد کر دیا ورنہ تم کیا سمجھو اس درد کو جو اس کی آنکھوں میں میری وجہ سے آنسو دیکھ کر  
ہوتا تھا، "تم نہیں سمجھ پاؤ گی اس درد کو جس میں میں پچھلے گیارہ سال سے میں جونج رہا

## Classic Urdu Material

تھا وہ جس کے بغیر ایک سیکنڈ بھی نہیں رہتا تھا اس کو خد ہی خد سے دور کر دیا، "اس وقت بس یہ ہی لگتا تھا کہ میرا وجود اس کو برباد کر دے گا،، پر سدرہ کی مہربانی ہے، "جب وہ تصویریں دیکھیں تب دل نے اس پر یقین کیا دل نے ان تصویروں کو جھوٹا قرار دیا، "میں نے اس پر شک نہیں کیا کیوں کی میں نے اس سے سچی محبت کی تھی محبت میں شک کی گنجائش ہی نہیں ہوتی کاش کہ مجھے اس وقت یہ بات سمجھ آ جاتی تو میں کبھی اسے خد سے دور نہ کرتا کبھی نہیں، "

تم نہیں جانتی وہ دن اسے دیکھے بنا کتنے سخت گزرے تھے، "زمانہ نے آنکھیں میچ کر گھر اسانس لیا، "خیر جو ہو اسو ہو اپرا اب ایسا نہیں ہو گا بہت سزا دے دی ہے میں نے اسے اور خد کو اب اور نہیں اب میں اسے کبھی خد سے دور نہیں ہونے دوں گا، "جتنے دکھ اسے میری وجہ سے ملے ہیں ان سب کی بھرپائی کروں گا، "

تمہیں کرنی بھی چاہیے میری معصوم بہن کو بہت تڑپایا ہے تم نے، " "تو میں کونسا خوش تھا، "میری حالت تو تمہارے سامنے تھی اس سے زیادہ میں تڑپا ہوں اس کے لیے، "

## Classic Urdu Material

جانتی ہوں جب رات کو نیند میں پہلے ماما کے چلاتے اور پھر تنو تنو کرتے رہتے تھے،  
"اور وہ بھی یاد ہے جب تمہیں تنو کے بخار کا پتا چلا تھا،" رورو کے دعائیں مانگ رہے  
تھے اس کے لیے پر اس کے پاس نہیں جا رہے تھے خد تو رات کو چھپ کر اسے دیکھ آتے  
تھے بچاری وہ تمہیں دیکھنے کے لیے تڑپتی تھی، "تمہاری تنو کے لیے محبت دیکھ کر بس  
ایک ہی جملہ میرے ذہن میں آتا تھا بتائوں کیا،

میں ناکھوں گا پھر بھی تم بتا ہی دو گی،'

زمان آفندی تیری چاہت کا انداز نہ لالہ، "بس،" وہ دونوں اوپر کر کے مزے سی بولی،"

زمان نے صرف مسکرا نے میں اکتفا کیا،"

اچھا ایک بات پوچھوں تم نے اپنا گھر صرف تنو کی وجہ سے چھوڑا تھا یا، "وہ آدھی بات بول

کر خاموش ہو گئی،"

اس وقت میں اس گھر میں نہیں رہنا چاہتا تھا جہاں وہ شخص تھا پر میں اپنے اپنوں کو بھی

نہیں چھوڑنا چاہتا تھا، "پر جب اپنے بارے میں سب کی باتیں سنیں جب سب یہ بول

## Classic Urdu Material

رہے تھے تنو کی حالت بھی مماجیسے ہوگی وہ بھی میری وجہ سے تب میں سب سے دور جانا

چاہتا تھا، "یہاں تک کے میں خد سے بھی دور جانا چاہتا تھا،"

زمان کیا تم انہیں معاف کر سکتے،"

اببھا کے سوال پر زمان کے چہرے کارنگ یکدم بدلا تھا

مجھے لگتا ہے کافی دیر ہوگئی ہے ہمیں چلنا چاہیے،"

زمان اپنا موبائل اٹھاتے ہوئے خد بھی اٹھ کر کھڑا ہو گیا،

اببھا جانتی تھی وہ ایسا ہی کرے گا اس سوال کا جواب وہ کبھی نہیں دیتا تھا،"

اس لیے وہ بھی اس کے ساتھ ہو لی،"

ایسا اور زمان ہم عمر تھے دونوں بچپن کے دوست تھے اپنی ہر بات ایک دوسرے سے ستر

کرتے تھے، "جب زمان ان کے گھر رہنے آیا تھا تب وہ بہت ٹوٹا ہوا تھا اس وقت اببھا نے

ایک سچے دوست کی طرح اسے سنبھالا تھا،"

xxxxxxxxxxxxxxxx



## Classic Urdu Material

آپ یہ کیا بول رہے ہیں ہم تنو کو وہاں کیسے بھیج سکتے ہیں، "آپ نے تو کہا تھا اسے ہمیشہ اپنے پاس رکھیں گے،" دادی نے آفاق صاحب کی بات سنتے ہی احتجاج کیا، "میں بہت کچھ غلط کر چکا ہوں بہت خد گرض ہو گیا تھا میں،

پچھلے چھ سال سے بابر شاہ میرے پاس آکر مجھ سے اپنی اپنی بیٹی کو واپس کرنے کی فریاد کرتا رہا اور میں ہمیشہ اسے ٹالتا رہا، "میں نے اسے سعید سے بھی نہیں ملنے دیا،" کیوں کی میں جانتا تھا، "وہ بابر شاہ کو اس کی امانت بلا جھجھک دے دیتا جو میں ہر گز نہیں چاہتا تھا، "سعید کے جانے کے بعد تو میں نے حد کر دی اسے بے عزت کر کے نکال دیتا تھا،" پر اس شخص نے اف تک ناکی بس اپنا مطالبا دھرتا رہا،"

میں غلط تھا بیگم میں نے تو اپنے مرے ہوئے بیٹے کی امانت بھی نہیں لوٹائی، "یہ بھی نہیں سوچا کہ اس کی روح تڑپتی ہوگی،"

کل رات سعید میرے خواب میں آیا تھا، "بہت دکھی دکھ رہا تھا،" اس کی نظریں ایسی تھیں کہ مجھے شرمندگی سے اپنے نظریں جھکانی پڑی تھی،"



## Classic Urdu Material

اس نے صرف اتنا کہا، "بابا آپ نے میرا قرض نہیں اتارا،" میں نے جو امانت آپ کو سوپنی تھی آپ نے اس میں خیانت کی ہے، "بابا مجھے سکون دے دیں میں افیت میں ہوں،

میں اتنا سنگدل ہو گیا تھا کہ ایک مسلمان ہوتے ہوئے بھی نہیں نے اپنے بیٹی کی امانت میں خیانت کر دی، "

وہ آنکھیں موندتے ہوئے کرب سے بولے، "

دادی کی حالت بھی کچھ ایسی ہی تھی، "

تو پھر آپ نے کیا فیصلہ کیا ہے،، وہ کپکپاتی ہوئی آواز میں بولی، "

فیصلہ یہ ہی ہے کہ ہم تنو کو اس کے اصل والدین کو سونپ دیں گے، "

پر تنو ہمارے زمان کی منکوحہ ہے، "

یہ بھی میری غلطی ہی تھی،، میں نے تنو کا نکاح اس کے ماں باپ سے بنا پوچھے کر لیا، "پر

میں اپنی اس غلطی کو بھی سدھار لوں گا، "میں بابر شاہ کو اس بارے میں بتائوں گا اگر وہ

## Classic Urdu Material

اس نکاح کو مان جاتا ہے تو ٹھیک ورنہ جو وہ چاہے گا وہی ہوگا، "تنو پر ہم سے زیادہ اس کا حق ہے،"

اگر ان لوگوں نے تنو اور زمان کا نکاح نہیں مانا اور طلاق کا مطالبہ کر لیا تو،"

تو وہی ہوگا جو وہ چاہیں گے، "میں اب مزید کسی کا حق نہیں مار سکتا،"

کیا تنو اپنے وجود کی سچائی برداشت کر پائے گی کیا ہم اس کے بغیر رہ پائیں گے، "دادی رونے لگی،"

میں نے جو فیصلہ کیا ہے اس کے لیے بہت ہمت چاہیے تھی، "تم ایسی باتیں کر کے مجھے

کمزور مت کرو، "میں نے خد کو ان سوالوں کے لیے تیار نہیں کیا،" جو ہو گا دیکھا جائے گا،"

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)  
[support@classicurdumaterial.com](mailto:support@classicurdumaterial.com)  
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>  
دادی خاموشی سے آنسو بہانے لگی، ""

تنو نے بہت مشکل سے اپنی سسکیاں دبائیں ہوئی تھی، "وہ نا جانے کب سے دروازے

میں کھڑی ان کی باتیں سن رہی تھی، ""

## Classic Urdu Material

داداجان یہ کیا بول رہے ہیں آپ میں آپ کی پوتی نہیں ہوں آپ مزاق کر رہے ہیں نا،  
"تنو بنا کوئی دیر کیئے ان کے سامبے کھڑی ہوتے ہوئے بولی،"

داداجان اور دادی تو ایک پل کے بوکھلا ہی گئے تھے،"

دادی نے کچھ بولنا چاہا تھا پر داداجان نے انہیں چپ کرادیا اور دل کڑا کر کے بولے،"

تم نے جو سنا وہ سب سچ ہے، "نا تم سعید کی بیٹی ہو اور نا ہی ہماری پوتی، "ہماری پوتی تو پیدا  
ہوتے ہی مر گئی تھی،"

ہم نے بس تمہیں پالا ہے، "اب تم اپنے اصل ماں باپ کے پاس جائو گی، "ہم نے

تمہارے لیئے جتنا کرنا تھا کر لیا اب تم ہماری زمیناری نہیں ہو، "اور تم جس کی زمیناری

ہو وہ تمہیں کل لینے آئیں گے بنا کوئی ہنگامہ کیئے تمہیں ان کے ساتھ جانا ہوگا، ""

میرے پیارے داداجان آپ مزاق کر رہے ہیں نا، "پراپسا مزاق نا کریں آپکی تنو مر بھی  
سکتی ہے، ""

## Classic Urdu Material

یہ مذاق نہیں ہے یہ تمہاری حقیقت ہے جسے جتنی جلدی تم مان لو اتنا بھتر ہے، "میں اب مزید کسی اور کی زمینداری نہیں اٹھا سکتا،" وہ اجنبی لہجے میں بولے اور کمرے سے چلے گئے،

تو انکے پیچھے بھاگی اور ان کے سینے سے لگ گئی، "

دادا جان میں نے بہت دکھ دیکھے اور برداشت کیئے ہیں پر یہ میری برداشت سے باہر ہے، "میں آپ لوگوں کے بغیر نہیں رہ سکتی آپ مجھ سے بہت محبت کرتے ہیں نا خدا کے لیے

بول دیں یہ سب جھوٹ ہے مجھے مرنے سے بچالیں دادا جان، " "وہ ان کے سینے سے لگی

ہچکیوں سے بول رہی تھی، " "دادا جان نے بہت مشکل سے خد کو رونے سے روکا ہوا تھا

، "اپنے کلیجے کے ٹکڑے کو اس طرح بکھرتے ہوئے دیکھنا ان کے بہت مشکل تھا، " وہ

کمزور نہیں پڑنا چاہتے تھے پر تنو کے آنسو انہیں کمزور کر رہے تھے، "

انہوں نے بہت مشکل سے اسے خد سے الگ کیا اور اپنا لہجہ غصے والا کرتے ہوئے بولے، "

## Classic Urdu Material

تم مانو یا مانو یہ ہی سچ ہے کہ تم ہمارے گھر کی بیٹی نہیں ہو، "" میں نے تمہیں پال کر  
تمہارے ماں باپ پر احسان کیا تھا پر اب اور نہیں کر سکتا تم اب اس گھر میں نہیں رہ سکتی  
،، ""

وہ چلے گئے تھے، ""

ان کے الفاظ تنو کو کوڑوں کی طرح لگے تھے، "" وہ اب خالی خالی نظروں سے دادی کو دیکھ  
رہی تھی، "" وہ اس سے نظریں چرا کر کمرے میں چلی گئی، "" اور دروازہ بند کر کے رونے  
لگیں، ""

یہ کیسا مزاق تھا دادا جی جھوٹ بول رہے ہیں میں ان کی پوتی ہوں میں اپنے بابا کی بیٹی ہوں  
یہ ہی میری سچائی ہے، ""

وہ سن دماغ کے ساتھ یہ بڑبڑاتے ہوئے گھر سے باہر نکل گئی، ""

اس کے سامنے کتا کھڑا تھا، "" جو ہمیشہ کی طرح اسے گھور رہا تھا، "" اگر تنو ہوش میں ہوتی تو  
اب تک وہاں سے اڑن چھو ہو چکی ہوتی، "" پر اب اپنے بارے میں اتنی بڑی سچائی سننے  
کے بعد، "" اس کی سوچنے سمجھنے کی صلاحیت ختم ہو چکی تھی، ""



## Classic Urdu Material

وہ آگے چلتی گئی، "بے مقصد اسے نہیں پتا تھا وہ کہاں جا رہی ہے،" بس انجانی راہوں میں  
چلتی جا رہی تھی، ""

زمان گھر آیا تو گھر میں کوئی نہیں تھا صبح ہی تہینہ سمر کے ساتھ اپنی ماں کے گھر گئی تھی ان  
کی طبیعت خراب تھی، "" دادا جان بھی گھر پر نہیں تھے، "دادی اپنے کمرے میں تسبیح  
لے کر بیٹھی تھی، "

زمان تنو کے کمرے کی طرف چلا آیا، ""

کمرے میں وہ نہیں تھی، "" اس نے سارے گھر میں ڈھونڈا پر تنو کہیں نہیں تھی، "شاید

قسمت نے انہیں ایک بار پھر جدا کرنا تھا، "

www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com  
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

اسلام علیکم - دادا جان،،، زمان نے کمرے میں داخل ہوتے ہی سلام کیا، "

وا علیکم سلام،، میری جان،، "دادی جو تسبیح ہاتھ میں لیئے بیڈ کرائون سے سر ٹکائے

آنکھیں موندے ہوئی تھی اٹھ کر بیٹھتے ہوئے بولی، "زمان ان کے قریب بیڈ پر ٹک گیا

،،

## Classic Urdu Material

دادای وہ مجھے ایک ہفتے کے لیے دبئی جانا ہے بزنس یہ ٹینگس کے لیے، 'دادا جان گھر پر  
نہیں ہیں ان کا موبائل بھی سوئچ آف ہے، "اس لیے آپ کو بتا رہا ہوں،،"

کب جانا ہے،"

آج رات کی فلائیٹ ہے،"

اچھا میرے بیٹے خیر سے جانارات تک تو تمہارے دادا جان بھی آجائیں گے،"

زمان نے سر ہلایا،"

دادی وہ تنو نظر نہیں آرہی آپ کو پتا ہے وہ کہاں ہے،"

جوابات اسے پریشان کر رہی تھی آخر زبان پر آہی گئی،"

کیا مطلب وہ اپنے کمرے میں نہیں ہے کیا، "دادی نے خوفزدہ ہو کر کہا،"

نہیں وہ کمرے میں نہیں ہے ایون وہ پورے گھر میں نہیں دادی کوئی بات ہوئی ہے کیا،"

## Classic Urdu Material

یا اللہ میری بچی کی حفاظت کرنا، "شام ہونے والی ہے وہ کہاں گئی ہوگی،" "کہیں کچھ غلط نہ ہوا ہو، ناجانے اور کتنی آزمائشیں لکھیں اس کی قسمت میں،،" دادی دکھ سے سوچنے لگی، "اور زمان بغور ان کے چہرے کے اتار چڑھاؤ دیکھ رہا تھا،"

دادی آپ مجھے پریشان کر رہی ہیں،"

تو اپنی نانی کے پاس ہے اور بالکل ٹھیک ہے تم فکر نہیں کرو،" "دادی سے پہلے داداجان نے کمرے میں داخل ہوتے فورن سے کہا،"

اوو واچھا، زمان کو کچھ غلط ہونے کا اندیشہ ہو رہا تھا،" پر اس نے اپنا وہم سمجھ کر ٹال دیا،"

تھوڑی دیر وہ ان دونوں کے پاس بیٹھا رہا،" پھر اپنی پیننگ کا بول کر وہاں سے چلا گیا،" کیا تنو سچ میں اپنی نانی کے پاس گئی ہے،" "www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com  
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

داداجان نے نفی میں سر ہلایا، "زمان کی موجودگی میں جو اطمینان ان کے چہرے پر تھا اب اس کی جگہ پریشانی نے لے لی تھی،" " "

میں نے کچھ لوگوں کو اسے ڈھونڈنے کے لیے بھیجا ہے،" اور بابر شاہ سے بھی بات کر لی ہے،"

## Classic Urdu Material

آپ پاگل ہو گئے ہیں کیا؟" ہماری بچی گھر سے غائب ہے اور آپ نے زمان کو بھی نہیں بتایا، "وہ اسے کہیں سے بھی ڈھونڈ لیتا پتا نہیں وہ کس حال میں ہوگی،" یہ سب آپ کی وجہ سے ہوا ہے، "اگر اسے کچھ ہوا تو میں آپ کو کبھی معاف نہیں کروں گی،" دادی نے سوں سوں کرتے کہا، "،"

میں ابھی زمان کو کچھ نہیں بتانا چاہتا، "وہ اتنے سالوں بعد گھر لوٹا ہے،، میں دوبارہ اسے نہیں کھو سکتا، "جب صحیح وقت آئے گا میں اسے سب بتا دوں گا، "ابھی کچھ دن اس کا یہاں سے دور رہنا ہی ٹھیک ہے، "،"

مجھے ان باتوں سے کوئی فرق نہیں پڑتا میں تو اس بات پر حیران ہوں کہ آپ کو تنو کی کوئی فکر نہیں ہے، "انیس سال کیا ڈھونگ کرتے آئے تھے آپ،" جو بھی مجھے میری تنو صحیح سلامت چاہیئے سمجھے آپ، "،"

بیگم آپ غلط الفاظ کا چناؤ کر رہی ہیں، "اگر اس دنیا میں مجھے کسی سے سب سے زیادہ محبت ہے تو اپنی تنو سے ہی، "میں مرد ہوں مجھے اپنا بھرم رکھنا ہے میں آپ کی طرح رو دھو کر اپنا دل ہلکا نہیں کر سکتا، "،"

## Classic Urdu Material

سب کچھ ہمت سے برداشت کر رہا ہوں، ""ورنہ اپنے کلیجے کے ٹکڑے کو خد سے جدا کرنا برداشت سے باہر ہے، ""

آپ کی باتیں مجھے کمزور کر رہی ہیں، ""میرے دل سے پوچھیں کتنی مشکل سے میں نے اسے وہ باتیں کہیں ہیں،

میں نہیں جانتا میں یہاں کسے کھڑا ہوں کتنا حوصلہ جٹایا ہے میں نے، ""بس دعا کریں وہ جلدی مل جائے

دادی نے روتے ہوئے ان کے شانے سے سر ٹکا دیا، ""اپنی جگہ وہ مجبور اور بے س تھے،

یار زین تیرے بھائی کے نیا پار لگنے والی ہے، ""نواد نے کالر کو جھٹکتے ہوئے کہا، ""

تو کب نہر میں گیا تھا جو تیری نیا پار لگنے والی ہے، ""

زین نے ڈرائیونگ کرتے ہوئے ایک آئبر واچکاتے ہوئے پوچھا، ""

ابے گھونچو میرا مطلب ہے بہت جلد میری زندگی مکمل ہونے والی ہے، ""

ابے ڈھکن وہ مطلب نہیں مطلب ہوتا ہے، ""



## Classic Urdu Material

ابے بوتل تو نے میری اردو کا ٹھیکالے رکھا ہے کیا،"

ابے بوتل کسے کہا،"

زین نے فواد کو گھورتے ہوئے کہا

زین شاہ کو،"

فواد نے دانت دکھاتے ہوئے ڈھٹائی سے کہا،"

زین کامو بائل بجا،" اسکرین پر بابا سائیں کا نام جگمگا رہا تھا،"

کال اٹینڈ کرنے کے بعد اس نے گاڑی سائیڈ پر روک دی،"

آپ سچ بول رہے ہیں بابا سائیں،" اس کے چہرے سے خوشی چھلک رہی تھی،"

پراگلی بات سنتے ہی اس کے چہرے رنگ بدل گیا،"

بابا سائیں آپ فکر نہ کریں وہ مل جائے گی،" ہم نے اتنا صبر اس لیے نہیں کیا کہ وہ ہمیں

ملنے سے پہلے ہی ایک بار پھر کھو جائے،"

فون بند کرنے کے بعد زین کے چہرے پر پریشانی چھائی ہوئی تھی،"

Classic Urdu Material | by Haya Shah

Teri Chahat Ka Andaz Nirala

Do not copy or distribute without permission of the author

## Classic Urdu Material

زین کیا ہوا کیا بول رہے تھے شاہ بابا،"

فواد نے اس کے شانے پر ہاتھ رکھتے ہوئے پوچھا،"

آفاق آفندی نے تنو کو سچائی بتادی ہے،"

اور اب وہ کہیں چلی گئی ہے،" اللہ سائیں کرے وہ ٹھیک ہو مجھے جلد سے جلد اسے ڈھونڈنا

ہو گا بابا سائیں بہت پریشان تھے،"

زین نے مختصرن بتایا،" فواد بھی پریشان ہو گیا تھا،"

oooooooooooooooooooo

اب تمہارے لیے اس گھر میں کوئی جگہ نہیں ہے،" یہ بولنے سے پہلے اچھا ہوتا آپ مجھے

مار دیتے دادا جان،" میں نے بابا سے بے حد محبت کی اور وہ مجھے چھوڑ کر ہمیشہ کے لیے

چلے گئے،" میں نے زمان سے محبت کی وہ بھی مجھے چھوڑ کر چلے گئے تھے،" میں نے

آپ سے محبت کی آپ نے بھی مجھے دھتکار دیا،" ابھی زمان نے جو زخم دیئے تھے وہ بھی

ختم نہ ہوئے کے آپ نے نئے زخم دے دیئے،"

## Classic Urdu Material

جس کے بغیر ایک پل بھی نہیں جیتی تھی اس کے بغیر اس کی نفرت اور جدائی میں گیارہ سال گزار دیئے،"

کتنی ڈھیٹ ہوں نا میں،" سب کو لگتا تھا تنو زمان کے بغیر مر جائے گی پر میں نہیں مری سانس لیتی رہی،" "اس کی نفرت سہتی رہی،" پھر جب اسے مجھ پر رحم آیا وہ میرے پاس آیا تو آپ نے یہ کہہ دیا کہ میں اس گھر کی بیٹی ہی نہیں آپ میرا اس زمان سے طلاق کرا دیں گے جس کی وجہ سے میں سانس لے رہی ہوں آخر سارے درد میری ہی قسمت میں کیوں ہیں،" "جتنا خدا کو ہمت و رہنمائی ہوں درد اس سے دو گنے ہو ہو جاتے ہیں،" "

وہ فٹ پاتھ پر بیٹھے ہوئے زار و قطار رو رہی تھی، "شام کے سائے اپنے پر پھیلا رہے تھے پر اسے کسی بات کی پرواہ نہیں تھی،" جب دل کی دنیا ہی اجر گئی ہو تو باہر کی دنیا کی پرواہ کہاں ہوتی ہے،" "

کیا بولتے تھے آپ دونوں تنو کی آنکھ میں آنسو دیکھ کر دل تڑپ جاتا ہے،" "اب دیکھیں نا آپ کی تنو کی آنکھوں سے آنسو وے کا سیلاب نکل رہا ہے وہ بھی آپ دونوں کی وجہ سے پر

## Classic Urdu Material

میں اتنی بے بس ہوں ناخالی منہ سے بھی یہ نہیں بول سکتی کے مجھے آپ دونوں سے  
نفرت ہے، ""

کیوں کی میرا دل ہی میرا نہیں ہے، ""

وہ دل ہی دل میں زمان اور دادا سے مخاطب تھی، ""

ارے یہ شہزادی کس کے لیے اپنے آنسو بہا رہی ہے، "دو تین او باش لڑ کے تنو کے قریب  
بیٹھتے ہوئے خباثت سے بولے، "

تنو اچھل کر کھڑی ہو گئی، ""

اگر برانا تو اپنے دل کا حال ہمیں سناسکتی ہو ہمیں بڑا اچھا لگے گا، "" ان میں سے ایک تنو  
کے آگے آتے ہوئے بولا، ""

دیکھو اپنی بکواز بند کرو میں اس وقت حد سے زیادہ دکھی ہوں اور دکھ میں مجھے ایسی دورے  
پڑ جاتے ہیں نا پھر سامنے والے کی خیر نہیں ہوتی اس لیے عزت سے میرا راستہ چھوڑو، "

تنو نے دانت پیس کر کہا، "

## Classic Urdu Material

وہ سب بے ڈھنگے قہقہے لگا کر ہنسنے لگے،

تمہاری باتوں سے ہم تو تیرے دیوانے ہو گئے میڈم، "کیا آواز ہے کیا غصہ ہے،"  
ہٹو میرے راستے سے بے گیرت، "مسلمان ہو پھر بھی شرم نہیں آتی ایسے بکواز کرتے  
ہوئے،"

تو نے دوسری طرف سے جانا چاہا جب دوسرا لڑکا اس کے سامنے کھڑا ہو گیا، ""  
ارے تمہارے جیسی حسین بلا کے سامنے کس کا فردھیان بھلا دین اور دنیا میں جائے گا،"

تو کو ایسے اکیلے ہی گھر سے نکلنے کا فیصلہ غلط لگا پر اس نے کونسا سوچ کر قدم نکالا تھا، "  
آج تو اس کے پاس اپنا بیگ بھی نہیں تھا جس میں اپنے دفاع کے سارے ہتھیار موجود تھے  
""،

ایک نے تو آگے بڑھ کر تنو کا ہاتھ پکڑنا چاہا، ""تنور کھ کر ایک تھپڑ اس کے سوڈانی منہ پر  
مارا، ""



## Classic Urdu Material

باقی تینو ہنسنے لگے، "سوڈانی نے کھا جانے والی نظروں سے تنو کو گھورا،" "اور اپنا ہتھوڑے جیسا ہاتھ تنو کے نازک رخسار پر چھوڑا تنو لڑکھڑا کر پیچھے گری اور اس کے سر پر چوٹ لگ گئی تنو کو اپنے سامنے آسمان اور زمین گھومتے ہوئے نظر آئے،

کسی نے اسے کندھوں سے پکڑ کر اوپر اٹھایا،" "پر تنو کو سب کچھ دندہلا نظر آ رہا تھا،" اس نے اس کے رخسار کو چھوا جس پر سوڈانی کے انگلیوں کے نشان صاف ظاہر تھے اس کے ہونٹ کے کنارے سے بھی خون نکل رہا تھا، "سر پر بھی چوٹ لگی تھی،" اس نے غصے سے اپنے جبرے بھینچے، "اور قہر آلود نظروں سے ان چاروں لڑکوں کو دیکھا،" جو اسے دیکھ کر ہی پیچھے ہو گئے تھے،

www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com

http://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/  
زین نے لب سختی سے بھینچے ہوئے تھے،" "اس نے تنو کے سر اور ہونٹ سے خون کو اپنے رومال سے صاف کیا اور ویسے ہی اسے اپنے ساتھ لگاتے ہوئے اس کے سر پر بوسہ دیا،"

اس بیچ تنو خاموشی سے اسے دیکھ رہی تھی، "اسے دیکھتے ہی دل بھر آیا تھا ایسا لگا جیسے پرانی دیس میں کوئی اپنا نظر آ گیا ہو،"

## Classic Urdu Material

زین نے فواد کو آنکھوں سے اشارہ کیا وہ بھی وہیں پر تھا

وہ آکر تنو کے ساتھ کھڑا ہو گیا، "تنو نے حیرانی سے اسے دیکھا پر بولی کچھ نہیں،" اس کی زبان پر جیسے تالا لگ گیا تھا،"

فواد نے اسے دیکھ کر نفی میں گردن ہلائی، "وہ جانتا تھا اب زین کو کوئی نہیں روک سکتا،"

زین نے کچھ اس طرح اسے دیکھا کہ وہ نظریں جھکا گیا،"

زین ان لڑکوں کے پاس آیا،"

بہت زیادہ چربی چڑھی ہے تم لوگوں کو،، "سفید کاٹن کے کرتا شلواریں میں مردانہ وجاہت کا شاہکار جس کا چہرہ اس وقت وحشت زدہ ہو رہا تھا،"

اس کی شخصیت ہی ایسی تھی کہ وہ لڑکے تھر تھر کانپنے لگے کچھ تھے بھی ڈیڑھ پسنی،"

زین پیچھے مڑ کر تنو اور فواد کو دیکھا، "وہ اسی طرف دیکھ رہے تھے،"

## Classic Urdu Material

فواد نے سمجھ کر گردن ہلائی، "اور تنو کے سامنے کھڑا ہو گیا،" اس کے اونچے قد کی وجہ سے آگے کیا ہو رہا تھا اسے دکھائی نہیں دے رہا تھا، "ہاپران لڑکوں کی چیخیں زبردست آ رہی تھی،"

زین نے ان پر مکوں کی بارش کر دی، "تھپڑ کس نے مارا تھا، وہ ایک لڑکے کو کالر سے پکڑتے ہوئے غرایا،" ایک تو بھاگ گیا تھا دوسرا بھی بھاگنے کے چکر میں تھا، "لڑکے کے منہ سے خون بہہ رہا تھا،"

اس نے کانپتی انگلی کے ساتھ سوڈانی کی چرف اشارہ کیا، "وہ پہلے ہی زمین پر بیٹھا اپنی ناک پر ہاتھ رکھے کراہ رہا تھا،"

زین نے اس لڑکے کو پیچھے دھکادیا اور سوڈانی کو پکڑ کر مارنا شروع کیا، "تمہاری ہمت کیسے ہوئی میری بہن پر ہاتھ اٹھانے کی کمینے میں تیری جان لے لوں گا،" وہ اس پر ٹوٹ پڑا تھا، "سوڈانی نے کلما پڑھ لیا اب بچنا مشکل لگ رہا تھا،"

باقی تینوں بھاگ گئے تھے،"

## Classic Urdu Material

زین نے اسے نیچے گرایا اور اس کے ہاتھ پر زور سے اپنا بھاری بوٹ والا پیر مارا، "وہ بری طرح چیخا،"

ایک دو نہیں نجانے کتنی بار زین وہی عمل دوہراتا رہا،

فواد نے جب دیکھا کہ وہ آؤٹ آف کنٹرول ہو گیا ہے تو بھاگ کر اس کی طرف آیا،

زین ہوش میں آؤ وہ مر جائے گا،"

میں اسے مارنا ہی تو چاہتا ہوں اس نے میری بہن کو مارا ہے میں اسے زندہ نہیں چھوڑوں گا

، "وہ اب بھی اسے چھوڑنے کے موڈ میں نہیں تھا،"

زین اس وقت اسے مارنے سے اہم تنو ہے، "اسے تمہاری ضرورت ہے چھوڑو اسے ادھ

مونا تو یہ ہو گیا ہے، "اگر بیچ گیا تو غلطی سے بھی کسی لڑکی کو نہیں چھیڑے گا،"

فواد نے بہت مشکل سے اسے سوڈانی کو چھوڑ دیا، "زین وہیں کھڑی ہو کر گھرے

گھرے سانس لینے لگا گویا اپنے اندر غصے کے ابال کو کم کرنا چاہا،"

اور تنو کی طرف آیا، "وہ ویسے ہی سابقہ پوزیشن میں کھڑی زمین کو گھور رہی تھی،"

## Classic Urdu Material

فواد نے کسی کو فون کیا، "پانچ منٹ کے اندر ہی تین چار بندے ایک گاڑی میں آئے،"

فواد نے انہیں سوڈانی کو ہاسپٹل لے جانے کو کہا،"

وہ لوگ اسے اٹھا کر لے گئے،""

تنو بچے اب سب ٹھیک ہے وہ لوگ چلے گئے ہیں تمہیں ڈرنے کی ضرورت نہیں ہے میں آ

گیا ہوں نا،"

زین نے اس کے سر پر چادر ٹھیک کرتے ہوئے محبت سے کہا،"

تنو کا ضبط بس اس حد تک تھا،""

وہ اس کے سینے سے لگ اتنا روئی کے زین کی آنکھیں بھی بھر آئیں،"

وہ اس کی حالت سمجھ رہا تھا،"" جو سچ اسے پتا چلا تھا اس میں اس کی حالت ایسی ہی ہونی تھی

،"

زین بھائی سب نفرت کرتے ہیں مجھ سے اسی لیے مجھے خد سے دور کر دیتے ہیں،"

وہ روتے ہوئے بڑبڑا رہی تھی،"



## Classic Urdu Material

زین نے اسے چپ نہیں کرایا تھا، "وہ چاہتا تھا وہ رو کر اپنا دل ہلکا کر لے،"

جب بہت دیر بعد اس نے سر نہیں اٹھایا تو،"

تو زین نے اسے پکارا پر کوئی جواب نہیں آیا، "وہ اتنی تھک چکی تھی زندگی سے لڑتے لڑتے  
کے کسی اپنے کے سینے سے لگتے ہی بے ہوش ہو گئی،"

زین نے احتیاط سے اسے اٹھا کر گاڑی کی پچھلی سیٹ پر اندر بٹھایا اور خد بھی اس کے ساتھ  
بیٹھ گیا تنو کا سر اس کے کندھے پر تھا،"

نواد نے ڈرائیونگ سیٹ سنبھالی،"

گھر چلو اور ڈاکٹر کو فون کر دینا، "میں بابا سائیں کو بتا دوں تنو مل گئی ہے،"،

زین سنجیدگی سے گویا ہوا،"

نواد نے اوکے کہا اور موبائل نکال کر ڈاکٹر کا نمبر ملا یا،"

گاڑی اپنی منزل کی جانب رواں دواں ہو گئی،"

زین نے تنو کے آنسو صاف کیئے وہ بے ہوشی میں بھی رو رہی تھی،"

## Classic Urdu Material

بہت رولی تم میری جان اب تمہارا بھائی تمہیں اور نہیں رونے دے گا،"

تمہارے سارے دکھ درد ختم کر دوں گا،"

میں جانتا ہوں جو انکشافات تم پر ہوئے ہیں وہ بہت کٹھن ہیں پر میں تمہیں انکا سامنا کرنا سکھائوں گا،" تمہیں ایک مضبوط شخصیت بنائوں گا،" تمہارا بھائی اب آگیا ہے اب کبھی تمہیں اکیلا نہیں چھوڑے گا،"

بہت دکھ سہ لیے ہیں تم نے اکیلے لیکن اب تمہارا بھائی تمہاری ہر مشکل میں تمہارے ساتھ ہوگا،" بلکہ میں کسی مشکل کو تم تک پہنچنے ہی نہیں دوں گا،"

سب ٹھیک کر دوں گا سب کچھ،" زین کی آنکھیں نم تھیں،" اپنی بہن کو اس حال میں دیکھ کر اس کا دل جل رہا تھا،

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

زین تنو کو اپنے گھر لے آیا تھا،"" تنو کو جب ہوش آیا تو،""

تو اس نے اپنی پیشانی پر کسی کا نرم لمس محسوس کیا،" آنکھیں کھولنے کی کوشش کی تو اپنے سرہانے کسی کو بیٹھے پایا،"

Classic Urdu Material | by Haya Shah

Teri Chahat Ka Andaz Nirala

Do not copy or distribute without permission of the author

## Classic Urdu Material

اس نے ڈر کر پوری آنکھیں کھولیں، "بیڈ کے قریب کرسی پر بابر شاہ اور اس کے پیچھے کھڑا زین اس کو دیکھ رہے تھے،"

نبیلا اس کے سرہانے بیٹھی بار بار اس کی پیشانی چوم رہی تھی،"

تنو اٹھ کر بیٹھ گئی اور خوفزدہ نظروں سے سب کو دیکھنے لگی، "پہلے تو کچھ سمجھ ہی نہیں آیا آخر ہوا کیا تھا،" پھر آہستہ آہستہ سب یاد آتا گیا، "اور اس کا دل چاہا کاش وہ سب اسے کبھی یاد ہی نہ آتا،" آنکھیں ایک بار پھر پانی سے بھرنے لگی،"

زین بھائی مجھے اپنے گھر جانا ہے سب پریشان ہو رہے ہونگے،" اسے اپنی ہی آواز اجنبی

لگ رہی تھی، میرا گھر دادا جان نے تو کہا تھا کہ اب میں اس گھر میں نہیں رہ سکتی،" وہ

آہستہ آواز میں بول رہی تھی،"

بابر شاہ نے زین کو اشارہ کیا، "وقت آگیا تھا تنو کو سب کچھ بتانے کا وہ اس گھر میں سب سے

زیادہ مانوس زین سے ہی تھی اس لیے سچائی بتانے کا زمہ اس کے سر پر تھا،"

بابا سائیں مجھے لگتا ہے آپ بتائیں گے تو بہتر ہوگا،"

بابر شاہ نے سر ہلایا اور کرسی سے اٹھ کر تنو کے پاس بیڈ پر بیٹھ گئے،"

Classic Urdu Material | by Haya Shah

Teri Chahat Ka Andaz Nirala

Do not copy or distribute without permission of the author

## Classic Urdu Material

تنو تھوڑا چونکی اور پیچھے ہٹی، "بابر شاہ نے اس کے سر پر ہاتھ رکھا اور نرمی سے گویا ہوا،"

بیٹا ہم جانتے ہیں اس وقت آپ کی حالت کیسی ہے، "آپ کی جگہ کوئی اور بھی ہوتا تو اپنی زندگی کا اتنا بڑا سچ سننے کے بعد اس کا رد عمل بھی ایسا ہی ہوتا، ""

پر بیٹا ہمیشہ وہ نہیں ہوتا جو ہم چاہتے ہیں، "قدرت کے سامنے ہر انسان بے بس ہوتا ہے،"

اس کے آگے کسی کی نہیں چلتی، "جو قسمت میں لکھا ہوا ہے بھلا کون ٹال سکتا ہے، ""

انکل آپ کیا بول رہے ہیں مجھے سمجھ نہیں آرہا، "اور آپ کو کیسے پتا میری زندگی میں کیا ہوا

ہے، "پلیز مجھے معاف کر دیجئے پر مجھے ابھی اور اسی وقت اپنے گھر جانا ہے، "میرے دادا

جان مجھ سے ناراض تھے انہوں نے مجھے ڈانٹا اور میں پاگلوں کی طرح منہ اٹھا کے گھر سے

اکیلی نکل گئی، "پر اب وہ پریشان ہو رہے ہونگے، "ایک پل بھی مجھے اپنی نظروں سے دور

نہیں جانے دیتے، "پلیز آپ لوگ میری وجہ سے پریشان ناہوں میں ٹھیک ہوں، ""

وہ بول کر اٹھنے لگی جب بابر شاہ نے اس کا ہاتھ پکڑ کر دوبارہ بٹھا دیا، ""

میری بات غور سے سنو بیٹا، "وہ گھر تمہارا گھر نہیں ہے

## Classic Urdu Material

تمہارا گھر وہ ہے جہاں پر تم اس وقت بیٹھی ہو، "تم میری اولاد میری اکلوتی بیٹی تنزیلا بابر شاہ ہو، " "

تو نے ڈر کر اپنا ہاتھ پیچھے کھینچا، "اور اٹھ کر زین کے قریب کھڑی ہو گئی، "

زین بھائی مجھے اپنے گھر جانا ہے، "

وہ اس کا ہاتھ پکڑ کر خوف سے بولی، "

تو میں نے آفاق آفندی صاحب سے بات کی ہے انہوں نے خد کہا ہے اب تم یہاں رہو گی، کیوں کی تمہارا صل گھر یہ ہے، "

میں گھر سے غائب تھی انہوں نے بجائے مجھے ڈھونڈنے کے مجھ سے ملنے کے مجھے پرانے

لوگوں کے حوالے کر دیا ایک بار بھی یہ نہیں سوچا کہ انیس سال میں نے ان کے ساتھ

گزارے ہیں، "اگر یہ سب ہی کرنا تھا، "تو مجھے اتنی محبت سے کیوں پالا، "وہ چیختے ہوئے

بول رہی تھی، "

تو ہم پرانے نہیں ہیں،، ہم تو تمہارے ماں باپ ہیں بیٹی ہو تم ہماری، " "



## Classic Urdu Material

نبیلا اس کے چہرے پر ہاتھ رکھتے ہوئے تڑپ کر بولی،، تنو نے غصے سے ان کا ہاتھ جھٹک دیا،"

نہیں ہوں میں آپ لوگوں کی بیٹی ناہی اس شخص کی پوتی میں صرف اپنے بابا کی بیٹی ہوں اور کوئی سچائی نہیں ہے میری،"

اگر آپ لوگ میرے ماں باپ ہوتے تو مجھے اس طرح کسی اور کے حوالے کبھی نا کرتے زور سے بولنے کی وجہ سے اس کی سانس پھول رہی تھی، "وہ باقاعدہ کانپنے لگی تھی،" تنو چپ چاپ جا کر بیڈ پر بیٹھو،"

وہ نہیں بیٹھی وہیں کھڑی رہی، "زین نے اسے پکڑ کر بیڈ پر بٹھایا،" بابا سائیں آپ امی جان کو لیکر جائیں، "میں تنو کو سنبھال لوں گا ابھی وہ غصے میں ہے اس لیے یہ سب بول رہی ہے میں اسے سمجھا دوں گا وہ بہت اچھی بچی ہے سمجھ جائے گی،" بابر شاہ نے اس کے شانے پر ہاتھ رکھا،"

اور نبیلا کو لیکر وہاں سے چلا گیا،"

## Classic Urdu Material

زین اس کے سامنے بیٹھا اور جانچتی نظروں سے اسے دیکھنے لگا،

"تم کیا چاہتی ہو،"

سچ بتائوں مجھے موت چاہیے میری زندگی کے ساتھ بہت کھیل لیا ہے سب نے اب بس مرنا چاہتی ہوں،"

موت چاہنے کی وجہ بتانا پسند کرو گی،"

میرا نہیں خیال آپ لاعلم ہونگے،، پھر بھی بتا دیتی ہوں،" اس ساری دنیا میں ایسا کوئی

نہیں جسے میری پرواہ ہو جس کو جب جی میں آتا ہے مجھے دھتکار دیتے ہیں،"

جب مرضی ہو مجھے اپنی شکل گم کرنے کو کہہ دیتے ہیں،" جب مرضی ہو میری وجہ سے

گھر چھوڑ دیتے ہیں جب مرضی ہو مجھے گھر سے نکال دیتے ہیں،"

ہر دفعہ میری ہی آزمائش کیوں ہوتی ہے،" میری ہی قسمت میں یہ سب کیوں لکھا ہے اللہ

سائیں نے،" میری ہی قسمت اتنی خراب کیوں ہے

وہ جیسے سب سے ناراض تھی،"

## Classic Urdu Material

زین نے صبر اور تحمل سے اس کی باتیں سنیں،

تم اللہ سائیں سے شکوہ کر رہی ہو، "زرا غور کرو کیا تمہاری قسمت اتنی خراب ہے جتنی تمہیں اس وقت لگ رہی ہے،" "کبھی اس بچے کو دیکھا ہے جس کے ماں باپ مر گئے ہوں،" "دن رات رشتہ داروں کے طعنے سنتا ہوں،" "جو بھی آئے اسے مار کے چلا جائے،" "صرف اس وجہ سے کہ اس کے حق میں بولنے والا کوئی نہیں ہے،" "کیا تمہاری قسمت اس بچے سے بھی بری ہے،"

کبھی دیکھا ہے جب ایک ہنستا کھیلتا خاندان کہیں پکنک منانے گیا ہو اور راستے میں گاڑی کا ایکسینڈنٹ ہو گیا اور ان میں بس ایک بارہ تیرہ سال کی بچی بچ جائے کیا تمہارا درد اس سے بھی بڑا ہے، "کسی ماں کے سامنے اس کا بچہ صرف اس وجہ سے تڑپ تڑپ کر مر جائے کہ اس بد قسمت ماں کے پاس اسے کھانے کے لیے دینے کو کچھ نہیں ہے،" "کیا تمہاری قسمت اس ماں سے بھی بری ہے،"

تنو میں یہ باتیں ایسے ہی نہیں کر رہا ہے میں نے دیکھے ہیں ایسے لوگ اپنی آنکھوں سے، "تمہیں پتا ہے وہ لوگ پھر بھی اللہ سائیں کی رحمت سے ناامید نہیں ہوتے،" "انہیں اپنے

## Classic Urdu Material

رب پر یقین ہوتا ہے، "وہ جانتے ہیں،" اللہ سائیں اتنی ہی آزمائش لیتا ہے جتنی وہ برداشت کر سکتے ہیں، "اگر ہم یہ سوچتے ہیں کہ ہم سے زیادہ دکھ اور کسی کو نہیں ہے تو میں یقین سے کہتا ہوں یہ بات سراسر غلط ہے،" "وہ خاموش ہوا اور اس کو دیکھنے لگا جو آنسو بہانے میں مصروف تھی،"

میں اللہ سائیں کی رحمت سے مایوس نہیں ہوں، "پر پتا نہیں کیوں مجھ سے برداشت نہیں ہوتا،" "اگر آپ میری جگہ ہوتے تو آپ کیا کرتے،" جب اچانک آپ سے آپ کے ماں باپ یا سرپرست یہ کہہ دیں کہ تم ہماری بیٹی نہیں ہو ہم نے تمہیں پال کر تمہارے ماں باپ پر احسان کیا ہے، "اب تمہارے لیے ہمارے گھر میں کوئی جگہ نہیں ہے،" تب آپ کیا کرتے،"

مانتا ہوں صدمہ بڑا ہے، "پر اگر میں تمہاری جگہ ہوتا تو میں کم سے کم خدا کو بد قسمت ناکہتا،" "بلکہ میں خدا ایک بہت ہی خوش قسمت انسان تصور کرتا،" "پتا ہے کیوں کیوں کی مجھے ڈھیر سارے لوگوں کی محبت ملتی،"

یہ بات درست نہیں ہے مجھ سے کوئی محبت نہیں کرتا، "وہ منہ بسور کر بولی،"

## Classic Urdu Material

زین مسکرایا اور اس کے ہاتھ پکڑ کر دونوں کو باری باری چوما،

ایک دم پاگل ہو، "جس کے بارے میں بول رہی ہو تو بتا دوں تمہارے گھر سے جانے کے بعد ان کی حالت خراب ہو گئی تھی،" سجدوں میں رو کر تمہاری حفاظت کی دعائیں کی تھی، "تم سے زیادہ وہ لوگ دکھی ہیں،" تمہارے دادا جان نے تمہاری محبت میں اتنے سالوں تک اپنے بیٹے کی روح کو تڑپائے رکھا، "ان کی دی ہوئی امانت کو اس کے مالک تک نہ پہنچایا،" صرف اس وجہ سے کہ وہ اپنی جان سے پیاری پوتی کو خد سے جدا کرنے کا حوصلہ نہیں رکھتے تھے،

اور تم بول رہی ہو کہ تم سے کوئی محبت نہیں کرتا، "اس کے بارے میں کیا خیال ہے جس نے اپنی محبت کا ثبوت تم پر اپنا پختہ اعتبار دکھاتے ہوئے دیا،" آج کل کے دور میں کہاں ایسی سچی محبت کرنے والے لوگ کسی کو ملتے ہیں، "پر تم ان چند خوش قسمت لوگوں میں سے ہو جن کو ایسی محبت کرنے والے لوگ ملتے ہیں،" پھر بھی تم کہتی ہو کہ تم سے کوئی محبت نہیں کرتا،



## Classic Urdu Material

تنو دم سادھے اس کی باتیں سن رہی تھی، "اس کی ہر اک بات حقیقت پر مبنی تھی،" وہ تصویر کا وہ رخ بیان کر رہا تھا جو تنو نہیں دیکھ پارہی تھی،"

اور تم نے کیا کہا کے اگر بابا سائیں اور امی کو تم سے محبت ہوتی تو وہ تمہیں پیدا ہوتے ہی کسی اور کو نہیں دے دیتے، "کیا تم جانتی ہو اس وقت حالات کیا تھے،" اس وقت ہمارے ماں باپ کس ازیت سے گزر رہے تھے نہیں جانتی نا میں بتاتا ہوں، "زین نے مختصر ان اسے وہ وجوہات بتائیں جس کے بنا پر اس کے متعلق وہ فیصلہ کیا گیا تھا،

تمہیں پتا ہے تم ہمارے خاندان میں پچاس سالوں کے بعد پیدا ہونے والی پہلی لڑکی تھی

"، [www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

اب تم سوچو تم ہمارے لیے کیا ہوگی، "ان ماں باپ کے دکھ کو سمجھ سکتی ہو،" جنہوں نے اپنی بیٹی کی حفاظت کے لیے خد سے دور کر دیا، "ان پر کیا گزری ہوگی،" بولنے کو یہ بھی

بول سکتے ہیں نا کے اس خاندان کی قسمت خراب تھی، جن کو اپنی رحمت کسی اور کو دینی

پڑی،"

بابا سائیں جب بھی کسی کی بیٹی دیکھتے ان کی آنکھیں بھر آتی،"

## Classic Urdu Material

امی تو کبھی کبھار مجھے ہی لڑکیوں والے کپڑے پہنا کر بیٹی بنا دیتی تھی،"

تمہارے پیدا ہونے سے پہلے میں نے ایک ایک دن گن گن کر گزارا تھا، "میں بس اس دن کا انتظار کر رہا تھا کہ کب میری بہن اس دنیا میں آئے گی،" پر پتا ہے جب وہ دن آیا تو حالات ایسے ہو گئے کہ میں اسے اپنی گود میں بھی نہیں اٹھایا، "کیا میری قسمت بھی خراب تھی،"،

میری نظر میں تم اس دنیا کی سب سے خوش قسمت لڑکی ہو جس کے ارد گرد اتنے محبت کرنے والے ہیں،"

تنو کے آنسوؤں میں روانی آگئی تھی،"

اب بھی اس وجہ سے رورہی ہو کہ سب تم سے نفرت کرتے ہیں،

نہیں،"

تو پھر کیوں رورہی ہو میری جان بھائی کو اچھا نہیں لگ رہا تمہارے اس بھائی نے خد سے

عہد کیا ہے کہ اپنی بہن کی آنکھوں میں آنسو نہیں آنے دے گا کچھ خیال کر لو بھائی کا،"

میں غلط تھی زین بھائی آپ صحیح بول رہے ہیں، "سب مجھ سے بہت محبت کرتے ہیں،"

Classic Urdu Material | by Haya Shah

Teri Chahat Ka Andaz Nirala

Do not copy or distribute without permission of the author

## Classic Urdu Material

یہ ہی تو میں تمہیں سمجھا رہا ہوں،"

زین نے اپنا رومال اسے دیتے ہوئے کہا

آپ کو میرے بارے میں سب پتا ہے،" تنو نے رومال سے ناک صاف کرتے ہوئے

پوچھا، "زین نے پہلے تو اسے گھورا پھر بولا تو لہجہ فخر یہ تھا،"

مجھے تمہارے بارے الف سے لے کر ی تک پتا ہے،" آخر کو تمہارا بڑا بھائی ہوں،"

زین بھائی میں اس کے بنا نہیں رہ سکتی دادا جان پتا نہیں کیا بول رہے تھے،"

اسے جو بات ڈرا رہی تھی وہ جھجھکتے ہوئے بولی

تو میری جان وہ کہاں تمہارے بنا رہ سکتا ہے،"

تنو نے نا سمجھی سے اسے دیکھا،"

کیا مطلب زین بھائی،"

مطلب یہ بہنا کے بہنوئی صاحب آئے تھے آپ کو دیکھنے،" اور ساتھ ہی بابا جان کو دو

ٹوک لہجے میں بول گئے ہیں کے،" پہلے تم ان کے پاس ہماری امانت تھی،"

## Classic Urdu Material

لیکن اب تم ہمارے پاس زمان آفندی کی امانت ہو،" جسے وہ تمہاری پڑھائی ختم ہوتے ہی،  
"وہ تمہاری رخصتی کروا کر اپنے ساتھ لے جائے گا،"

اور ان کا مزید کہنا تھا

آپ لوگ اس نکاح کو مانویہ نہ مانو تنو صرف زمان کی ہے،" اسے زمان سے کوئی الگ نہیں  
کر سکتا،"

تنو کی آنکھیں حیرت سے پھٹنے لگیں،"

زین بھائی آپ سچ بول رہے ہیں،"

ہاکیوں کی میں نے کبھی جھوٹ نہیں بولا،"

زمان کا نام سنتے ہی تنو کی آنکھوں میں چمک آگئی تھی

زین نے دلچسپی سے اسے دیکھا کچھ دیر پہلے جو وہ نیر بہار ہی تھی،" اب مسکرا رہی

تھی،" اس کے دل میں سکون اترنے لگا،" وہ جس بات کا وعدہ خدا سے کر چکا تھا کہ اپنی

بہن کی ہر مشکل آسان کرے گا،" اس میں پہلی کامیابی مل گئی تھی،""

## Classic Urdu Material

زمانہ دبئی جانے کے لیے نکل رہا تھا، "جب دادی نے اسے تنو کے بارے میں سب بتا دیا  
تھا،"

وہ کئی پل سنائے میں رہا،"

پھر بنا کوئی دیر کیے وہ شاہ ولا پچھا تھا،"

تنو کو دیکھنے جب وہ کمرے میں آیا تو، "وہ نیند میں تھی نبیلا اس کے پاس بیٹھی تھی،"

زین بھائی کیا آپ کے بابا سائیں کچھ نہیں بولے تھے،"

پہلی بات تو یہ کہ وہ میرے ہی نہیں تمہارے بھی بابا سائیں ہیں، "اور دوسری بات بول

تو رہے تھے،، آخر ان کی بیٹی کا نکاح ان سے بنا پوچھے کیا گیا تھا غصہ تو انہیں آنا ہی تھا، "پر وہ

کیا ہے نے اللہ نے تم پر خاص کرم کر کے مجھے اس دنیا میں بھیج دیا،"

میں نے انہیں سمجھا دیا، "کہ ان کی بیٹی اپنے شوہر کے بغیر نہیں رہ سکتی، "اور پھر اب تک

تو تم جان ہی گئی ہو گی کہ تمہارا بھائی کسی کو سمجھانے بیٹھ جائے تو سمجھا کر ہی دم لیتا ہے

، "اپنی مثال ہی لے لو،"

وہ شوخی سے بولا،"

Classic Urdu Material | by Haya Shah

Teri Chahat Ka Andaz Nirala

Do not copy or distribute without permission of the author



## Classic Urdu Material

تنو دل سے مسکرائی، "کچھ دیر پہلے جتنی وہ دکھی تھی اب اتنی ہی پرسکون ہو گئی تھی،"

زین بھائی ایک بات بتادوں میں زمان اور داداجان سے اب بھی ناراض ہوں،"

بھائی وہ میرا مسئلہ نہیں ہے، "وہ تم خد ہی نپٹالینا،"

وہ تو میں دیکھ لوں گی، "پر آپ ایک بات تو بتائیں، "وہ فرنگی آپ کے ساتھ کیوں تھا،"

"کون فرنگی؟"

ارے وہی جس کو آپ نے میرے سامنے کھڑا ہونے کے لیے کہا تھا پھر ان لڑکوں کو دھویا تھا

، "یاد آیا،"

تم فواد کی بات کر رہی ہو، "تو بہن دل تھام لو وہ فرنگی ہم دونوں کا اک لوتا کزن ہے جس کی

اردو میں بچپن سے سدھارنے کی کوشش کر رہا ہوں

پر کمینہ ایک نمبر ڈفر ہے کچھ سیکھتا ہی نہیں،"

کوئی نہیں اب میں آگئی ہوں نادونوں مل کر اس کی اردو اور اس کو سدھار لیں گے،"

یہ ہوئی نابات ہم دونوں بہن بھائی کی جوڑی خوب جمے گی،"

## Classic Urdu Material

زین بھائی ہم دو نہیں تین بہن بھائی ہیں، "سمر بھی میرا بھائی ہے اور اس لحاظ سے وہ آپکا بھی بھائی ہوا،"

بھائی تو ٹھیک ہے پر تمہاری بہن میری بہن نہیں ہوگی،"  
میری تو کوئی بہن ہی نہیں ہے، "بس ایک کزن ہے بیا آپ،  
اچھا کیسی دکھتی ہے، "زین نے سرگوشی سے پوچھا،  
آپ کیوں پوچھ رہے ہیں،"

ارے میری پاگل بہن! دکھ نہیں رہا بھائی جوان جہان ہو گیا ہے، "اب اسے ایک عدد شریک حیات کی ضرورت ہے، "اپنا تو بچپن میں ہی نکاح کروالیا اب اس بیچارے بھائی کا بھی سوچ لو امی کو تو میری پڑی ہی نہیں، "اب بہن کو تو کچھ خیال کرنا چاہیے نا"،  
وہ جو سمر کی بات کرتے ہوئے اداس ہو گئی تھی، "اس کی اداسی ختم کرنے کے لیے زین نے بیچاری شکل بناتے ہوئے کہا،"

زین بھائی آپ بہت اچھے ہیں، "تو اس کے گلے لگتے ہوئے بولی،"

## Classic Urdu Material

زین کھل کر مسکرایا، "اور اس کی سر پر بوسہ دیتا ہوئے بولا،"

تمہارا بھائی ہوں اچھا تو ہو گا ہی نا،"

یہاں کیا بیٹھی ہو ہڈ حرام، جائو جا کر ماں کی مدد کراؤ،

تہمینہ نے تنو کے بازو پر چٹکی کاٹتے ہوئے کہا وہ بہت دیر سے ایسی سرگوشیاں کر رہی تھی  
،"پر تنو ہر بار یہ ہی بول رہی تھی اماں جا رہی ہوں نا،

سامنے زین اور بشیر صاحب دادا جی کے ساتھ باتوں میں مصروف تھے،"

اور تنو دادی کو نا جانے کہاں کہاں کے قصے سنارہی تھی

نبیلا کوک کے ساتھ لہجہ کا انتظام کر رہی تھی،"

تنو میں نے چپل اتار دینی ہے،" اماں نے دھمکی سے

کام لیا،"

تنو پیار سے انہیں دیکھنے لگی،"

## Classic Urdu Material

اب ایسے کیا دیکھ رہی ہو، "وہ مصنوعی خفگی بولی،"

دیکھ رہی ہوں، "کے کچھ بھی ہو جائے ہمارا رشتہ کبھی نہیں بدل سکتا،" کوئی بھی سچائی ہمارے رشتے پر فرق نہیں لاسکتی،"

اور اماں آپ کو پتا ہے اس بات سے میں بہت زیادہ خوش ہوں، "اور مجھے نا آپ کو ایک بات بھی بتانی ہے

باتیں مت بنائو،" جو بول رہی ہوں وہ کرو،" کچن میں جا کر اپنی امی کی مدد کرو،" ورنہ وہ کیا کہیں گی ماں نے کچھ سکھایا ہی نہیں،"

اپنی بات پوری کر کے وہ ابھی چپ ہی ہوئی تھی کے تنویر سے ان کے گلے لگ گئی، "

اماں آئی لو یوڈھیر سارا، "" "" "" "" "" وہ ان کے گلے لگتے ہوئے بولی، "

تنو کو شاہ ولایت ہوتے ہوئے پندرہ دن ہو گئے تھے،

اس بیچ وہ روزِ دادی، اماں، اور سمر سے ملتی تھی،

پر دوا جان اور زمان سے اس نے قطع کلام کر لیا تھا،

## Classic Urdu Material

وہ انہیں دیکھ کر منہ بنا لیتی تھی، "اور بیچارے زمان کو یہ سمجھ نہیں آتی تھی،"

دادا جان سے ناراضگی ہے وہ ٹھیک ہے انہوں نے اسے ناراض کرنے والی باتیں کی تھی،"

پر وہ سوچتا کے آخر میں نے کیا کیا ہے کیوں کی آخری بار والی ملاقات میں کوئی جھگڑا نہیں ہوا تھا، سب نارمل ہو رہا تھا، "پھر اچانک تنو اس سے بنا کسی بات پر ناراض کیسے ہو گئی، وہ یہ سوچ سوچ کر جنجھلا جاتا تھا،"

زین سے اس کی اچھی خاصی دوستی ہو گئی تھی،"

اور فواد سے بھی بات چیت ہو جاتی تھی،"

سمرتو اسکول سے آنے کے بعد رات تک تنو کے پاس ہی رہتا تھا،"

سب ٹھیک چل رہا تھا اگر کوئی پریشان تھا تو وہ تھا دی گریٹ فرنگی بھائی،"

ان کی ایک انگریز دوست اچانک پاکستان ٹپک پڑی تھی،"

وہ ایک امتہائی چپکو قسم کی لڑکی تھی،"

جسے فواد زبردست کرش تھا، "لنڈن میں بھی وہ اس کے آگے پیچھے گھومتی رہتی تھی،"



## Classic Urdu Material

اس سے جان چھڑا کر فواد نے پاکستان میں سکھ کا سانالیا تھا،"

پر یہ سکون کچھ ہی دنوں کا تھا، "کیوں کی مس مار گریٹ عرف فرنگن اس کا سکون چھیننے

پاکستان تشریف لا چکی تھی، "پر کوئی نہیں ہمارا فرنگی بھی کسی سے کم نہیں اسے اس

جیسیوں سے پٹنا آتا ہی تھا،"

اور آج کل تو اس کے سر پر شادی کا بھوت سوار تھا

(چلو فرنگی اور اس کی فرنگن کے بارے میں بعد میں بات کریں گے، "ابھی تنو کے پاس

چلتے ہیں جس کے پاس ہم سب کے لیے ایک بریکنگ نیوز ہے)

دادی جان آپ کو ایک بریکنگ نیوز بتائوں، "تنو لہجے میں تھوڑا ادھار کا فخر لے کر بولی،"

کوئی ضرورت نہیں، "تیرا دادا سارا دن نیوز چینل لگا کر نیوز سنتا رہتا ہے، مجھے تو اب

نفرت ہو گئی ہے اس موٹی نیوز سے، "کان ہی پک جاتے ہیں ایک ہی نیوز کو دس بار سن کر

، "دادی بیچاری تنو کے جوش میں پانی ڈالتے ہوئے منہ بنا کر بولی،"

دادی یہ میری بریکنگ نیوز ہے، "تنو نے دانت پیس کر کہا،

اچھا، "پھر بول، "انہوں نے جیسے ناک سے مکھی اڑائی،

Classic Urdu Material | by Haya Shah

Teri Chahat Ka Andaz Nirala

Do not copy or distribute without permission of the author

## Classic Urdu Material

دادی، اماں اور دادی کے شوہر آپ لوگوں کو پتا ہے میں یعنی کے تنو اگر پورا نام لیا تو بہت لمبا ہو جائے گا، "اس لیے صرف تنو،" پچھلے بیس دنوں سے ایک بار بھی نہیں گری، "اپنی بات جوش سے کہہ کر اس نے سب کو دیکھا،"

اسے لگا تھا سب حیرت کا اظہار کریں گے اسے مبارک باد دیں گے؟،

پر یہ کیا سب نے روکھا سوکھا اچھا کہا، اور اپنی ان باتوں میں مصروف ہو گئے جو تنو کی بریکنگ نیوز سے پہلے کر رہے تھے،

تنو نے منہ ناک بہویں چڑھا کر سب کو گھورا، "

دادی مجھ پر دھیان دیں ورنہ،"

ورنہ کیا تو کونسی پکوڑی ہے جو دھیان نہیں دوں گی تو جل جائے گی،"

دادی جان میں جل رہی ہوں، "سب مجھ پر دھیان دو ورنہ میں وہاں نیچے بیٹھ کر رونا شروع کر دوں گی،" اننی عزت،

## Classic Urdu Material

آپ لوگوں نے میری بات پر کوئی ری ایکشن کیوں نہیں دیا، "جب کے میں نے اتنی بڑی بات سب کو بتائی ہے،"

اف لڑکی تم نہیں سدھر وگی، "چلو میں دے دیتی ہوں ری ایکشن، "دادی نے مسکراہٹ ضبط کرتے ہوئے کہا

ری ایکشن دیتی ہوں اب خوش، "☺☺ میں تمہیں ہاہا ہا ہماری طرف سے بھی یہ ہی رکھ لو ہاہا ہا، "دادا جان اور تمہینہ بھی بولے،"

تنو نے دیدے پھاڑ کر سب کو باری باری دیکھا،"

ہنسی روکنے کی وجہ سے سب کے چہرے لال ہو رہے تھے

زین اٹھ کر اس کے قریب آیا، "تعزیت کرنے والے انداز میں اس کے سر پر ہاتھ رکھ کر

تسلی دیتے ہوئے بولا،

بہن یہ انٹرنیٹ کا زمانہ ہے میری طرف سے بھی ہاہا ہا،

بابا سائیں آپ کی طرف سے بھی دے دوں کیا،"

## Classic Urdu Material

ہاکیون نہیں، "اس میں پوچھنے والی کو نسی بات ہے،"

بابا سائیں بھی موڈ میں تھے،"

اور پھر بس سب کا ضبط اتنا ہی تھا، "سارے گھر میں ان کے فلک شگاف قہقہے گونج اٹھے،"

تنو نے صوفے پر پڑا کشن اٹھایا،

اس کا ارادہ سمجھتے ہی زین نے دوڑ لگادی،

اب زین آگے آگے اور تنو اس کے پیچھے، "وہ اتنی فرقی سے بھاگ رہا تھا کہ تنو بیچاری اس

تک پہنچ ہی نہیں پار ہی تھی،"

باقی سب ان دونوں کے دیکھ کر ہنس رہے تھے،"

تنو نے کچھ سوچ کر ٹیبل پر پڑا پانی سے بھرا جگ اٹھایا

اور شرارتی مسکراہٹ ہونٹوں پر سجاتے ہوئے بولی،

زین اس کے سامنے ہی کھڑا تھا،

## Classic Urdu Material

اب بچ کر کہاں جاؤ گے بھائی جان،

تنو یہ چیٹنگ ہے، ہماری لڑائی میں پانی کا کوئی کام نہیں

تم اس طرح اصولوں کے خلاف نہیں جاسکتی،"

میری نظر میں اصول صرف آپ کے لیے ہیں بھائی جان،"

بہن صاحبہ اگر آپ نے مجھ پر پانی پھینکا تو دیکھ لیجیے گا میں آپ کو اگلے پانچ سال تک آنیس

کریم کھانے سے محروم رکھتے ہوئے آپ کی چاکلیٹس پر بھی قبضہ جمالوں گا،"

بھائی جان ہم پر آپ کی کسی دھمکی کا اثر نہیں ہونے والا"

پر اس وقت ہمیں آپ کے ان شاندار بے شکن کپڑوں کو گیلا کر کے آپ کو ٹھنڈا ٹھار کرنا

ہے،"

تنو نے بولتے ہوئے پانی اس کی طرف پھینکا،"



## Classic Urdu Material

زین دروازے کے پاس کھڑا تھا، "خدا کو بچانے کے لیے وہ تامل فلموں کے ہیرو کی طرح  
سلپ ہو کر پانی کو خدا تک

پہنچنے سے پہلے، "محفوظ جگہ پر پہنچ گیا،"

زین نے سنبھلنے کے بعد جو نہی نظر اٹھائی، "تو جگہ نیچے رکھ کر دونوں ہاتھ منہ پر رکھے  
ہوئے تھی،"

آں جی تو تنو کے حملے سے زین تو بیچ گیا پر اس کی جگہ اس کا شکار ہمارے لاڈ صاحب زمان  
آفندی ہوئے،"

وہ جو لیچ کے کے لیے بابر شاہ کے اسپیشل انویسٹیشن ملنے پر ننگ سک سائتار ہو کر آیا تھا،"

اور اس کا بڑے ہی سوگ، میرا مطلب پانی سے سوا گت کیا گیا تھا،"

ٹھنڈا ٹھار پانی لگنے سے پہلے تو وہ بوکھلایا، "بھج ایک

نظر اپنے گیلے کپڑوں پر ڈالنے کے بعد سامنے کھڑی تنو

کو دیکھا جو، "ڈرتے ہوئے نامیں سر ہلار ہی تھی،"

## Classic Urdu Material

واہ بہنا واہ اپنے شوہر کا ویکلم کوئی اسطرح کرتا ہے،"

میرا بہنوئی نہا کر آیا تھا یار، "زین نے مصنوعی افسوس سے گردن ہلاتے ہوئے کہا،"

تو نے اسے ایسے گھورا کہ آپ کو تو میں بعد میں دیکھ لوں گی،"

اس نے آنکھوں ہی آنکھوں میں دھمکی دی،"

زین نے سر کو خم دیا، "شوق سے دیکھ لینا،"

زمان ابھی تک خاموش کھڑا تنو کو گھور رہا تھا، "زین اس کے پاس آیا،"

چلو بھائی تمہیں کپڑے دے دیتا ہوں،"

اب یہ تو روز ہی ہوتا رہے گا، "شوق بھی تمہیں ہی تھا اسے اپنا بنانے کا،" وہ کیا کہا تھا تم نے

! تنو صرف زمان آفندی کی ہے، "اب خوشی سے بھگتو،" ہم کیا کہہ سکتے ہیں،" وہ

شرارت سے بولا،"

اور زمان کا بازو پکڑتے ہوئے اپنے ساتھ لے جانے لگا،"

زمان تنو کو گھورتا ہوا زین کے ساتھ ہولیا،"

## Classic Urdu Material

آج اس نے سارے حساب نیٹانے کا فیصلہ کر لیا تھا،

پچھلے پندرہ دن سے تنو دن سے تنو نے اس سے کوئی بات نہیں کی تھی،

وہ پہلے تو جنجھلایا ہوا تھا۔ پھر آہستہ آہستہ جنجھلاہٹ کی جگہ غصے نے لے لی تھی،

اسے تنو کا خد کو انور کرنا بہت زیادہ برا لگ رہا تھا،

آج اس نے تنو سے بات کرنے کا پکارا راہہ کر لیا تھا،

تنو نے ڈرتے ہوئے سب کی طرف دیکھا، "دادا جان اور بابا سائیں اپنی سابقہ پوزیشن میں

بیٹھے باتیں کر رہے تھے،

جبکہ دادی اور اماں اسے کھا جانے والی نظروں سے گھور رہی تھیں،

تنو نظریں چراتی ہوئی، "کچن کی طرف بھاگ گئی،"

XXXXXXXXXXXX

کھانا کھانے کے بعد تہمینہ نبیلا اور دادی نے اپنی محفل سجائی،

## Classic Urdu Material

دادا جان بابر شاہ اور زین ڈرائنگ روم بیٹھے چائے سے لطف اندوز ہو رہے تھے ساتھ میں ان کی بورنگ کاروباری باتیں بھی ہو رہی تھیں،

تو نے طوباکو بھی بلا لیا تھا، "اس کا گھرانے کے گھر کے پاس ہی تھا،"

اور ہاں فرنگی بھائی بھی فرنگن سے جان چھڑا کر آئے تھے،

اس وقت سوائے زمان کے باقی یگ پارٹی چھت پر کھلے آسمان کے تلے بڑے بڑے کشن رکھے ان پر بیٹھے نمکواور چپس کھا رہے تھے،

طوبابینچاری بہت سیڈ تھی، "اور اس کی وجہ تنو زین اور فواد تھے،" انہوں نے اس سے کہا تھا کہ ایک مہینے کے اندر فواد کی شادی ہے، "لڑکی اس نے پسند کر لی تھی بس جیسے ہی اس کے ماں باپ لنڈن سے آئیں گے شادی کی تاریخ رکھ دیں گے،" کیوں کی رشتہ پکا بابر شاہ اور نبیلا کر کے آگئے تھے،

دوسری طرف طوباکا رشتہ بھی اس کے ماں باپ نے اس سے بنا پوچھے طے کر لیا تھا، "طوباکو یہ غم کھائے جارہا اس کی پہلی محبت ادھوری رہ گئی تھی،" اب پتا نہیں اس کے ماں باپ نے اس کا رشتہ کس منحوس سے کر لیا تھا،

## Classic Urdu Material

اس وقت بھی وہ سب فواد کی شادی کی باتیں ڈسکس کر رہے تھے، "اور فواد صاحب  
شرمانے کی ایکٹنگ، 'جب کے طو با اپنے رونے والے منہ کے ساتھ بیٹھی ان کی باتیں زہر  
مار کر رہی تھی،"

طو با میرے کزن پلس دوست کی شادی میں تو نے ایک ہفتہ پہلے آنا ہے، "اور ویسے بھی تو  
تو جانتی ہے میں دو لہے کی اک لوتی بہن ہوں اکیلی کیا کیا کروں گی،"  
میرا ساتھ دینے کے لیے ایک اور بہن ہونی چاہیے نا،"  
تو نے معصومیت سے آنکھیں مٹکا کر کہا،"

طو بانے ایک ملامتی نظر اس پر ڈالی، "سب کچھ جانتے ہوئے بھی وہ ایسا بول رہی تھی یہ  
بات طو با کا دل جلانے کے لیے کافی تھی،"  
مجھے کسی کی بہن بننے کا کوئی شوق نہیں ہے،"

آئی بڑی بہن بنانے والی،"

وہ منہ بناتے ہوئے بولی، "سب نے مسکراہٹ چھپانے کے لیے سر جھکا دیا،"



## Classic Urdu Material

جبکہ فواد اس کے چہرے کے بدلتے تاثرات کو اپنی نظروں میں رکھتے ہوئے محفوظ ہو رہا تھا  
،

تنو آپی آپ کو نا اماں نے ار جنٹ نیچے لان میں بلایا ہے جلدی آجائیں، "سمر نے تنو سے کہا  
،

کیوں سب خیر ہے نا، "

ہا سب خیر ہے، آپ جلدی آئیں، "وہ بول کر چلا گیا،

کام ہو گیا باس، "سمر فخر سے بولا، "

زمان نے اسے شاباشی کے طور پر دو چاکلیٹس دیں، "

جسے لے کر سمر نے جھک کر شکریہ کہا، "

ایک نمبر کے ڈرامے باز ہودو نوں بہن بھائی، "

زمان نے مسکرا کر کہا، "

## Classic Urdu Material

زمان بھائی آپ کو تو میرا احسان مند ہونا چاہیے، "جب سے سمجھدار ہوا تھا آپ تک آپنی ساری خبریں پچپائیں تھی میں نے بھولیئے گامت،"

کیسے بھول سکتا ہوں تو بھولنے دیگاتب نا،"

ہایہ بھی ہے، "سمرڈرامائی انداز میں بولا،"

زمان نے مسکرا کر اسے ساتھ لگایا،"

xxxxxxxxxxxx

زین کی امپورٹنٹ کال آگئی تھی، "وہ اٹھ کر چلا گیا،" تنو بھی اماں عرف زمان کے بلاوے پر نیچے چلی گئی تھی،"

اب طوبا اور فواد بیٹھے ہوئے تھے،"

تنو کے جانے کے بعد طوبا بھی اٹھ کر جانے لگی، جب فواد نے اس کا ہاتھ پکڑ کر روک لیا،"

طوبانے حیرانی سے اسے دیکھا،"

تم نے ابھی تک مجھے شادی کی مبارک باد نہیں دی،"

## Classic Urdu Material

وہ اس کا ہاتھ چھوڑ کر اس کے سامنے کھڑا ہوتے ہوئے بولا،

طوبانے بہت مشکل سے خدیپر کنٹرول کیا اور مسکرا نے کی کوشش کرتے ہوئے بولی،

بہت بہت مبارک ہو، "اب میں جائوں؟

نہیں تھوڑی دیر رک جائو، "مجھے تم سے اپنی ہونے والی بیوی کی باتیں کرنی ہیں، "وہ

چہرے پر معصومیت سجاتے ہوئے بولا،

شکر یہ پر مجھے آپ کی ہونے والی بیوی کی باتیں سننے کا بلکل بھی شوق نہیں،

کوئی بات نہیں، "میں پھر بھی بتائوں گا،

راستہ چھوڑیں میرا،

وہ غصے سے بولی،

ایک بات کہوں، "اس کے کان کے قریب جھکتے ہوئے بولا،

طوباکا دل زور زور سے دھڑکنے لگا،

## Classic Urdu Material

بھلے ہی ہمارے راستے کتنے ہی الگ ہوں، "پر منزل تو ایک ہی ہے جناب،" وہ دلکشی سے مسکرایہ، "

اس نے سرگوشی نما لہجے میں کہا اور اسے کے چہرے پر پھونک مارتا ہوا وہاں سے چلا گیا، "طوباکئی پل تو اپنی جگہ سے ہل ہی ناسکی، "

پتا نہیں کیا بول کے گیا ہت انگریز کہیں کا، "لعنت ہے مجھ پر محبت کرنے چلی تھی، "ہو نہہ، "

xxxxxx

تو جب لان میں آئی تو وہاں کوئی نہیں تھا، "

وہ شانے اچکا کر جانے لگی، "

تب ہی کسی نے اس کی کلائی پکڑ کر اپنی طرف کھینچا، "اور وہ سیدھا جا کر اس کے سینے سے آ لگی، "

## Classic Urdu Material

اپنے سامنے زمان کو دیکھ کر وہ بوکھلا گئی تھی،

زمان نے نرمی سے اسے خد سے الگ کیا اور اس کا ہاتھ پکڑ کر گاڑی کی طرف چلنے لگا،

تنو کو سمجھ ہی نہیں آیا کہ ہو کیا رہا ہے،

کہاں لے کر جا رہے ہیں آپ مجھے،

اس کی آواز سن کر وہ رکا اور اس کی طرف دیکھتے ہوئے کہنے لگا،، فائنلی تم نے کچھ بولا تو  
سہی،،

کیا مطلب ہے آپکا،، وہ کوفت زدہ ہو گئی تھی،،

مطلب تو میں تم سے پوچھنا چاہتا ہوں،، اس سب کا کیا مطلب ہے،،

کس سب کا،،

وہی جو تم کر رہی ہو اب یہ مت بولنا کیا کر رہی ہوں تم اچھے سے جانتی ہو میں کس بارے

میں بات کر رہا ہوں



## Classic Urdu Material

میں یہ ہی کہوں گی کیا کر رہی ہوں میں اگر آپ خد بتادیں تو بھتر ہے،، وہ نروٹھے پن سے  
بولے،، زمان نے تائیدی انداز میں گردن ہلائی،، بہت خوب نخرے دکھا رہی ہو،،  
جو بھی سمجھیں،،

سمجھ تو میں گیا ہوں،، اب سیدھے سیدھے بتاؤ اتنے دنوں سے مجھے انور کیوں کر رہی ہو  
مجھ سے بات کیوں نہیں کر رہی،،  
وہ تھوڑا سخت ہوا،،

آپ کو کونسا فرق پڑتا ہے اب تو آپ کو میرے بغیر رہنے کی عادت ہو گئی ہے،، میں مروں  
یا جیوں آپ کو کیا،،  
وہ رندھی ہوئی آواز میں بولی،،

زمان نے بہت مشکل سے خد پر ضبط کیا تھا،، ورناس کا دل تو تنو کی اس بات پر اسے تھپڑ  
مارنے کو کر رہا تھا،

تنو بکواس نہیں،، مجھے کتنا فرق پڑتا ہے اس کا تم اندازہ بھی نہیں لگا سکتی،،

## Classic Urdu Material

اگر فرق پڑتا ہے تو مجھے مرنے کے لیے چھوڑ کر کیوں گئے تھے،، میں گیارہ سال اس درد میں جیتی رہی کے جس شخص سے میں بے انتہا محبت کرتی ہوں وہ مجھ سے نفرت کرتا ہے،، اپنے بارے میں یہ سب سوچتے ہوئے مجھے جتنی اذیت ہوتی تھی آپ اس کا تصور بھی نہیں کر سکتے،

وہ سوں سوں کرتے ہوئے بولی

تمہیں چھوڑ کر جانا میرے لیے بھی آسان نہیں تھا پر تمہارے لیے ہر اذیت میں نے خاموشی سے سہی ہے میں تمہیں اذیت سے بچانا چاہتا تھا،، پر شاید میں غلط تھا میرے اس

قدم نے ہم دونوں کو بہت اذیت دی میں مانتا ہوں میں نے غلط کیا اور اس کی سزا ہم دونوں کو ملی میں گزر وقت واپس تو نہیں لا سکتا پر میں آنے والے بھتر وقت کو گزرے کل کے لیے برباد بھی نہیں کر سکتا،، جو بھی ہو اوہ ہماری قسمت میں لکھا تھا،، پر اب میں نا تو تمہاری جدائی برداشت کر سکتا ہوں نا ہی تمہاری ناراضگی، وہ بول کر اس کی طرف دیکھنے لگا،،

## Classic Urdu Material

جواپنے دوپٹے سے اپنی ناک صاف کرتے ہوئے ایک گندی کیوٹ بچی لگ رہی تھی  
،، زمان کے سنجیدہ تاثرات پل میں غائب ہو گئے تھے،، ایک پیاری سی مسکراہٹ نے اس  
کے ہونٹوں کو چھوا تھا،،

میں رو رہی ہوں اور آپ مسکرا رہے ہیں،، اسے مسکراتا دیکھ کر تنو کو تو جیسے صدمہ لگ گیا  
تھا،،

نہیں میں مسکراتو نہیں رہا میں تو رو رہا ہوں،، اس نے بنا لاجک کی بات کی تھی،، تنو اسے  
دیکھ کر ہی رہ گئی،

آپ جھوٹ بھی بول لیتے ہیں،  
www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com  
وہ حیرانگی سے بولی،،

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/  
ہمم کبھی کبھی،، ابھی تک ناراض ہو،،

ابھی پتا نہیں کل بتائوں گی،،

اچھا جناب ہم انتظار کر لینگے،

## Classic Urdu Material

وہ فرمانبرداری سے بولا،

شکریہ،، نہیں کہوں گی آپ کو انتظار کرنا بھی چاہیئے،

وہ خفگی سے بولی،،

دونوں نے ایک دوسرے کو گھورا

پھر مسکرا دیئے

دیکھیں آفندی صاحب آپ کی بیماری لاسٹ اسٹیج پر ہے مجھے افسوس سے کہنا پڑ رہا ہے آپ

کے پاس زیادہ وقت نہیں ہے،، اگر آپ نے پہلے ہی اپنی صحت کا خیال رکھا ہوتا دوائیاں

اور علاج باقاعدگی سے کراتے تو آج حالات کچھ اور ہوتے،،،

کیسے کرتا علاج ڈاکٹر صاحب جب کے میں خدا اپنی زندگی سے بیزار ہوں،، بہت دعائیں کی

ہیں اس موت کے لیئے

Classic Urdu Material | by Haya Shah

Teri Chahat Ka Andaz Nirala

Do not copy or distribute without permission of the author

## Classic Urdu Material

بشیر آفندی نے دل میں سوچا، ڈاکٹر کے بہت سمجھانے کے باوجود بھی انہوں نے کوئی دوائی نہیں لی تھی،

عمرے سے واپسی کے بعد وہ اپنے ایک دوست کے ہاں رہ رہے تھے، اتنے سالوں بعد زمان اپنے گھر واپس آیا تھا اور وہ نہیں چاہتے تھے کہ ان کی وجہ سے وہ پھر سے گھر چھوڑ کے چلا جائے، اب بس ان کی ایک ہی خواہش تھی کہ مرنے سے پہلے زمان اسے معاف کر دے، انہوں نے اپنی زندگی اپنے ہاتھوں سے برباد کی تھی جس کا افسوس شاید مرنے کے بعد بھی کم نہ ہوتا،

زین اس وقت اپنے آفس میں بیٹھا ہوا تھا اس کی سیکریٹری ابیرہ فاروقی اسے اس کی غیر موجودگی میں جو ہوا سب کی تفصیل بتا رہی تھی، جسے وہ لیپ ٹاپ پر کام کرتے ہوئے سن رہا تھا

سر آپ کو سب بتا دیا اب میں جائوں، وہ ایک ہی سانس میں سب کچھ بتا کر اب جانے کے لیے پرتول رہی تھی،

نہیں ابھی مت جائو میری شادی کے بعد چلی جانا،



## Classic Urdu Material

زین کو ابیرہ کی اس طرح کی باتیں بہت زچ کرتی تھیں اس لیے وہ اسے کچھ ایسے ہی جواب دیتا تھا،

اس کی بات سن کر ابیرہ نے اس کے چہرے کو غور سے دیکھا اسے سمجھ نہیں آئی کہ آیا وہ مزاق کر رہا ہے یا سنجیدہ ہے،، پر اس کے چہرے پر ڈھونڈنے سے بھی اسے کچھ ناملا،،

سر کیا آپ ابھی شادی کرنے والے ہیں،، وہ معصومیت سے پوچھنے لگی،،  
مس ابیرہ فاروقی مجھے بہت افسوس ہے،، پر یہ تو قدرت کے کھیل ہیں،، اللہ کی مرضی کسی کو سب دے دے کسی کو کچھ نادے،، وہ مصنوعی افسوس دگی ظاہر کرتے ہوئے بولا،،

ابیرہ کو تو ایک پل کے لیے لگا کے شاید اس کے عجیب قسم کے سر کا ذہنی توازن خراب ہو گیا ہے،،

سر آپ ٹھیک تو ہیں،، آپ کہیں تو میں ڈاکٹر کو بلالوں،، ابیرہ نے توحہ کر دی تھی،،

اوففففف،، میں نے ایسا کونسا پاپ کیا ہے جو تم میرے سر پر آکر لگی ہو،، تمہارے گھر والے تمہیں کیسے برداشت کرتے ہونگے،،

وہ اپنی پیشانی مسلتے ہوئے جنجھلا کے بولا

Classic Urdu Material | by Haya Shah

Teri Chahat Ka Andaz Nirala

Do not copy or distribute without permission of the author

## Classic Urdu Material

سر میں کب آپ کے سر پر لگی میں تو آپ سے اتنا دور کھڑی ہوں،، آپ کو پتا نہیں کیا ہوا  
ہے اوٹ پٹانگ بول رہے ہیں

آپ ابھی کچھ دیر پہلے بھی پتا نہیں کیا بول رہے تھے قدرت کے کھیل کسی کو سب کچھ  
دے دے کسی کو کچھ بھی نہیں،

اپنے تئ اس نے بڑی سمجھداری سے زین کو سمجھانے کی کوشش کی تھی،،  
اللہ کی بندی میں تمہیں یہ باور کرانا چاہتا تھا کہ اللہ نے تمہارا اوپر والا خانہ خالی رکھا ہے  
مجھے افسوس ہے کہ جب عقل بٹ رہی تھی تو تم اپنی جوئیں نکال رہی تھی،،

اب خدا کا واسطہ ہے جاؤ یہاں سے میں بھری جوانی میں گدو نہیں جانا چاہتا،،  
سوری سراگر آپ کو میری کوئی بات بری لگی تو،،  
[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)  
[support@classicurdumaterial.com](mailto:support@classicurdumaterial.com)  
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>  
وہ نظریں جھکا کے کھڑی ہوئی تھی،،

وہ انجانے میں ہی زین کو اتنا زچ کر لیتی تھی کہ وہ اپنا ٹیمپر لوز کر لیتا تھا،، ورنہ زین جیسا  
کول بنداد و سروں کو ناکوں چنے چبواتا تھا پر مس ابیرہ فاروقی کی بات کچھ اور تھی،،،،

## Classic Urdu Material

سر مجھے آپ سے ایک بات کرنی ہے،، وہ انگلیاں مروڑتے ہوئے بولی،،

تو پھر اتنی دیر سے کیا کر رہی تھی،،

سر وہ تو میں آپ کے سوالوں کا جواب دے رہی تھی،،

کہو کیا بات کرنی ہے،

سر وہ مجھے دودن کی چھٹی چاہیے،،

کیوں،،

سر وہ منگنی ہے،،

وہ جو آرام سے اس کی باتوں کے جواب دے رہا تھا اس کی آخری بات سن کر اچھل ہی تو پڑا

تھا،،

وہ اٹھ کر اس کے سامنے کھڑا ہو گیا اور کہا،

کیا مطلب تم منگنی کر رہی تم ایسے کیسے منگنی کر سکتی ہو،،

امیرہ کوزین کا اس طرح ری ایکٹ کرنا بالکل بھی سمجھ نہیں آیا تھا،،

Classic Urdu Material | by Haya Shah

Teri Chahat Ka Andaz Nirala

Do not copy or distribute without permission of the author

## Classic Urdu Material

سر میں کر نہیں رہی کروارہی ہوں میری چھوٹی بہن کی منگنی ہے،، وہ جلدی سے بولی  
کیوں کی زین کے چہرے پر خطرناک حد تک غصے والے تاثرات پھیل رہے تھے،،  
اوو پھر ٹھیک ہے مبارک ہو،،

ایک دم ہی وہ پرسکون ہو گیا تھا کچھ دیر پہلے جو اس کے چہرے کی رگیں غصے دے پھول  
رہی تھیں ایک دم ہی نارمل ہو گئی تھی،،  
امیرہ نے پھٹی پھٹی آنکھوں سے اسے دیکھا، میں بالکل سہی تھی سر واقعی میں الٹی کھوپڑی  
والے ہیں،

اب ایسے گھور کیا رہی ہو جاؤ تمہیں چھٹی مل جائے گی،  
وہ اپنی جگہ پر بیٹھتے ہوئے نارمل لہجے میں بولا  
امیرہ نے وہاں سے جانے میں ہی عافیت جانی،،

## Classic Urdu Material

چاچی آپ یہ کیا بول رہی ہیں آپ ایسا نہیں کر سکتی آپ جانتی ہیں،، بیا اور دائم ایک دوسرے کو پسند کرتے ہیں منگنی ہو گئی،، اور آپ بول رہی ہیں کہ آپ ان کی شادی نہیں ہونے دیں گی،، خدا کا واسطہ ہے آپ کو یہ ظلم ناکریں میری بہن مر جائے گی،، وہ آپ کے بیٹے سے بہت محبت کرتی ہے،، ابیرہ نے انہیں سمجھانے کی کوشش کی اگر اتنا ہی بہن کا خیال ہے تو مان کیوں نہیں لیتی میری شرط،، چاچی نے جتاتے ہوئے کہا،، بے بسی سے ابیرہ رونے لگی،،

چاچی آپ کی شرط ناجائز ہے میں کیسی مان لوں،، میں واقعی میں اپنی بہن سے بہت محبت کرتی ہوں اس کے لیے کچھ بھی کر سکتی ہوں پر آپ جو بول رہی ہیں وہ غلط ہے،، کیا غلط ہے ایک نا ایک دن تو تم نے شادی کرنی ہے نا تو میرے بھائی سے کرنے میں کیا حرج ہے،،

کیا تم اپنی بہن کی خوشیوں کے لیے اتنا بھی نہیں کر سکتی،، میں تمہیں سوچنے کے لیے وقت دے رہی ہوں، سوچ سمجھ کر ہی فیصلہ کرنا،،

Classic Urdu Material | by Haya Shah

Teri Chahat Ka Andaz Nirala

Do not copy or distribute without permission of the author



## Classic Urdu Material

ابیرہ کو سمجھ نہیں آ رہا تھا کیا کرے،،

ابیرہ اور بیا کے ماں باپ بچپن میں ہی گزر گئے تھے،، دونوں کو ان کے چاچا چاچی نے پالا تھا، ان کے تین بچے تھے دو بیٹے عاصم اور دائم اور ایک بیٹی انم،، ابیرہ اور بیا کے چاچا بہت اچھے تھے انہوں نے دونوں کو کسی چیز کی کمی نہیں ہونے دی تھی،، ان کو اعلیٰ تعلیم دلوائی

تھی،، چاچی بھی ان کے سامنے دونوں سے نرمی سے پیش آتی تھی،، پر یہ سکون بھی عارضی تھا،، چاچا کی موت کے بعد چاچی نے اپنا اصلی رنگ دکھایا تھا،، ابیرہ نے تو پڑھائی مکمل کر لی تھی،، پر انہوں نے بیا کی پڑھائی چھوڑوانے کا کہا تھا ان کا کہنا تھا کہ ان کے پاس

اتنے فضول پئے نہیں کے وہ انہیں بیا کی پڑھائی میں برباد کرے،، چاچا اپنے پیچھے بہت ساری دولت چھوڑ گئے تھے، جن میں آدھا حصہ دونوں بہنوں کا بھی تھا جسے چاچی نے بڑے دھڑلے سے ہڑپ کر لیا تھا،، ابیرہ بیا کی پڑھائی چھوڑوانا نہیں چاہتی تھی، اس لیے اس نے نوکری کی تھی،، زین کے آفس میں کام کرتے ہوئے اسے چار مہینے ہو گئے تھے،،

اس دن بیانے اسے بتایا تھا کہ وہ اور دائم ایک دوسرے کو پسند کرتے ہیں اور شادی کرنا چاہتے ہیں،،

## Classic Urdu Material

یہ بات جب چاچی کو پتا چلی تو انہوں نے بہت ڈرامہ کیا پر دائم کی ضد کے سامنے انہیں ہار مانی پڑی اور دل پر پتھر رکھ کر انہوں نے بیا اور دائم کی منگنی کی رسم کر دی تھی،، جسے ابیرہ بہت خوش تھی دائم بہت اچھا لڑکا تھا اور بیا کو پسند بھی کرتا تھا، وہ اپنی بہن کے مستقبل کے لیے بہت خوش تھی،،

پر اچانک چاچی نے ایک نئی شرط رکھ دی تھی،، انہوں نے کہا تھا کہ وہ بیا کی شادی دائم سے اس صورت میں کرینگی جب ابیرہ ان کے بھائی سے شادی کرنے کے لیے ہاں کہے گی،، وہ پہلے سے ہی شادی شدہ تھے، ابیرہ کے عمر کی ان کی سیٹیاں تھی،، وہ بہت لوز کریکٹر کا شخص تھا، ابیرہ کو سمجھ نہیں آ رہا تھا وہ کیا کرے ایک طرف اس کی بہن کی خوشیاں تھی تو دوسری طرف اس کی اپنی زندگی تھی،،

آخر کار اس نے بھی مہان بننے کی کوشش کی اور اپنی بہن کی خوشیوں کے لیے اپنی زندگی کی قربانی دینے کا فیصلہ کیا،،

اس کا فیصلہ سننے کے بعد چاچی بڑی خوش ہوئی تھی اور ابیرہ کو ابھی کسی کو کچھ بھی بتانے سے سختی سے منا کیا تھا،،

## Classic Urdu Material

آج آفس میں بھی اس کے دماغ انہی سوچوں میں غرق تھا اس سے کوئی بھی کام ڈھنگ سے نہیں ہو رہا تھا اور اس کی وجہ سے وہ زین سے بہت بار ڈانٹ بھی سن چکی تھی مس ابیرہ آپ کا دھیان کہاں ہے، میں نے آپ سے مسٹر واثق والی فائل مانگی تھی، سوری سر،

کیا سوری صبح سے سوری سوری کی رٹ لگائے بیٹھی ہو، کام نہیں کرنا تو گھر چلی جاؤ، مجھے تمہارے جیسی غیر زمیدار ورکر کی ضرورت نہیں، وہ غصے پھنکارا تھا،

جوابن ابیرہ کچھ نہیں بولی تھی، وہ پہلے ہی بہت ڈسٹرب تھی زین کے اس طرح ڈانٹنے پر وہ خد پر ضبط نہیں کر پائی تھی، اور روتے ہوئے اس کے آفس سے نکل آئی تھی،

اسے اس طرح روتے ہوئے جاتا دیکھ کر زین کو خد پر بہت غصہ آیا تھا،

کیا ضرورت تھی اسے اتنا ڈانٹنے کی وہ بھی اس کے پیچھے لپکا،

وہ اپنے چھوٹے سے آفس میں چہرے پر دونوں ہاتھ رکھ کر رونے کا شغل فرما رہی تھی،

## Classic Urdu Material

سوری یار اب میں نے اتنا بھی نہیں ڈانٹا کہ تم اس طرح رو رہی ہو،

زین کو اس کا رونا بہت برا لگ رہا تھا،

دیکھو تم بھی مجھے ڈانٹ لو پر پلیر رونا تو بند کرو،

پر ابیرہ تو جیسے کچھ سن ہی نہیں رہی تھی، زین نے اس کے ہاتھ اس کے چہرے سے ہٹائے  
،،

رونے کی وجہ آنکھیں بالکل سرخ ہو گئی تھی،

میرا بولنا اتنا برا لگا تمہیں جو اتنا رو رہی ہو،

www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com

تو پھر کوئی اور بات ہے،

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

اس نے ہاں میں گردن ہلائی اس وقت اسے زین میں کوئی بہت اپنا نظر آ رہا تھا، وہ اپنے

دل کا بوجھ ہلکا کرنا چاہتی تھی،

## Classic Urdu Material

زین نے پانی کا گلاس اسے پکڑایا، اس نے دو گھونٹ پی کر گلاس رکھ دیا، زین اس کے سامنے والی کرسی پر بیٹھتے ہوئے پوچھنے لگا

کیا تم مجھے بتانا پسند کرو گی کو کے کونسی بات تمہیں پریشان کر رہی ہے،

ابیرہ نے اسے روتے ہوئے سب بتا دیا،

اس کی بات سن کر زین نے گھر اسانس لیا،

اتنی سی بات کے لیے تم اتنا پریشان ہو رہی ہو،

سر یہ اتنی سی بات نہیں ہے میری بہن کی زندگی کا سوال ہے،

تم واقعی میں ایک بے وقوف لڑکی ہو،، دائم کا نمبر دو مجھے اور یہ رونا بند کرو یہ کوئی بڑی

پریشانی نہیں ہے میں سب ٹھیک کر دوں گا،،

سر آپ کیا کریں گے،،



## Classic Urdu Material

پہلے تمہاری بہن اور دائم کا نکاح کروائوں گا پھر ہمارا بھتی میں زیادہ رسک نہیں لے سکتا تم  
ہو پاگل لڑکی کبھی تمہیں مہان بننے کا دورہ پڑ سکتا ہے،، اور پھر بیچ میں میں بیچارا پس جانوں  
گا،،

ابیرہ ہونقوں کی طرح اسے دیکھ رہی تھی اس کے پلے کچھ بھی نہیں پڑ رہا تھا،،  
زیادہ سوچنے کی ضرورت نہیں ریلیکس ہو کر گھر جاؤ اب جو بھی کرنا ہے میں کروں گا اور  
تمہاری اس ڈائن نما چاچی کو بھی ٹھیک کر دوں گا،،  
وہ اطمینان سے بولا،،

سر پر آپ یہ سب کیوں کریں گے،،  
aے جو بات سمجھ نہیں آرہی تھی وہ پوچھ بیٹھی،  
میں پاگل ہو گیا ہوں نا اس لیے،،  
سر آپ میری سمجھ سے بالا تر ہیں،،  
یہ ہی تو مسئلہ ہے کے تم کچھ سمجھتی ہی نہیں،

Classic Urdu Material | by Haya Shah

Teri Chahat Ka Andaz Nirala

Do not copy or distribute without permission of the author

## Classic Urdu Material

سر پھر بھی آپ کو بتانا پڑے گا آپ میرے لیے یہ سب کیوں کر ناچاہتے ہیں،،  
دل کے ہاتھوں مجبور ہوں،، تمہاری تکلیف نہیں سہہ سکتا اب خوش،،  
کیا وہ اظہار کر رہا تھا،،

☆☆☆☆☆☆☆☆

اور پھر وہی ہوا جو زین نے کہا تھا،، دائم نے بیا سے نکاح کر لیا تھا،، زین نے چاچی کو نا جانے  
ایسا کیا کہا تھا کہ وہ ڈر کے مارے کچھ بولی ہی نہیں تھی،،

اور پھر کچھ دنوں کے بعد بابر شاہ نبیلا اور تنو زین کا رشتہ لے کر آگئے تھے،، چاچی تو جیسے

اسی انتظار میں تھی فوراً ہی ہاں کہہ دی تھی،،  
اس طرح ابیرہ اور زین کا رشتہ بھی پکا ہو گیا تھا،،  
[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)  
[support@classicurdumaterial.com](mailto:support@classicurdumaterial.com)  
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ابیرہ نے آفس جانا بند کر دیا تھا،، ایک ساتھ اتنی پریشانیاں پل میں ختم ہو گئی تھی،، اسے  
ابھی تک یقین نہیں آ رہا تھا اور زین شاہ جس کے پیچھے ہزاروں لڑکیاں پاگل تھی وہ ایک  
عام سی لڑکی ابیرہ سے شادی کرنا چاہتا تھا،، اسے یہ بات بھی ہضم نہیں ہو رہی تھی،،  
جو بھی تھا پر وہ مطمئن تھی،،

Classic Urdu Material | by Haya Shah

Teri Chahat Ka Andaz Nirala

Do not copy or distribute without permission of the author

## Classic Urdu Material

بابر شاہ نے تینوں بچوں کی شادی ایک ہی دن میں کرنے کا فیصلہ کیا تھا،  
نواد نے طوباکو پر پوز کیا تھا، اور اسے یہ بھی خوشخبری دی تھی کہ اس کا رشتہ کسی اور سے  
نہیں اس کے فرنگی سے ہی طے ہوا تھا،

شادی کا انتظام آفندی اور شاہ فیملی نے مل کر کیا تھا  
دادا جان نے بہت منتوں سماتوں سے آخر کار تنو کو منالیا تھا ویسے بھی تنو ان سے زیادہ دن  
تک ناراض نہیں رہ سکتی تھی،

آخر کار وہ دن بھی آگیا، طوباکو اور ابیرہ رخصت ہو کر شاہ و لا آگئی تھی،

تنو نے بھی زمان کے ہمراہ آفندی ہائوس میں قدم رکھا تھا ہر طرف خوشیاں ہی خوشیاں  
تھیں

سب سے زیادہ خوش دادا اور دادی جان تھے، اللہ کے کرم سے اتنے سالوں بعد ان کے گھر  
Teri chahat ka andaz niralala کی خوشیاں لوٹ آئی تھیں،

By haya Shah

## Classic Urdu Material

2<sup>nd</sup> last episode

چاچی آپ یہ کیا بول رہی ہیں آپ ایسا نہیں کر سکتی آپ جانتی ہیں،، بیا اور دائم ایک دوسرے کو پسند کرتے ہیں منگنی ہو گئی،، اور آپ بول رہی ہیں کہ آپ ان کی شادی نہیں ہونے دیں گی،، خدا کا واسطہ ہے آپ کو یہ ظلم نا کریں میری بہن مر جائے گی،، وہ آپ کے بیٹے سے بہت محبت کرتی ہے،، ابیرہ نے انہیں سمجھانے کی کوشش کی اگر اتنا ہی بہن کا خیال ہے تو مان کیوں نہیں لیتی میری شرط،، چاچی نے جتاتے ہوئے کہا،،

بے بسی سے ابیرہ رونے لگی،،

چاچی آپ کی شرط نا جائز ہے میں کیسی مان لوں،، میں واقعی میں اپنی بہن سے بہت محبت کرتی ہوں اس کے لیے کچھ بھی کر سکتی ہوں پر آپ جو بول رہی ہیں وہ غلط ہے،،

کیا غلط ہے ایک نا ایک دن تو تم نے شادی کرنی ہے نا تو میرے بھائی سے کرنے میں کیا حرج ہے،،

Classic Urdu Material | by Haya Shah

Teri Chahat Ka Andaz Nirala

Do not copy or distribute without permission of the author

## Classic Urdu Material

کیا تم اپنی بہن کی خوشیوں کے لیے اتنا بھی نہیں کر سکتی،، میں تمہیں سوچنے کے لیے  
وقت دے رہی ہوں، سوچ سمجھ کر ہی فیصلہ کرنا،،

ابیرہ کو سمجھ نہیں آ رہا تھا کیا کرے،،

ابیرہ اور بیا کے ماں باپ بچپن میں ہی گزر گئے تھے،، دونوں کو ان کے چاچا چاچی نے پالا  
تھا، ان کے تین بچے تھے دو بیٹے عاصم اور دائم اور ایک بیٹی انم،، ابیرہ اور بیا کے چاچا بہت  
اچھے تھے انہوں نے دونوں کو کسی چیز کی کمی نہیں ہونے دی تھی،، ان کو اعلیٰ تعلیم دلوائی  
تھی،، چاچی بھی ان کے سامنے دونوں سے نرمی سے پیش آتی تھی،، پر یہ سکون بھی

عارضی تھا،، چاچا کی موت کے بعد چاچی نے اپنا اصلی رنگ دکھایا تھا،، ابیرہ نے تو پڑھائی  
مکمل کر لی تھی،، پر انہوں نے بیا کی پڑھائی چھوڑوانے کا کہا تھا ان کا کہنا تھا کہ ان کے پاس  
اتنے فضول پئے نہیں کہ وہ انہیں بیا کی پڑھائی میں برباد کرے،، چاچا اپنے پیچھے بہت

ساری دولت چھوڑ گئے تھے، جن میں آدھا حصہ دونوں بہنوں کا بھی تھا جسے چاچی نے  
بڑے دھڑلے سے ہڑپ کر لیا تھا،، ابیرہ بیا کی پڑھائی چھوڑوانا نہیں چاہتی تھی، اس لیے  
اس نے نوکری کی تھی،، زین کے آفس میں کام کرتے ہوئے اسے چار مہینے ہو گئے تھے،،



## Classic Urdu Material

اس دن بیانے اسے بتایا تھا کہ وہ اور دائم ایک دوسرے کو پسند کرتے ہیں اور شادی کرنا چاہتے ہیں،،

یہ بات جب چاچی کو پتا چلی تو انہوں نے بہت ڈرامہ کیا پر دائم کی ضد کے سامنے انہیں ہار مانی پڑی اور دل پر پتھر رکھ کر انہوں نے بیا اور دائم کی منگنی کی رسم کر دی تھی،، جسے ابیرہ بہت خوش تھی دائم بہت اچھا لڑکا تھا اور بیا کو پسند بھی کرتا تھا، وہ اپنی بہن کے مستقبل کے لیے بہت خوش تھی،،

پر اچانک چاچی نے ایک نئی شرط رکھ دی تھی،، انہوں نے کہا تھا کہ وہ بیا کی شادی دائم سے اس صورت میں کرینگی جب ابیرہ ان کے بھائی سے شادی کرنے کے لیے ہاں کہے گی،، وہ پہلے سے ہی شادی شدہ تھے، ابیرہ کے عمر کی ان کی سیٹیاں تھی،، وہ بہت لوز کریکٹر کا شخص تھا، ابیرہ کو سمجھ نہیں آ رہا تھا وہ کیا کرے ایک طرف اس کی بہن کی خوشیاں تھی تو دوسری طرف اس کی اپنی زندگی تھی،،

آخر کار اس نے بھی مہان بننے کی کوشش کی اور اپنی بہن کی خوشیوں کے لیے اپنی زندگی کی قربانی دینے کا فیصلہ کیا،،

## Classic Urdu Material

اس کا فیصلہ سننے کے بعد چاچی بڑی خوش ہوئی تھی اور امیرہ کو ابھی کسی کو کچھ بھی بتانے سے سختی سے منا کیا تھا،

آج آفس میں بھی اس کے دماغ انہی سوچوں میں غرق تھا اس سے کوئی بھی کام ڈھنگ سے نہیں ہو رہا تھا اور اس کی وجہ سے وہ زین سے بہت بار ڈانٹ بھی سن چکی تھی مس امیرہ آپ کا دھیان کہاں ہے، میں نے آپ سے مسٹر واثق والی فائل مانگی تھی، سوری سر،

کیا سوری صبح سے سوری سوری کی رٹ لگائے بیٹھی ہو،

کام نہیں کرنا تو گھر چلی جاؤ، مجھے تمہارے جیسی غیر زمیدار ورکر کی ضرورت نہیں، وہ غصے پھنکارا تھا،

جوابن امیرہ کچھ نہیں بولی تھی، وہ پہلے ہی بہت ڈسٹرب تھی زین کے اس طرح ڈانٹنے پر وہ خد پر ضبط نہیں کر پائی تھی، اور روتے ہوئے اس کے آفس سے نکل آئی تھی،

اسے اس طرح روتے ہوئے جاتا دیکھ کر زین کو خد پر بہت غصہ آیا تھا،

## Classic Urdu Material

کیا ضرورت تھی اسے اتنا ڈانٹنے کی وہ بھی اس کے پیچھے لپکا،  
وہ اپنے چھوٹے سے آفس میں چہرے پر دونوں ہاتھ رکھ کر رونے کا شغل فرما رہی تھی،  
سوری یاراب میں نے اتنا بھی نہیں ڈانٹا کہ تم اس طرح رو رہی ہو،  
زین کو اس کا رونا بہت برا لگ رہا تھا،  
دیکھو تم بھی مجھے ڈانٹ لو پر پلیز رونا تو بند کرو،  
پراپرہ تو جیسے کچھ سن ہی نہیں رہی تھی، زین نے اس کے ہاتھ اس کے چہرے سے ہٹائے  
،،  
رونے کی وجہ آنکھیں بالکل سرخ ہو گئی تھی،  
میرا بولنا اتنا برا لگا تمہیں جو اتنا رو رہی ہو،  
زین کی بات سن کر اس نے نفی میں سر ہلایا،  
تو پھر کوئی اور بات ہے،،

Classic Urdu Material | by Haya Shah

Teri Chahat Ka Andaz Nirala

Do not copy or distribute without permission of the author

## Classic Urdu Material

اس نے ہاں میں گردن ہلائی اس وقت اسے زین میں کوئی بہت اپنا نظر آ رہا تھا، وہ اپنے  
دل کا بوجھ ہلکا کرنا چاہتی تھی،،

زین نے پانی کا گلاس اسے پکڑایا، اس نے دو گھونٹ پی کر گلاس رکھ دیا، زین اس کے  
سامنے والی کرسی پر بیٹھتے ہوئے پوچھنے لگا

کیا تم مجھے بتانا پسند کرو گی کہ کوئی بات تمہیں پریشان کر رہی ہے،،  
ابیرہ نے اسے روتے ہوئے سب بتا دیا،

اس کی بات سن کر زین نے گھر اسانس لیا،

اتنی سی بات کے لیے تم اتنا پریشان ہو رہی ہو،

سر یہ اتنی سی بات نہیں ہے میری بہن کی زندگی کا سوال ہے،

تم واقعی میں ایک بے وقوف لڑکی ہو،، دائم کا نمبر دو مجھے اور یہ رونا بند کرو یہ کوئی بڑی  
پریشانی نہیں ہے میں سب ٹھیک کر دوں گا،،

سر آپ کیا کریں گے،،

## Classic Urdu Material

پہلے تمہاری بہن اور دائم کا نکاح کروائوں گا پھر ہمارا بھتی میں زیادہ رسک نہیں لے سکتا تم  
ہو پاگل لڑکی کبھی تمہیں مہان بننے کا دورہ پڑ سکتا ہے،، اور پھر بیچ میں میں بیچارا پس جانوں  
گا،،

ابیرہ ہونفوں کی طرح اسے دیکھ رہی تھی اس کے پلے کچھ بھی نہیں پڑ رہا تھا،،  
زیادہ سوچنے کی ضرورت نہیں ریلیکس ہو کر گھر جاؤ اب جو بھی کرنا ہے میں کروں گا اور  
تمہاری اس ڈائن نما چاچی کو بھی ٹھیک کر دوں گا،،  
وہ اطمینان سے بولا،،

سر پر آپ یہ سب کیوں کریں گے،،  
aے جو بات سمجھ نہیں آرہی تھی وہ پوچھ بیٹھی،  
میں پاگل ہو گیا ہوں نا اس لیے،،  
سر آپ میری سمجھ سے بالا تر ہیں،،  
یہ ہی تو مسئلہ ہے کے تم کچھ سمجھتی ہی نہیں،

Classic Urdu Material | by Haya Shah

Teri Chahat Ka Andaz Nirala

Do not copy or distribute without permission of the author



## Classic Urdu Material

سر پھر بھی آپ کو بتانا پڑے گا آپ میرے لیے یہ سب کیوں کر ناچاہتے ہیں،،  
دل کے ہاتھوں مجبور ہوں،، تمہاری تکلیف نہیں سہہ سکتا اب خوش،،  
کیا وہ اظہار کر رہا تھا،،

☆☆☆☆☆☆☆☆

اور پھر وہی ہوا جو زین نے کہا تھا،، دائم نے بیا سے نکاح کر لیا تھا،، زین نے چاچی کو نا جانے  
ایسا کیا کہا تھا کہ وہ ڈر کے مارے کچھ بولی ہی نہیں تھی،،

اور پھر کچھ دنوں کے بعد بابر شاہ نبیلا اور تنو زین کا رشتہ لے کر آگئے تھے،، چاچی تو جیسے

اسی انتظار میں تھی فوراً ہی ہاں کہہ دی تھی،،  
اس طرح ابیرہ اور زین کا رشتہ بھی پکا ہو گیا تھا،،

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)  
[support@classicurdumaterial.com](mailto:support@classicurdumaterial.com)  
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ابیرہ نے آفس جانا بند کر دیا تھا،، ایک ساتھ اتنی پریشانیاں پل میں ختم ہو گئی تھی،، اسے  
ابھی تک یقین نہیں آ رہا تھا اور زین شاہ جس کے پیچھے ہزاروں لڑکیاں پاگل تھی وہ ایک  
عام سی لڑکی ابیرہ سے شادی کرنا چاہتا تھا،، اسے یہ بات بھی ہضم نہیں ہو رہی تھی،،  
جو بھی تھا پر وہ مطمئن تھی،،

Classic Urdu Material | by Haya Shah

Teri Chahat Ka Andaz Nirala

Do not copy or distribute without permission of the author

## Classic Urdu Material

بابر شاہ نے تینوں بچوں کی شادی ایک ہی دن میں کرنے کا فیصلہ کیا تھا،  
فواد نے طوباکو پرپوز کیا تھا، اور اسے یہ بھی خوشخبری دی تھی کہ اس کا رشتہ کسی اور سے  
نہیں اس کے فرنگی سے ہی طے ہوا تھا،

شادی کا انتظام آفندی اور شاہ فیملی نے مل کر کیا تھا  
دادا جان نے بہت منتوں سماتوں سے آخر کار تنو کو منالیا تھا ویسے بھی تنو ان سے زیادہ دن  
تک ناراض نہیں رہ سکتی تھی،

آخر کار وہ دن بھی آگیا، طوباکو اور ابیرہ رخصت ہو کر شاہ ولا آگئی تھی،

تنو نے بھی زمان کے ہمراہ آفندی ہائوس میں قدم رکھا تھا ہر طرف خوشیاں ہی خوشیاں  
تھیں

سب سے زیادہ خوش دادا اور دادی جان تھے، اللہ کے کرم سے اتنے سالوں بعد ان کے گھر  
کی خوشیاں لوٹ آئی تھیں،

## Classic Urdu Material

زمان اپنے کمرے بیٹھا اپنے آفس کا کام کر رہا تھا، جب دادا جان اس کے کمرے میں آئے، ان کے چہرے پر پریشانی واضح تھی،،

(تنو اپنے مانگے گئی ہوئی تھی،، نبیلا کی طبیعت خراب تھی)

کیا ہوا دادا جان سب ٹھیک ہے نا، ان کو دیکھتے ہی زمان ان کے پاس آتے ہوئے بولا،،

زمان آج منامت کرنا بیٹا تمہارا باپ ہاسپٹل میں ہے اسے تمہاری ضرورت ہے جلدی سے میرے ساتھ چلو،،

معاف کیجئے گا دادا جان میں آپ کے ساتھ نہیں چل سکتا،

وہ رخ موڑتے ہوئے بولا،،

تمہیں میرے ساتھ چلنا ہوگا، اس کی حالت خراب ہے،، وہ باپ ہے تمہارا، اس بار دادا

جان نے تھوڑا سخت رویہ اپنایا تھا،،

میرا باپ میرے لیے اس دن ہی مر گیا تھا جس دن ان کی وجہ سے میری ماں مری تھی،،

زمان نے غصے پر ضبط کرتے ہوئے دانت پیس کر کہا،،

## Classic Urdu Material

تمہارا باپ مر گیا تھا، پر میرا بیٹا ابھی نہیں مرا تم اپنے باپ کے لیے نہیں میرے بیٹے کے لیے میرے ساتھ چلو،

دادا جان کے لہجے میں التجا آگئی تھی،، زمان اندر ہی اندر کچھ شر مندہ سہ ہو گیا تھا،،  
جب وہ لوگ ہاسپٹل پہنچے تو دادی بھی ان کے ساتھ تھی،،

دادا جان اور دادی بشیر کے روم میں تھے جب کے زمان باہر بیٹنج پر بیٹھا ہوا تھا،،  
بشیر صاحب نے بہت مشکل سے آنکھیں کھول کر اپنے ماں باپ کو دیکھا تھا،،

بابا زمان،،، وہ بس اتنا ہی بول پائے تھے،، ان کا وقت بہت قریب تھا،، اور وہ مرنے سے

پہلے زمان سے معافی مانگنا چاہتے تھے،، ان کی ایک غلطی کی وجہ سے تین لوگوں کی زندگی

بر باد ہوئی تھی،، سب سے زیادہ اثر زمان کی زندگی پر پڑا تھا،، چھوٹی سی عمر میں وہ ماں کی

ممتا اور باپ کی شفقت سے محروم ہو گیا تھا،، اس کی زندگی کا یہ خلا کبھی پر نہیں ہو سکتا تھا،،

دادا جان اور دادی کی حالت بہت خراب تھی،، انہوں نے پہلے بھی اپنا ایک جوان بیٹا کھویا

تھا،، ماں باپ کے لیے دنیا میں اس سے بڑا درد کوئی نہیں کے وہ اپنے سامنے اپنی اولاد کی

لاش دیکھیں،، دادی کے تو آنسوئی نہیں رک رہے تھے،،

## Classic Urdu Material

دادا جان زمان کو زبردستی اندر لے آئے تھے،،

زمان نے بشیر صاحب کی طرف دیکھنا بھی گوارا نہیں کیا تھا،،

زمان میرے بچے ادھر آؤ،، ان کی نجیف سی آواز آئی تھی زمان نے ناچاہتے ہوئے بھی ان کی طرف دیکھا تھا،،

ان کو دیکھتے ہی وہ شاکڈ ہو گیا تھا،،

وہ تو اس کا باپ نہیں تھا،، ہمیشہ ٹپ ٹاپ رہنے والا اس کا باپ ہڈیوں کا ڈھانچہ ہو گیا تھا

آنکھوں میں آنسو لیئے وہ اس کا منتظر تھا،، لاکھ نفرت سہی پر تھا وہ اس کا باپ ہی نا ان کی

ایسے حالت دیکھ کر وہ سب کچھ بھلا کر ان بڑھے ہوئے ہاتھ کو پکڑ کر ان کے قریب بیٹھ گیا

تھا، اس نے کچھ بولا نہیں تھا بس خاموشی سے ان کی طرف دیکھ رہا تھا،

بشیر صاحب نے اس کے سامنے ہاتھ جوڑتے ہوئے بس اتنا کہا، کے،، بیٹا اپنے اس گنہگار

باپ کو معاف کر دو میری موت کو آسان کر دو میں جانتا ہوں میرا گناہ بہت بڑا ہے میں

نے ایک پاکدامن عورت کے کردار پر ایک رقیب الزام لگایا اس کے لیے میں خد کو کبھی



## Classic Urdu Material

معاف نہیں کر سکا، میں نے تم سے تمہاری ماں چھین لی میں بہت برا ہوں بیٹا مجھے معاف  
کردو، وہ ہچکیوں کے بیچ بولے تھے،

زمان نے ان کے بندھے ہاتھوں کو اپنے ہاتھوں میں لے کر ہونٹوں سے لگایا تھا،

نہیں بابا ایسا نا بولیں، وہ ان کے سینے سے لگتے ہوئے بولا،

بیٹا ایک بار کہہ دو بابا میں نے آپ کو معاف کر دیا،

بشیر صاحب اٹک اٹک کر بولے،

میں نے آپ کو معاف کیا بابا اب پلیز آپ ٹھیک ہو جائیں،

وہ بچوں کی طرح روتے ہوئے بولا، پر اب بہت دیر ہو گئی تھی بشیر صاحب شاید یہ الفاظ

سننے کے لیے ہی اب تک زندہ تھے، جس طرح زمان نے اپنی ماں کی بند ہوتی ہوئی

دھڑکن کو محسوس کیا تھا آج اپنے باپ کے سینے سے لگا وہ ان کی رکتی ہوئی دھڑکنوں کو

اپنے دل میں بند ہوتے ہوئے محسوس کر رہا تھا، آج زمان آفندی حقیقت میں یتیم ہو گیا

تھا،



Classic Urdu Material | by Haya Shah

Teri Chahat Ka Andaz Nirala

Do not copy or distribute without permission of the author

## Classic Urdu Material

آج بشیر صاحب کو حقیقی دنیا میں جاتے ہوئے پانچ دن ہو گئے تھے،، زمان اس وقت کے بعد بالکل بھی نہیں رویا تھا وہ سب کے سامنے خد کو مضبوط اور لا تعلق ظاہر کرنے کی بہت کوشش کر رہا تھا،، پر تنو جانتی تھی اس کی اندر کی حالت وہ جانتی تھی اس وقت وہ اذیتوں کی انتہا پر تھا

،، ان پانچ دنوں میں تنو نے دادا اور دادی کو سنبھالا تھا،، ان کی ہر طرح سے دلجوئی کی تھی،، زمان اپنے کمرے میں مکمل اندھیرا کیئے بیٹھا تھا

جب تنو نے کمرے میں آکر لائٹ آن کی تب ہی اس کی پوزیشن میں کوئی حرکت نہیں ہوئی تھی،، وہ ہنوز ویسے ہی چھت کو گھور رہا تھا،، وہ بیڈ کی ایک سائیڈ پر سر رکھے نیچے فرش پر بیٹھا ہوا تھا،،

تنو چلتے ہوئے اس کے قریب آئی اور اس کے ساتھ نیچے بیٹھ گئی،،

زمان،، اس نے نرمی سے اسے پکارا،،

زمان نے اس کی طرف دیکھا اور ادا سی سے مسکرا دیا،

میں ٹھیک ہوں تنو،،

Classic Urdu Material | by Haya Shah

Teri Chahat Ka Andaz Nirala

Do not copy or distribute without permission of the author

## Classic Urdu Material

میری جگہ کوئی اور ہوتا تو مان جاتا آپ ٹھیک ہیں،،

تنو میری زندگی میں اتنے کاش کیوں ہیں،، میں ہر روز و شب سوچتا ہوں کاش بابا نے ممپر  
شک ناکیا ہوتا کاش وہ عورت میرے ماں باپ کی زندگی میں نا آئی ہوتی،، کاش میں نے اس  
وقت ممکا ہاتھ پکڑ لیا ہوتا،، کاش میں یتیم نا ہوا ہوتا،، کاش میں نے بابا کو پہلے ہی معاف کر  
دیا ہوتا

وہ سرد آہ بھرتے ہوئے بولا،، آنکھوں سے آنسو رواں تھے

زمان جو ہونا ہوتا ہے وہ ہو کر ہی رہتا ہے،، ہمارے دکھ درد بے شک بہت بڑے ہوتے

ہیں پر اس دنیا میں ہم سے زیادہ دکھ اور درد میں لوگ جی رہے ہیں

تنو میں بہت کمزور ہو گیا ہوں مجھ سے برداشت نہیں ہوتا مجھے لگتا ہے میرا دل درد سے

پھٹ جائے گا،،

آپ کمزور نہیں ہیں زمان نہیں ہیں،، اس کی بکھری ہوئی حالت دیکھ کر تنو کا دل کانپ گیا

تھا اس کا ہر درد وہ اپنے دل میں محسوس کر رہی تھی،،

زمان نے تنو کی گود میں سر رکھ آنکھیں موند لی تھی،،

Classic Urdu Material | by Haya Shah

Teri Chahat Ka Andaz Nirala

Do not copy or distribute without permission of the author

## Classic Urdu Material

تنو نے اس کے چہرے پر پھیلتا کرب بہت قریب سے دیکھا تھا اس کے آنسو زمان کی پیشانی پر گر رہے تھے،،

زمان نے آنکھیں کھول کر اسے دیکھا اور اٹھ کر نفی میں سر ہلاتے ہوئے بولا،، تنو جب تک ہم ساتھ ہیں ایک دوسرے کو ٹوٹنے اور بکھرنے نہیں دیں گے،، تم رہو گی نا ہمیشہ میرے ساتھ زندگی کے ہر موڑ پر میرا ساتھ نبھائو گی نا مجھے چھوڑ کر کبھی نہیں جائو گی نا،، اس نے اپنا ہاتھ اس کے سامنے پھیلاتے ہوئے کہا،، تنو نے روتے ہوئے اس کا ہاتھ تھام لیا،، زمان نے اسے اپنے حصار میں لیتے ہوئے اس کی پیشانی پر اپنی محبت کی مہر ثبت کی،، تنو نے سکون سے آنکھیں موند کر زندگی کے ہر موڑ پر زمان کے ساتھ کی دعا،،

www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com  
https://www.classicurdumaterial.com/

تنو،، تنو،، یار کہاں ہو،، زمان ابھی ابھی مارکیٹ سے آیا تھا،، تنو نے کچھ چیزیں منگوائیں تھی،، وہ جب بھی گھر آتا تھا،، تنو ہمیشہ اس کے سامنے آ جاتی تھی، پر آج وہ شاید کچھ زیادہ ہی بڑی تھی،،

## Classic Urdu Material

چلا کیوں رہے ہو، تنو گھر پر نہیں ہے،، تہینہ نے اس کے ہاتھ سے شاپر لیتے ہوئے اس سے سرزنش کی،،

کیا مطلب چھوٹی امی گھر پر نہیں تو کہاں گئی،،

وہ بگڑتے تیور سے بولا،،

تمہاری دادی کو پار لے کر گئی ہے،،

انہوں مختصرن بتایا،،

اللہ خیر کرے اب اس عمر میں دادا جان کا ہارٹ فیل کروائے گی آپ کی بیٹی،،

زمان تاسف سے بولا،،

اب ایسی بات بھی نہیں ہے،، تم تو ہمیشہ میری بیٹی کے پیچھے ہی پڑے رہتے ہو،،

ارے یہ تو میری شرافت، اور محبت ہے چھوٹی امی کے آپ کی بیٹی کے سوا میرا دل ہی نہیں

لگتا،، کبھی کبھی تو شک ہوتا ہے کہیں دونوں ماں بیٹی نے مجھ پر کالا جادو تو نہیں کرایا،، وہ

شرارتی لہجے میں بولا،



## Classic Urdu Material

کیا کہا بد معاش،، تہمینہ نے اس کا کان پکڑتے ہوئے مصنوعی غصے سے کہا،،

ہا ہا ہا.. کیا یاد چھوٹی امی بند امزاق بھی نہیں کر سکتا،،

بند کچھ زیادہ ہی بگڑتا جا رہا ہے،،

آپ کی بیٹی ہے نابندے کو سدھارنے کے لیے،،

اچھا چھوڑو یہ سب جانو جا کر فریش ہو جانو ابھی بہت سارے کام کرنے ہیں،،

یہ دادا جان کہاں گئے ہیں نظر ہی نہیں آرہے،،

وہ تو بابر بھائی کے ساتھ شاپنگ کرنے گئے ہیں،،

بشیر کی ڈیٹھ کے بعد، دادا جان بہت نڈھال ہو گئے تھے،، وہ بہت بیمار رہنے لگے تھے

،، تب بابر شاہ نے انہیں سنبھالا تھا،، وہ بالکل بیٹوں کی طرح ان کا خیال رکھتے تھے جو سکھ

انہیں اپنی اولاد سے نہیں ملا تھا،، وہ بابر شاہ نے انہیں دیا تھا،، انہیں اس میں سعید نظر آتے

تھے،، دادی جان بھی انہیں اپنے بیٹوں کی طرح چاہتی تھی،،

## Classic Urdu Material

آج گھر میں دادا اور دادی کی شادی کی 60 ویں سالگرہ تھی، سب نے اس دن کو بھرپور طریقے سے منانے کا پلان بنایا تھا، اور اسے سلسلے میں شام کو ایک شاندار پارٹی ارنج کی گئی تھی، جس کی اوپر تنو صاحبہ تھیں صبح سے اس نے سب کی ناک میں دم کر کے رکھا تھا دادی کے لاکھ منا کرنے کے باوجود بھی وہ انہیں پار لے کر گئی تھی، اس نے دادا جان کے ہوش اڑانے کا فیصلہ کر لیا تھا، اب دیکھتے ہیں، ہمارے پیارے دادا جان دادی کے حسن کے جلوں کی تاب لاسکتے ہیں یا نہیں،

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

ابیرہ اب بہت ہو گیا، آخر تم مجھے میری غلطی تو بتاؤ ایسا مجھ سے کیا ہو گیا ہے کہ تم مجھ سے سیدھے منہ بات تک نہیں کر رہی کیا تم مجھے اپنے لائق نہیں سمجھتی،، زین کے لہجے میں جنجھلاہٹ واضح تھی،

ایسی کوئی بات نہیں ہے،، بلکہ حقیقت یہ ہے کہ میں آپ کے لائق نہیں ہوں،،

وہ رندھی ہوئی آواز میں بولی،،

## Classic Urdu Material

اوقف تمہاری یہ ہی عادت مجھے غصہ دلاتی ہے،، مجھے سمجھ نہیں آتا تم اس قدر خد ترسی کا شکار کیوں ہو،،

کیا تمہیں میری محبت نہیں دکھتی،، مجھے سمجھ نہیں میں ایسا کیا کروں کے تم یہ سب فضول سوچنا بند کر دو

وہ سر ہاتھوں میں گرا کر متفکرالہجے میں بولا،،

پھر اس کی طرف دیکھا جو بے دردی سے اپنے ہونٹ کاٹتے ہوئے رو رہی تھی،،

زین نے تھوڑی سے پکڑ کر اس کا چہرہ اوپر کیا اور اس کے دونوں ہاتھ اپنی ہاتھ کی گرفت میں لے لیے،،

جب تک تم اپنی پریشانی بتاؤ گی نہیں سب ٹھیک کیسے ہوگا،، پلیز مجھ پر تھوڑا رحم کرو

،، یقین کرو مجھ سے اب تمہاری یہ حالت اور آنسو برداشت نہیں ہوتے،، ایک بار مجھ پر

بھروسہ کر کے وہ بات بتا دو جو نا صرف تمہیں بلکہ مجھے بھی افیت دے رہی ہے،،

کیا تم کسی اور سے محبت کرتی ہو،، اس نے خد پر جبر کر کے یہ الفاظ کہے تھے،، ابیرہ تو کانپ کے رہ گئی،

Classic Urdu Material | by Haya Shah

Teri Chahat Ka Andaz Nirala

Do not copy or distribute without permission of the author

## Classic Urdu Material

آپ کو ایسا لگتا ہے،، وہ مزید رونے لگی،،

ہاتھ مارے رویے سے مجھے ایسا لگتا ہے جیسے تم مجھ سے بیزار ہو،، میرا ساتھ تمہارے لیے سزا ہے،، اور یہ بات مجھے اندر ہی اندر کھائے جا رہی ہے،، کبھی کبھی تو دل کرتا ہے کہ مر جاؤں شاید میرے مرنے کے بعد تمہاری خوشیاں لوٹ آئیں،، وہ جزباتی ہو رہا تھا،،

اللہ آپ کو میری عمر بھی دے دے،، آپ کو شرم نہیں آتی ایسی باتیں کرتے ہوئے،، آپ کو لگتا ہے میں آپ کے بغیر خوش رہ پاؤں گی خوش رہنا تو دور کی بات ہے میں تو بغیر جی بھی نہیں پاؤں گی،،

جھوٹ بول رہی ہوں تم اگر ایسا ہوتا تو تم اس طرح مجھے سزا نہ دے رہی ہوتی،، وہ شکوہ

کرنے لگا،، [www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)  
[support@classicurdumaterial.com](mailto:support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>  
بس اب میں نے فیصلہ کر لیا ہے، اب مزید میں تمہیں اس طرح نہیں دیکھ سکتا،، تمہاری

خوشی کے لیے میں ہمیشہ کے لیے تمہاری زندگی سے نکل جاؤں گا،، میں کل ہی لنڈن چلا جاؤں گا پھر کبھی واپس نہیں آؤں گا، "تم اپنی زندگی اپنی مرضی سے جینا تمہاری خوشیوں

## Classic Urdu Material

میں کوئی زین شاہ رکاوٹ نہیں بنے گا، تمہارا فیصلہ مجھے قبول ہو گا تم اگر اس رشتے کو ختم کرنا چاہو تب بھی میں تمہارا ساتھ دوں گا،،

ابیرہ کو لائن پر لانے کا یہ ہی ایک طریقہ تھا اموشنل بلیکسٹنگ،، یہ تو وہ جان گیا تھا کہ ابیرہ بھی اس سے محبت کرتی ہے، بس وہ یہ بات جاننا چاہتا تھا جو ابیرہ کو اس کے قریب آنے سے روک رہی تھی،، وہ اس جھجک کی وجہ جاننا چاہتا تھا، اور اس کے لیے اس سے اچھا طریقہ نہیں تھا،،

خدا کے لیے چپ کر جائیں میں مرجائوں گی،، زین کی باتوں نے اسے اندر تک ہلادیا تھا،، وہ اس کے بارے میں کتنا غلط سوچے بیٹھا تھا،،

مر تو میں رہا ہوں،،

چپ کر جائیں یہ کیا مرنا مرنا لگا رکھا ہے آپ نے،، میں تو صرف آپ کی وجہ سے یہ کر

رہی ہوں آپ کی خوشیوں کی وجہ سے، میں جانتی ہوں آپ مجھ سے محبت نہیں کرتے،

وہ ابھی بول رہی تھی کہ زین دھاڑا، محبت نہیں کرتے یہ جملہ زین کو ہوش حواس سے نکلنے کے لیے کافی تھا،

Classic Urdu Material | by Haya Shah

Teri Chahat Ka Andaz Nirala

Do not copy or distribute without permission of the author



## Classic Urdu Material

بے وقوف لڑکی اور محبت کیا ہوتی ہے،، میں تمہارے لیے مرنے کے لیے تیار ہوں تمہیں  
پھر بھی لگتا ہے مجھے تم سے محبت نہیں،، مجھے لگتا ہے تمہیں اپنی محبت کا یقین دلانے کے  
لیے مجھے سچ میں مرنا پڑے گا،، وہ ایک دم سے اٹھا اور دراز میں سے روالور نکالنے لگا،، ابیرہ  
کی تو مانو پیروں تلے زمین ہی نکل گئی تھی،،

یہ کیا کر رہے ہیں آپ پاگل ہو گئے ہیں کیا،، وہ اسے بازو پکڑ کر کھینچنے لگی،،  
ہا پاگل ہو گیا ہوں تمہاری محبت میں،، جب تمہیں ہی مجھ پر یقین نہیں تو میں جی کر کیا  
کروں،، وہ دوبارہ دراز میں ڈھونڈنے لگا،،

مجھے یقین ہے آپ کی محبت پر،، میں پاگل تھی پلیز مجھے معاف کر دیں،، خدا کے لیے مجھ  
پر رحم کریں میں آپ بغیر مرجائوں گی میں بہت محبت کرتی ہوں آپسے،، وہ روتے ہوئے  
اس کے قدموں میں بیٹھ گئی،،

زین بھی اس کے پاس بیٹھ گیا،، وہ یہ ہی تو سننا چاہتا تھا،

زین نے اس کے کانپتے وجود کو اپنے بازوؤں کی گرفت میں لیا،، ابیرہ نے اتنی زور سے  
اس کی شرٹ کو مٹھیوں میں بھینچا جیسے ڈر ہو وہ اسے کھودے گی،

Classic Urdu Material | by Haya Shah

Teri Chahat Ka Andaz Nirala

Do not copy or distribute without permission of the author

## Classic Urdu Material

میں آپکو کچھ نہیں ہونے دوں گی،، خد کو نقصان پہچانے سے پہلے آپ کو مجھے مارنا ہوگا،، وہ اس کے سینے سے لگی بچوں کی طرح روتے ہوئے بول رہی تھی،،

زین اس کے بال سہلا رہا تھا،

میں اس دن گھر پر اکیلی تھی آپ آفس گئے ہوئے تھے امی ابو تنو کے پاس تھے،، تب ہی ایک لڑکی آئی تھی میں اسے نہیں جانتی تھی، اس نے کہا کہ وہ آپ کی دوست ہے،، جب میں نے اسے بتایا کہ میں آپ کی بیوی ہوں تو وہ مجھے بہت غصے سے گھور رہی تھی،،

پھر اس کے بعد اس نے بہت بتمیزی سے مجھ سے بات کی مجھے سمجھ نہیں آرہی تھی میں

نے اس کا کیا بگاڑا ہے،، اس نے کہا کہ میں آپ دونوں کے بیچ میں آگئی ہوں،، وہ اور آپ بہت سالوں سے ایک دوسرے سے کمیٹڈ ہیں، آپ اس سے بہت محبت کرتے

ہیں،، میں نے آپ کی خوشیوں کو آگ لگائی ہے،، اپنی درد بھری کہانی سنا کر آپ کی

ہمدردی حاصل کی ہے،، آپ دل کے بہت اچھے ہیں کسی کو تکلیف میں نہیں دیکھ سکتے اس

لیئے آپ نے میری زندگی برباد ہونے سے بچانے کے لیئے مجھ سے نکاح کیا تھا،، وہ صرف

ہمدردی تھی کیوں کی محبت آپ فضا سے کرتے تھے کرتے ہیں،، اس نے کہا کہ میں بے

## Classic Urdu Material

شرم ہوں آپ کی خوشیاں نکل گئی ہوں،، آپ کی ہمدردی کو کچھ اور ہی سمجھ رہی تھی  
،، میں آپ کے لائق نہیں ہوں میری کوئی توقعات نہیں ہے،، آپ مجھے خوش رکھنے کے  
لیئے اپنی خوشیوں کی قربانی دے رہے ہیں،، اس نے کہا کہ اگر مجھ میں تھوڑی بھی شرم  
ہے تو خدا ہی آپ کی زندگی سے نکل جائوں،، مجھے لگ رہا تھا جیسے پورا آسمان میرے سر پر آگرا  
ہو،، مجھے اپنی اتنی انسٹ فیل ہو رہی جیسے میں میں محبت سمجھ رہی تھی،، وہ تو محض ہمدردی  
تھی مجھے خدا سے نفرت ہو رہی تھی کے میں آپ کی خوشیوں کے بیچ آگئی تھی،، میری وجہ  
سے آپ کی محبت آپ سے دور ہو گئی تھی،، وہ روتے ہوئے،، وہ ساری باتیں دہرا رہی تھی  
جس نے ناصر فاسے بلکہ زین کو بھی پریشان کر رکھا تھا،،

تم نے اس کمینہ کی باتوں پر یقین کر لیا ایک بار مجھ سے نہیں پوچھ سکتی تھی،، زین نے بہت  
مشکل سے غصہ ضبط کیا تھا،، وہ اس کی اس حالت میں غصہ نہیں کرنا چاہتا تھا اس نے رورو  
کر اپنا حشر کر دیا تھا،، اس وقت اسے غصے سے نہیں نرمی سے مجھایا جاسکتا تھا،،

میں نہیں کرنا چاہتی تھی پر پتا نہیں کیوں مجھے اس کی باتیں سچ لگ رہی تھی،، آپ نے بھی  
تو شادی سے پہلے کبھی مجھے یہ بھنک ہی نہیں لگنے دی تھی کے آپ مجھے پسند کرتے ہیں

## Classic Urdu Material

،، آپکی باتوں سے ہمیشہ یہ ہی لگتا تھا کہ آپ مجھ سے بیزار ہیں،، بہت مشکل سے اپنے آفس میں مجھے برداشت کر رہے ہیں،، پھر ایسے میں اچانک میری پریشانی سن کر آپ کا اس طرح ری ایکٹ کرنا،، پھر ان فنن نکاح کرنا، اس سب سے میں کیا سمجھتی،، یہ سب سوچنے کے بعد مجھے لگا وہ لڑکی سچ بول رہی تھی، آپ نے سچ میں مجھ پر ترس کھا کر شادی کی تھی،، میں آپ پر بوجھ ہوں،،،

وہ نظریں جھکائے ہچکیوں کے بیچ بول رہی تھی،،،

اس کا مطلب یہ بات سو فیصد درست ہے کہ کسی سے محبت ہو تو جھٹ سے اظہار کر لینا چاہیے ورنہ تمہارے جیسی بے وقوف لڑکیاں رو رو کر اپنا اور اپنے محبوب کا حشر کر دیتی ہیں

“  
www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com  
https://www.facebook.com/classicurdumaterial/

میں زین شاہ ہوں اپنے لیے وہی کرتا ہوں جو میرا دل چاہتا ہے،، بس تم ٹھیک سے نہیں دیکھ پائی ورنہ میری ہر اک بات پر تمہارے لیے محبت واضح نظر آتی تھی،، نکاح کوئی بچوں کا کھیل نہیں ہے کہ میں خدمت خلق کے لیے کر لوں ظاہر سی بات ہے مجھے تم سے

Classic Urdu Material | by Haya Shah

Teri Chahat Ka Andaz Nirala

Do not copy or distribute without permission of the author



## Classic Urdu Material

محبت تھی ہے میں کسی صورت تمہیں کھونا نہیں چاہتا تھا، میری رگوں میں بابر شاہ کا خون دوڑ رہا ہے، انہوں نے اپنی محبت حاصل کرنے کے لیے ہر حد پار کر لی تھی، تو تمہیں کیسے لگتا ہے کہ میں اپنی محبت کو کسی اور کا ہونے دے سکتا تھا، "بس ایک غلطی ہو گئی مجھ سے میں نے تم اظہار نہیں کیا، کیوں کی میں تمہیں میلا نہیں کرنا چاہتا تھا مجھے تم سے محبت تھی میں تم سے جائز رشتہ نبھانا چاہتا تھا نا کے ناجائز، اور اسی لیے میں ڈاریکٹ امی ابو کو تمہارے گھر بھیجنا چاہتا تھا نا کے میں تمہیں اپنی محبت کا احساس ایک جائز اور شرعی رشتے کے بنا پر دلا سکوں، پر اس سے پہلے ہی تمہاری چاچی نے اپنی ٹانگ اڑادی، مجھے تم سے محبت ہے اس لیے تم میری ساتھ میری بیوی کی حیثیت سے رہ رہی ہو، اور اس کمینی فضا کو تو میں اچھے سے سبق سکھائوں گا

www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com  
https://www.classicurdumaterial.com

تنو، تنو، یار کہاں ہو، زمان ابھی ابھی مارکیٹ سے آیا تھا، تنو نے کچھ چیزیں منگوائیں تھی، وہ جب بھی گھر آتا تھا، تنو ہمیشہ اس کے سامنے آ جاتی تھی، پر آج وہ شاید کچھ زیادہ ہی بڑی تھی،



## Classic Urdu Material

چلا کیوں رہے ہو، تنو گھر پر نہیں ہے،، تہینہ نے اس کے ہاتھ سے شاپر لیتے ہوئے اس سے سرزنش کی،،

کیا مطلب چھوٹی امی گھر پر نہیں تو کہاں گئی،،

وہ بگڑتے تیور سے بولا،،

تمہاری دادی کو پار لے کر گئی ہے،،

انہوں مختصرن بتایا،،

اللہ خیر کرے اب اس عمر میں دادا جان کا ہارٹ فیل کروائے گی آپ کی بیٹی،،

زمان تا سلف سے بولا،،

اب ایسی بات بھی نہیں ہے،، تم تو ہمیشہ میری بیٹی کے پیچھے ہی پڑے رہتے ہو،،

ارے یہ تو میری شرافت، اور محبت ہے چھوٹی امی کے آپ کی بیٹی کے سوا میرا دل ہی نہیں

لگتا،، کبھی کبھی تو شک ہوتا ہے کہیں دونوں ماں بیٹی نے مجھ پر کالا جادو تو نہیں کرایا،، وہ

شرارتی لہجے میں بولا،،

## Classic Urdu Material

کیا کہا بد معاش،، تہمینہ نے اس کا کان پکڑتے ہوئے مصنوعی غصے سے کہا،،

ہا ہا ہا.. کیا یاد چھوٹی امی بند امزاق بھی نہیں کر سکتا،،

بند کچھ زیادہ ہی بگڑتا جا رہا ہے،،

آپ کی بیٹی ہے نابندے کو سدھارنے کے لیے،،

اچھا چھوڑو یہ سب جانو جا کر فریش ہو جانو ابھی بہت سارے کام کرنے ہیں،،

یہ دادا جان کہاں گئے ہیں نظر ہی نہیں آرہے،،

وہ تو بابر بھائی کے ساتھ شاپنگ کرنے گئے ہیں،،

بشیر کی ڈیٹھ کے بعد، دادا جان بہت نڈھال ہو گئے تھے،، وہ بہت بیمار رہنے لگے تھے

،، تب بابر شاہ نے انہیں سنبھالا تھا،، وہ بالکل بیٹوں کی طرح ان کا خیال رکھتے تھے جو سکھ

انہیں اپنی اولاد سے نہیں ملا تھا،، وہ بابر شاہ نے انہیں دیا تھا،، انہیں اس میں سعید نظر آتے

تھے،، دادی جان بھی انہیں اپنے بیٹوں کی طرح چاہتی تھی،،

## Classic Urdu Material

آج گھر میں دادا اور دادی کی شادی کی 60 ویں سالگرہ تھی، سب نے اس دن کو بھرپور طریقے سے منانے کا پلان بنایا تھا، اور اسے سلسلے میں شام کو ایک شاندار پارٹی ارنج کی گئی تھی، جس کی اوپر تنو صاحبہ تھیں صبح سے اس نے سب کی ناک میں دم کر کے رکھا تھا دادی کے لاکھ منا کرنے کے باوجود بھی وہ انہیں پار لے کر گئی تھی، اس نے دادا جان کے ہوش اڑانے کا فیصلہ کر لیا تھا، اب دیکھتے ہیں، ہمارے پیارے دادا جان دادی کے حسن کے جلوں کی تاب لاسکتے ہیں یا نہیں،

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

ابیرہ اب بہت ہو گیا، آخر تم مجھے میری غلطی تو بتاؤ ایسا مجھ سے کیا ہو گیا ہے کہ تم مجھ سے سیدھے منہ بات تک نہیں کر رہی کیا تم مجھے اپنے لائق نہیں سمجھتی،، زین کے لہجے میں جنجھلاہٹ واضح تھی،

ایسی کوئی بات نہیں ہے،، بلکہ حقیقت یہ ہے کہ میں آپ کے لائق نہیں ہوں،،

وہ رندھی ہوئی آواز میں بولی،،

## Classic Urdu Material

اوفف تمہاری یہ ہی عادت مجھے غصہ دلاتی ہے،، مجھے سمجھ نہیں آتا تم اس قدر خد ترسی کا شکار کیوں ہو،،

کیا تمہیں میری محبت نہیں دکھتی،، مجھے سمجھ نہیں میں ایسا کیا کروں کے تم یہ سب فضول سوچنا بند کر دو

وہ سر ہاتھوں میں گرا کر متفکرالہجے میں بولا،،

پھر اس کی طرف دیکھا جو بے دردی سے اپنے ہونٹ کاٹتے ہوئے رو رہی تھی،،

زین نے تھوڑی سے پکڑ کر اس کا چہرہ اوپر کیا اور اس کے دونوں ہاتھ اپنی ہاتھ کی گرفت میں لے لیے،،

جب تک تم اپنی پریشانی بتاؤ گی نہیں سب ٹھیک کیسے ہوگا،، پلیز مجھ پر تھوڑا رحم کرو

،، یقین کرو مجھ سے اب تمہاری یہ حالت اور آنسو برداشت نہیں ہوتے،، ایک بار مجھ پر

بھروسہ کر کے وہ بات بتا دو جو نا صرف تمہیں بلکہ مجھے بھی اذیت دے رہی ہے،،

کیا تم کسی اور سے محبت کرتی ہو،، اس نے خد پر جبر کر کے یہ الفاظ کہے تھے،، ابیرہ تو کانپ کے رہ گئی،

Classic Urdu Material | by Haya Shah

Teri Chahat Ka Andaz Nirala

Do not copy or distribute without permission of the author

## Classic Urdu Material

آپ کو ایسا لگتا ہے،، وہ مزید رونے لگی،،

ہاتھ مارے رویے سے مجھے ایسا لگتا ہے جیسے تم مجھ سے بیزار ہو،، میرا ساتھ تمہارے لیے سزا ہے،، اور یہ بات مجھے اندر ہی اندر کھائے جا رہی ہے،، کبھی کبھی تو دل کرتا ہے کہ مر جاؤں شاید میرے مرنے کے بعد تمہاری خوشیاں لوٹ آئیں،، وہ جزباتی ہو رہا تھا،،

اللہ آپ کو میری عمر بھی دے دے،، آپ کو شرم نہیں آتی ایسی باتیں کرتے ہوئے،، آپ کو لگتا ہے میں آپ کے بغیر خوش رہ پائوں گی خوش رہنا تو دور کی بات ہے میں تو بغیر جی بھی نہیں پائوں گی،،

جھوٹ بول رہی ہو تم اگر ایسا ہوتا تو تم اس طرح مجھے سزا نہ دے رہی ہوتی،، وہ شکوہ

کرنے لگا،، [www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)  
[support@classicurdumaterial.com](mailto:support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>  
بس اب میں نے فیصلہ کر لیا ہے، اب مزید میں تمہیں اس طرح نہیں دیکھ سکتا،، تمہاری

خوشی کے لیے میں ہمیشہ کے لیے تمہاری زندگی سے نکل جاؤں گا،، میں کل ہی لنڈن چلا جاؤں گا پھر کبھی واپس نہیں آؤں گا، "تم اپنی زندگی اپنی مرضی سے جینا تمہاری خوشیوں



## Classic Urdu Material

میں کوئی زین شاہ رکاوٹ نہیں بنے گا، تمہارا فیصلہ مجھے قبول ہو گا تم اگر اس رشتے کو ختم کرنا چاہو تب بھی میں تمہارا ساتھ دوں گا،،

ابیرہ کو لائن پر لانے کا یہ ہی ایک طریقہ تھا اموشنل بلیکسٹنگ،، یہ تو وہ جان گیا تھا کہ ابیرہ بھی اس سے محبت کرتی ہے، بس وہ یہ بات جاننا چاہتا تھا جو ابیرہ کو اس کے قریب آنے سے روک رہی تھی،، وہ اس جھجک کی وجہ جاننا چاہتا تھا، اور اس کے لیے اس سے اچھا طریقہ نہیں تھا،،

خدا کے لیے چپ کر جائیں میں مرجائوں گی،، زین کی باتوں نے اسے اندر تک ہلادیا تھا،، وہ اس کے بارے میں کتنا غلط سوچے بیٹھا تھا،،

مر تو میں رہا ہوں،،

چپ کر جائیں یہ کیا مرنا مرنا لگا رکھا ہے آپ نے،، میں تو صرف آپ کی وجہ سے یہ کر

رہی ہوں آپ کی خوشیوں کی وجہ سے، میں جانتی ہوں آپ مجھ سے محبت نہیں کرتے،

وہ ابھی بول رہی تھی کہ زین دھاڑا، محبت نہیں کرتے یہ جملہ زین کو ہوش حواس سے نکلنے کے لیے کافی تھا،

Classic Urdu Material | by Haya Shah

Teri Chahat Ka Andaz Nirala

Do not copy or distribute without permission of the author

## Classic Urdu Material

بے وقوف لڑکی اور محبت کیا ہوتی ہے،، میں تمہارے لیے مرنے کے لیے تیار ہوں تمہیں  
پھر بھی لگتا ہے مجھے تم سے محبت نہیں،، مجھے لگتا ہے تمہیں اپنی محبت کا یقین دلانے کے  
لیے مجھے سچ میں مرنا پڑے گا،، وہ ایک دم سے اٹھا اور دراز میں سے روالور نکالنے لگا،، ابیرہ  
کی تو مانو پیروں تلے زمین ہی نکل گئی تھی،،

یہ کیا کر رہے ہیں آپ پاگل ہو گئے ہیں کیا،، وہ اسے بازو پکڑ کر کھینچنے لگی،،  
ہا پاگل ہو گیا ہوں تمہاری محبت میں،، جب تمہیں ہی مجھ پر یقین نہیں تو میں جی کر کیا  
کروں،، وہ دوبارہ دراز میں ڈھونڈنے لگا،،

مجھے یقین ہے آپ کی محبت پر،، میں پاگل تھی پلیز مجھے معاف کر دیں،، خدا کے لیے مجھ  
پر رحم کریں میں آپ بغیر مرجائوں گی میں بہت محبت کرتی ہوں آپسے،، وہ روتے ہوئے  
اس کے قدموں میں بیٹھ گئی،،

زین بھی اس کے پاس بیٹھ گیا،، وہ یہ ہی تو سننا چاہتا تھا،

زین نے اس کے کانپتے وجود کو اپنے بازوؤں کی گرفت میں لیا،، ابیرہ نے اتنی زور سے  
اس کی شرٹ کو مٹھیوں میں بھینچا جیسے ڈر ہو وہ اسے کھودے گی،

Classic Urdu Material | by Haya Shah

Teri Chahat Ka Andaz Nirala

Do not copy or distribute without permission of the author

## Classic Urdu Material

میں آپکو کچھ نہیں ہونے دوں گی،، خد کو نقصان پہچانے سے پہلے آپ کو مجھے مارنا ہوگا،، وہ اس کے سینے سے لگی بچوں کی طرح روتے ہوئے بول رہی تھی،،

زین اس کے بال سہلا رہا تھا،

میں اس دن گھر پر اکیلی تھی آپ آفس گئے ہوئے تھے امی ابو تنو کے پاس تھے،، تب ہی ایک لڑکی آئی تھی میں اسے نہیں جانتی تھی، اس نے کہا کہ وہ آپ کی دوست ہے،، جب میں نے اسے بتایا کہ میں آپ کی بیوی ہوں تو وہ مجھے بہت غصے سے گھور رہی تھی،،

پھر اس کے بعد اس نے بہت بتمیزی سے مجھ سے بات کی مجھے سمجھ نہیں آرہی تھی میں

نے اس کا کیا بگاڑہے،، اس نے کہا کہ میں آپ دونوں کے بیچ میں آگئی ہوں، وہ اور آپ بہت سالوں سے ایک دوسرے سے کمیٹڈ ہیں، آپ اس سے بہت محبت کرتے

ہیں،، میں نے آپ کی خوشیوں کو آگ لگائی ہے،، اپنی درد بھری کہانی سنا کر آپ کی

ہمدردی حاصل کی ہے،، آپ دل کے بہت اچھے ہیں کسی کو تکلیف میں نہیں دیکھ سکتے اس

لیئے آپ نے میری زندگی برباد ہونے سے بچانے کے لیئے مجھ سے نکاح کیا تھا،، وہ صرف

ہمدردی تھی کیوں کی محبت آپ فضا سے کرتے تھے کرتے ہیں،، اس نے کہا کہ میں بے

## Classic Urdu Material

شرم ہوں آپ کی خوشیاں نکل گئی ہوں،، آپ کی ہمدردی کو کچھ اور ہی سمجھ رہی تھی  
،، میں آپ کے لائق نہیں ہوں میری کوئی توقعات نہیں ہے،، آپ مجھے خوش رکھنے کے  
لیئے اپنی خوشیوں کی قربانی دے رہے ہیں،، اس نے کہا کہ اگر مجھ میں تھوڑی بھی شرم  
ہے تو خدا ہی آپ کی زندگی سے نکل جائوں،، مجھے لگ رہا تھا جیسے پورا آسمان میرے سر پر آگرا  
ہو،، مجھے اپنی اتنی انسٹ فیل ہو رہی جیسے میں میں محبت سمجھ رہی تھی،، وہ تو محض ہمدردی  
تھی مجھے خدا سے نفرت ہو رہی تھی کے میں آپ کی خوشیوں کے بیچ آگئی تھی،، میری وجہ  
سے آپ کی محبت آپ سے دور ہو گئی تھی،، وہ روتے ہوئے،، وہ ساری باتیں دہرا رہی تھی  
جس نے ناصر فاسے بلکہ زین کو بھی پریشان کر رکھا تھا،،

تم نے اس کمینہ کی باتوں پر یقین کر لیا ایک بار مجھ سے نہیں پوچھ سکتی تھی،، زین نے بہت  
مشکل سے غصہ ضبط کیا تھا،، وہ اس کی اس حالت میں غصہ نہیں کرنا چاہتا تھا اس نے رورو  
کر اپنا حشر کر دیا تھا،، اس وقت اسے غصے سے نہیں نرمی سے مجھایا جاسکتا تھا،،

میں نہیں کرنا چاہتی تھی پر پتا نہیں کیوں مجھے اس کی باتیں سچ لگ رہی تھی،، آپ نے بھی  
تو شادی سے پہلے کبھی مجھے یہ بھنک ہی نہیں لگنے دی تھی کے آپ مجھے پسند کرتے ہیں



## Classic Urdu Material

،، آپکی باتوں سے ہمیشہ یہ ہی لگتا تھا کہ آپ مجھ سے بیزار ہیں،، بہت مشکل سے اپنے آفس میں مجھے برداشت کر رہے ہیں،، پھر ایسے میں اچانک میری پریشانی سن کر آپ کا اس طرح ری ایکٹ کرنا،، پھر ان فنن نکاح کرنا،، اس سب سے میں کیا سمجھتی،، یہ سب سوچنے کے بعد مجھے لگا وہ لڑکی سچ بول رہی تھی، آپ نے سچ میں مجھ پر ترس کھا کر شادی کی تھی،، میں آپ پر بوجھ ہوں،،،

وہ نظریں جھکائے ہچکیوں کے بیچ بول رہی تھی،،،

اس کا مطلب یہ بات سو فیصد درست ہے کہ کسی سے محبت ہو تو جھٹ سے اظہار کر لینا چاہیے ورنہ تمہارے جیسی بے وقوف لڑکیاں رو رو کر اپنا اور اپنے محبوب کا حشر کر دیتی ہیں

“  
www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com  
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

میں زین شاہ ہوں اپنے لیے وہی کرتا ہوں جو میرا دل چاہتا ہے،، بس تم ٹھیک سے نہیں دیکھ پائی ورنہ میری ہر اک بات پر تمہارے لیے محبت واضح نظر آتی تھی،، نکاح کوئی بچوں کا کھیل نہیں ہے کہ میں خدمت خلق کے لیے کر لوں ظاہر سی بات ہے مجھے تم سے

Classic Urdu Material | by Haya Shah

Teri Chahat Ka Andaz Nirala

Do not copy or distribute without permission of the author



## Classic Urdu Material

محبت تھی ہے میں کسی صورت تمہیں کھونا نہیں چاہتا تھا، میری رگوں میں بابر شاہ کا خون دوڑ رہا ہے، انہوں نے اپنی محبت حاصل کرنے کے لیے ہر حد پار کر لی تھی، تو تمہیں کیسے لگتا ہے کہ میں اپنی محبت کو کسی اور کا ہونے دے سکتا تھا، "بس ایک غلطی ہو گئی مجھ سے میں نے تم اظہار نہیں کیا، کیوں کی میں تمہیں میلا نہیں کرنا چاہتا تھا مجھے تم سے محبت تھی میں تم سے جائز رشتہ نبھانا چاہتا تھا نا کے ناجائز، اور اسی لیے میں ڈاریکٹ امی ابو کو تمہارے گھر بھیجنا چاہتا تھا نا کے میں تمہیں اپنی محبت کا احساس ایک جائز اور شرعی رشتے کے بنا پر دلا سکوں، پر اس سے پہلے ہی تمہاری چاچی نے اپنی ٹانگ اڑادی، مجھے تم سے محبت ہے اس لیے تم میری ساتھ میری بیوی کی حیثیت سے رہ رہی ہو، اور اس کمینی فضا کو تو میں اچھے سے سبق سکھائوں گا

وہ میرے ساتھ یونیورسٹی میں پڑھتی تھی اور مجھے پسند کرتی تھی، اس نے مجھے پرپوز کیا تھا، جس پر میں نے منکر دیا تھا، کیوں کی میں نے کبھی اسے اس نظر سے نہیں دیکھا تھا، اور نا ہی مجھے اس جیسی لائف پارٹنر چاہیے تھی، وقتی طور پر تو وہ خاموش ہو گئی تھی، لیکن پھر

Classic Urdu Material | by Haya Shah

Teri Chahat Ka Andaz Nirala

Do not copy or distribute without permission of the author

## Classic Urdu Material

کچھ دنوں بعد اس کے پاپا ہمارے گھر آئے تھے اپنی بیٹی کا پرنسپل لے کر،، بابا سائیں سے ان کے پہلے سے ہائے ہیلو تھی،،

پر بابا نے بھی ان سے معذرت کر لی تھی،، کیوں کی بابا میری مرضی کے خلاف کوئی فیصلہ نہیں کرنا چاہتے تھے،

اور شاید اس بات کو اس نے اپنی انسلٹ سمجھ کر مجھ سے بدلا لینے کے لیے وہ سب بکواس کی تھی،،

اور تم نے اس پر یقین کر لیا،، ایک نمبر کی ڈفر ہو تم بھی،

میں نے آپ کو وجہ تو بتادی ہے نا جس کے بنا پر میں نے اس کی باتوں پر یقین کیا تھا،، وہ منہ بسور کر بولی،

اب تو مجھ پر اور میری محبت پر یقین ہے نایا پھر تھوڑی اور تقریر کروں،،

اس نے بنا کچھ بولے اس کے دونوں ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لے کر ان پر بوسہ دے کر آنکھوں سے لگائے،، اور وہ اس خوبصورت اظہار پر سرشار ہو کر مسکرایا،،

آپ پلیز مجھے معاف کر دیں اب میں کبھی ایسا نہیں کروں گی،،

Classic Urdu Material | by Haya Shah

Teri Chahat Ka Andaz Nirala

Do not copy or distribute without permission of the author

## Classic Urdu Material

میں کرنے بھی نہیں دوں گا،

وہ اس کی ناک دبا کر بولا،

آپ بہت برے ہیں، کیا کرنے جارہے تھے، ایک بار بھی میرے بارے میں نہیں سوچا،  
وہ اس کی پہلے بوالے حرکت پر شکوہ کنا تھی،

تمہارے بارے میں سوچ کر ہی وہ سب کر رہا تھا، تمہارے اس فضول سوچنے والے دماغ  
کو راستے پر لانے کا یہ ہی ایک طریقہ تھا، ورنہ تمہارے آنسوؤں سے یہ گھر سیلاب کی زد  
میں آجاتا،

تو اس کا مطلب آپ ڈراما کر رہے تھے، وہ صدمے سے بولی،

پہلے تو ڈراما تھا لیکن پھر تمہاری باتوں نے حقیقت والا غصہ دلادیا،

تو باہر آپ کے غصے سے ایک دم پاگل ہو جاتے ہیں،

تو پھر میری جان مجھے غصہ مت دلایا کرونا،

وہ اس کے چہرے پر جھکتے ہوئے شوخی سے بولا،

Classic Urdu Material | by Haya Shah

Teri Chahat Ka Andaz Nirala

Do not copy or distribute without permission of the author

## Classic Urdu Material

کیا کر رہے ہیں،، چھوڑیں مجھے،، زیادہ شوخ ہونے کی ضرورت نہیں،

ارے ایسے کیسے چھوڑوں اتنی مشکل سے تو پاس آئی ہو

آپ کچھ بھول رہے ہیں جناب،، ابیرہ نے اس کے سینے پر ہاتھ رکھ کر اسے دور کرتے ہوئے کہا،

کیا،،

وہ تو تنو بتائے گی آپ کو،،

تنو کا نام سنتے ہی اسے سب یاد آ گیا

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

[support@classicurdumaterial.com](mailto:support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

اوشٹ میں کیسے بھول گیا اب تو تنو چھوڑے گی نہیں

ٹائم کیا ہوا ہے،

دوپہر کے دو بج رہے ہیں،،

ابیرہ نے اسے بتایا،

Classic Urdu Material | by Haya Shah

Teri Chahat Ka Andaz Nirala

Do not copy or distribute without permission of the author

## Classic Urdu Material

اور تنو نے صبح ہی آنے کو کہا تھا،

پر کوئی نہیں میں اسے سمجھا دوں گا کہ اس کی کم عقل بھابی کو اپنی محبت کا یقین دلانے میں  
وقت لگ گیا،

اس نے شرارت سے کہا،

جس پر ابیرہ نے ایک مکہ اس کے شانے پر جڑ دیا،

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

تنو اور دادی پارلر سے واپس آگئی تھی، تنو نے ابھی انہیں دادا جان کے سامنے جانے سے

منا کر دیا تھا، [www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

[support@classicurdumaterial.com](mailto:support@classicurdumaterial.com)

دادی بیچاری تو شرم سے پانی پانی ہو رہی تھی،

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

وہ کمرے میں آئی تو زمان بیڈ پر دراز تھا،

فواد اور طوبالندن میں تھے، انہوں نے وہیں سے دادا دادی کو خوش کر دیا تھا، زین اور ابیرہ

بھی بچھ گئے تھے، ان کے چہروں پر خوشی کی ایک الگ ہی چمک تھی،

Classic Urdu Material | by Haya Shah

Teri Chahat Ka Andaz Nirala

Do not copy or distribute without permission of the author



## Classic Urdu Material

باقی بابر شاہ اور نبیلا تو پہلے سے ہی وہیں موجود تھے،

وہ تیار ہونے کے لیے ڈریسنگ روم میں گھس گئی جب واپس آئی تو زمان ویسے ہی سو رہا تھا،

زمان آپ سو رہے ہیں کیا اٹھ کر تیار ہو جائیں ٹائم نہیں ہے

وہ اس کا بازو ہلا کر بولی،،

زمان نے آنکھیں کھولی تو سامنے تنو کا دل موہ لینے والا روپ تھا،، وہ اسے دیکھ کر مسکرایا

،، پھر اس کا ہاتھ پکڑ کر اپنے قریب بٹھالیا،،

زمان دیر ہو رہی ہے آپ ابھی تک تیار بھی نہیں ہوئے،، وہ منہ بنا کر بولی،،

ہو جائوں گا تیار پہلے ان نظروں کو تمہارے دیدار سے سیراب تو کر لوں، وہ بو جھل آواز

میں بولا،،

زیادہ ڈائلاگ ناماریں،،

ایک تو تم مجھے تھوڑا رو مینٹک ہونے بھی نہیں دیتی،،

وہ اٹھ کر بیٹھتے ہوئے بولا،،

Classic Urdu Material | by Haya Shah

Teri Chahat Ka Andaz Nirala

Do not copy or distribute without permission of the author

## Classic Urdu Material

میں نے آپ کے کپڑے اور باقی سامان ڈریسنگ روم رکھ دیا ہے اب جلدی سے اٹھیں دیر  
نا کریں،،

وہ اٹھنے لگی لیکن زمان نے پھر سے اس کا ہاتھ پکڑ کر بٹھا دیا،

اب کیا ہوا،، وہ گھور کر بولی،

سر درد،، وہ شرارت سے بولا،

تو نے سمجھ کر سر ہلایا،

میں ٹیبلٹ لے کر آتی ہوں،

اونہوں ٹیبلٹ سے نہیں جائے گا،، آنکھوں میں شرارت واضح تھی،

تو آپ ہی بتائیے کیسے جائے گا،

جیسے پہلے جاتا تھا،

تو نے کچھ پل اسے گھورا وہ معصومانہ شکل بنائے اسے ہی دیکھ رہا تھا،،

آپ نہیں سدھریں گے،،

Classic Urdu Material | by Haya Shah

Teri Chahat Ka Andaz Nirala

Do not copy or distribute without permission of the author

## Classic Urdu Material

تنو نے مسکرا کر کہا، اور آگے بڑھ کر زمان کی پیشانی پر بوسہ دیا،

اب چلا گیا، زمان مسکرا کر بولا اور اٹھ کر تیار ہونے چلا گیا،

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

دادا جان دل کو قابو میں رکھیے گا کہیں ایسا ناہودادی کو دیکھ کر آپ کا دل بے قابو ہو جائے  
،، زین نے انہیں چھیڑتے ہوئے کہا جو خد بھی تھری پیس سوٹ میں خاصے ہینڈ سم لگ  
رہے تھے،

تنو ابیرہ تہمینہ اور نبیلا دادی کو لے آئی تھی،، دادی بیچاری پہلے تو شرماری تھی پر اب ان  
کے ساتھ ایک پریشانی ہو گئی تھی تنو نے زبردستی ان کا چشمہ اتروا دیا تھا،، اور اب انہیں  
سب دندھلا دندھلا نظر آ رہا تھا،

دادا جان دادی کو دیکھ کر مسکرائے،، پر بیچاری دادی کو کچھ نظر آتا تو دیکھ پاتی نا،

ارے ارے یہ لیلیا مجنوں تو ایک دوسرے میں کھو گئے او بھائی کیک کا ٹوہماری بیگم کا بوکھ  
سے برا حال ہے، فواد جو کے اسکاٹپ پر سب کچھ دیکھ رہا تھا شرارت سے بولا

## Classic Urdu Material

وہ دونوں سامنے کیک رکھے بیٹھے تھے،، طوباً تھوڑی موٹی ہو گئی تھی اور اس حالت میں تو ہر لڑکی ہو جاتی ہے اس لیے فواد ہمیشہ اسے چڑاتا رہتا تھا،،

زمان دادی کی حالت سمجھ گیا تھا، ایک نظر تنو کو گھور کر چشمالا کر دادی کو دیا، دادی کی جان میں جان آئی،،

داد دادی نے مل کر کیک کا ٹاسب نے گلاب کی پتیاں ان پر نچھاور کی،، خوشی سے دادی کی آنکھوں میں نمی آگئی تھی،، دونوں بیٹوں کو کھونے کے بعد سب ہمیشہ انہیں خوش رکھنے کی کوشش کرتے تھے،، تنو کو دل دکھتا تھا دادی کو روتا ہوا دیکھ کر،، وہ ایسا کوئی موقعہ نہیں چھوڑتی تھی جس داد دادی کو تھوڑی خوشی ملتی ہو،،

www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

تمہارا کہان مان رہا تھا،، تم نے ہی کہا تھا نا پارٹی میں بھابی کے چہرے پر مجھے سچی خوشی دیکھنی ہے، اب اس کے لیے ٹائم تو لگنا تھا نا،، وہ اسے اپنے شانے سے لگاتے ہوئے بولا،،

مجھے پتا تھا آپ سب ٹھیک کر دیں گے،، تنو خوشی سے بولی،

اب تم نے کہا تھا کرنا تو تھا نا،، جو ابن وہ بھی مسکرا کر بولا،،

Classic Urdu Material | by Haya Shah

Teri Chahat Ka Andaz Nirala

Do not copy or distribute without permission of the author

## Classic Urdu Material

تنو بیٹا زرا دھر آؤ،، نبیلانے اسے اپنے پاس بلایا،، وہ جی امی کہتی ہوئی ان کے پاس آرہی تھی کے اچانک سے اس کا پیر مڑا اور اس بار زمین سے شاید کوئی ناراضگی چل رہی تھی، اس لیے تنو بہن نے اپنا سلام ٹیبل پر پڑے کیک کو بخشا،،

سب چپ ہو گئے تھے،، اور حیرانی سے تنو کو دیکھ رہے جو ٹیبل پر اوندھے منہ گری تھی  
،،،،

سب سے پہلے قہقہہ لگانے والا فواد تھا

زین نے اسے شانے سے پکڑ کر اوپر اٹھایا، اس کے چہرے پر کیک لگا ہوا تھا،،

پھر دیکھتے ہی دیکھتے سارا حال چھٹ پھاڑ قہقہوں سے گونج اٹھا، سمر تو باقائدہ پیٹ پکڑ نیچے بیٹھ گیا تھا،،

تنو بیچ تاب کھا رہی تھی،،

یہ ہمیشہ میں ہی کیوں گرتی ہوں،، وہ جنجھلا کر بولی، اور جس طرح وہ سب اس پر ہنس رہے تھے اسے غصا ہی آ گیا تھا خاص کر زمان پر جو اس کے ساتھ کھڑا ہوا تھا،،



## Classic Urdu Material

تنو نے غصے سے کیک کا ایک پیس اٹھا اور ہنستے ہوئے زمان کے منہ پر جڑ دیا، اس کی ہنسی کو  
بریک لگی، اس نے حیرت سے تنو کو دیکھا،

اب ہنس کر دکھائیں،

تنو مجھے کیوں مارا میں نے کیا کیا تھا،

ایک تو آپ نے آج تک مجھے گرنے سے نہیں بچا یاد و سرا مجھ پر ہنس بھی رہے ہیں،

زین زمان کے ساتھ ہی کھڑا تھا،

تنو صرف میری ہے، اب بھگت بیٹا

اس کی حالت دیکھ کر اس کا مزاق اڑاتے ہوئے وہی بات دھرائی جو اس نے تنو کی رخصتی  
سے پہلے غصے میں کہی تھی،

تجھے تو ابھی بتاتا ہوں، زمان نے سارا کیک اٹھا کر اس کے منہ پر لگایا، اب بول کے دکھا

سالے، زمان آپ میرے بھائی کو گالی دے رہے ہیں، تنو کی بھائی کی محبت جو ش مارنے

لگی،

## Classic Urdu Material

یہ میر اسلا ہی ہے،،

،،، سب ان کی حالت دیکھ کر ہنس رہے تھے

ارے ارے ان کو کیا ہوا،، سمر کی آواز نے سب کو اس کی طرف متوجہ کیا،،

یہاں تو جنگ عظیم ہو رہی ہے،

ویلڈن طوبا بہت اچھا کیا تم نے اس بندر کے ساتھ مجھ پر ہنس رہا تھا نا،، تنو نے خوش ہوتے ہوئے طوبا کو شاباشی دی،،

تنو تم میری بیوی کو میرے بیوی کو میرے خلاف ورگھلا رہی ہو،، فواد نے آنکھوں سے

کیک صاف کرتے ہوئے کہا،

موٹی موٹی کہہ کر وہ طوبا کو زچ کر رہا تھا، طوبانے بھی موقعہ دیکھ کر سارا کیک اس کے منہ

پر مل دیا،

بہت ہلاکلا کرنے کے بعد سب لوگ تھک گئے اس لیے آرام کرنے چلے گئے تھے

آج کی شام واقعی شاندار تھی خوشیوں سے بھری ہوئی

Classic Urdu Material | by Haya Shah

Teri Chahat Ka Andaz Nirala

Do not copy or distribute without permission of the author

## Classic Urdu Material

چوٹ تو نہیں لگی، زمان نے ہلکے سے سرگوشی کی،

لگی ہے تنو نے اپنی کلائی آگے کر کے اسے دکھائی جو چوٹ لگنے کی وجہ سے لال ہو گئی تھی  
،،

تم دھیان سے کیوں نہیں چلتی،، اس نے اس کی کلائی پر نرمی سے ہاتھ پھیرتے ہوئے کہا،  
میری غلطی نہیں تھی سر،

صحیح بول رہی ہو کیک کی غلطی تھی،

ہاتواور کیا،، وہ اک ادا سے بولی،

زمان نے مسکرا کر اس کی کلائی کو چوما،،

زمان آج سب کتنے خوش ہیں نا ایک وقت تھا جب ہمارے گھر سے خوشیاں روٹھ گئی تھیں  
، ساری امیدیں دم توڑ گئی تھی، پر اللہ کا شکر ہے سب ٹھیک ہو گیا،،

ہمیں دو رکعت شکرانے کے نفل پڑھ کر اللہ کا شکر ادا کرنا چاہیے شکوے تو ہم اپنے رب  
سے ہزاروں کرتے ہیں پر اس کا شکر کرنا ہمیں یاد نہیں رہتا،،

## Classic Urdu Material

دونوں نے شکرانے کے نفل ادا کر کے ان خوشیوں کی ہمیشہ برقرار رہنے کی دعا کی،،

ختم شدہ



Classic Urdu Material | by Haya Shah

**Teri Chahat Ka Andaz Niral**

*Do not copy or distribute without permission of the author*